وَعِندَهُ مَفَاتِحُ الغَيبِ لَا يَعلَمُهَا إِلَّا هُوَ ۚ الانعام

اوراسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جنہیں اس کے سوا
کوئی نہیں جانتا (قرآن حکیم)

عظیم ونادر عربی، عبرانی وسریانی قواعد مستحصلہ کا مرقع

خَزینۂ جفرُ (حصہ اول)

تصنیف و تالیف

لیاقت اللہ قریشی

جفار، ماہر علم الاعداد

ناشرین

مکتبہ آئینۂ قسمت

کاشانۂ زنجانی 125، ڈی، گلبرگ 2، نزد مین مارکیٹ لاہور۔ کوڈ 54660

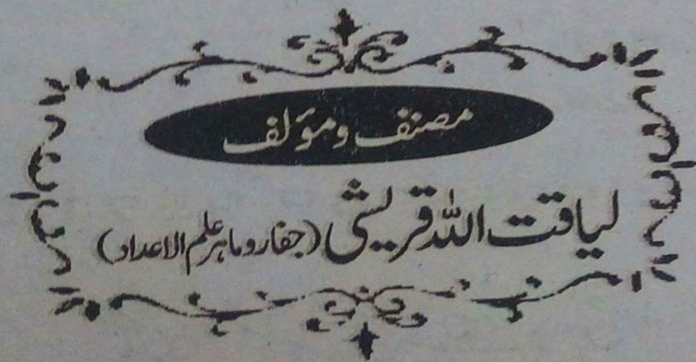
وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ۝ (الانعام)

اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جنہیں اس کے سوا کوئی نہیں جانتا (القرآن)

عظیم و نادر عربی، عبرانی و سریانی قواعد مستحصلہ کا مرقع

خزینہ جفر

(حصہ اول)



مکتبہ آئینہ قسمت

کاشانہ زنجانی، D-125، گلبرگ 2، حضرت سیّد میراں حسین زنجانی روڈ، نزد مین مارکیٹ، لاہور

حرفِ اول

انسانی علوم کی دو قسمیں ہیں تجربی اور وجدانی۔ جہاں تک تجربی علوم کا مسئلہ ہے تو سائنس، ٹیکنالوجی اور مادی مسائل سے بحث و گفتگو سے تعلق رکھنے والے تمام علوم، تجربے، تحقیق اور تحلیل کے ضمن میں آتے ہیں۔ البتہ وجدانی علوم کا معاملہ کچھ اور ہے۔ فنون لطیفہ، وجدانیات کی پیداوار ہیں۔ وجدانیات کی وہ قسم جو الہامات کے شمار میں آتی ہے ایک الگ امتیاز کی مالک ہے۔ علم جفر۔ رمل اور نجوم۔ یہ تینوں علوم قدیمہ الہام آمیز وجدان یا روحانی مکاشفے کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان تمام علوم مخفی میں درجہ اول کی اہمیت جفر کو حاصل ہے کیونکہ اس کا تعلق ابجد سے ہے اور ظاہر ہے کہ نوع انسانی نے علم و تعلم کی ابتدا ابجد سے کی ہے۔ عہدِ قدیم کی تاریخ پراسرار کہانیوں کے غبار میں روپوش ہے البتہ یہ حقیقت واضح ہے کہ انسانی ذہن کا پہلا تخلیقی کارنامہ ابجد یا حروف کی ایجاد تھی۔ جفر قدیم ترین علم ہے اور اس حقیقت کا اظہار ضروری ہے کہ اردو زبان میں اس فن شریف پر تصانیف کا قحط ہے۔ شاہزادہ انتظار حسین شاہ قیصر زنجانی ثانی اس فقیر کے بھتیجے ہیں۔ میں ان کے والد ماجد رحمۃ اللہ علیہ کا نیازمند ہوں اور قیصر زنجانی کا مداح و معترف ہوں۔ خاندان زنجانی نے علومِ مخفی

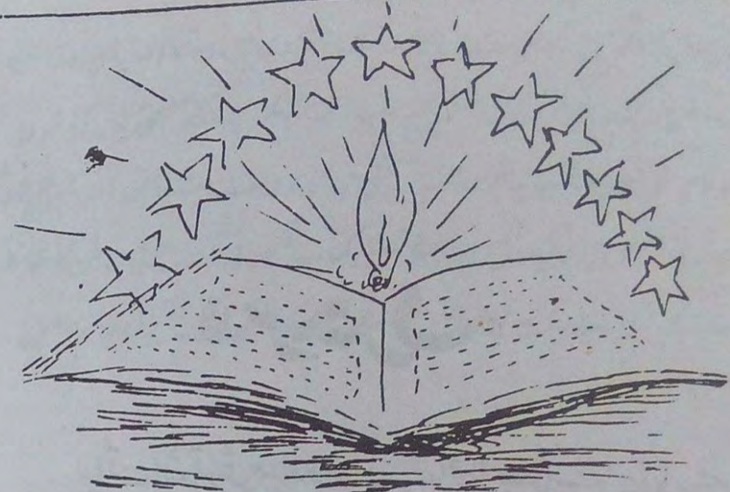
کی ترویج و توسیع کے میدان میں جو خدمات انجام دی ہیں وہ تمام دنیا پر روشن
ہیں۔ عزیز القدر قیصر زنجانی سلمہ ہم سب کے شکریے کے مستحق ہیں کہ انہوں
نے ماہر علم جفر جناب لیاقت اللہ قریشی جفار، دست شناس اور ماہر علم الاعداد
سے اردو زبان میں ایک ایسی جامع مفصل کتاب لکھوائی ہے جو اس فن کا شاہکار
ہے۔ مجھے امید ہے کہ یہ مجموعہ اہل علم حضرات کے حلقوں میں قبول عام حاصل
کرے گا۔

رئیس امروہوی
۱۱ر مارچ ۱۹۸۶ء

سرحرف

لیاقت اللہ قریشی میرا دوست ہے، میرا بھائی ہے میرا یار ہے مجھے
بھائیوں کی طرح عزیز ہے۔ اس کے سینے میں علم جفر کا بیج میں نے بویا اور
خدا کا شکر ہے کہ میرا لگایا ہوا پودا اب اک تناور درخت بن گیا ہے مجھے
اس بات پر بے حد خوشی ہے کہ یہ روشن دماغ انسان ہر بات کو بآسانی
سمجھنے پر قادر ہے اور جفر جیسے ادق علم کو اس نے بڑی آسانی سے سمجھ لیا
ہے۔ میری دعا ہے کہ اس کے علم کی چھاؤں اور گھنیری ہو جائے اور علم سے
تھکے ہوئے انسان اس کی روحانی چھاؤں میں آکر آرام کا سانس لے سکیں۔ ویسے
تو میں نے جفر کے دو سو سے زیادہ پودے لگائے ہیں مگر ان میں سب سے تناور
درخت لیاقت اللہ ہی ثابت ہوا۔

دم بدم دعا گو
شاد گیلانی



مصباح الاعداد

مصنفہ: حضرت منجم اعظم شاہ زنجانی صاحب قبلہ

دنیا کا کوئی حساب، شمار و اعداد سے باہر نہیں ہے۔ علم الاعداد وہ مقدس علم ہے جو ہمیں انبیائے سلف سے بطور ورثہ عطا ہوا ہے۔ اس علم پر ہر ملک و ملت کے دانشوروں نے اپنے اصول وضع کیے۔ چنانچہ چین، مصر، بھارت، ایران، یونان، عرب، الغرض جدید و قدیم تہذیب کے علوم اعداد کو اس کتاب میں یکجا کر دیا گیا ہے۔

اعداد سے پیش گوئی کرنے کے متعدد طریقے اس کتاب میں مل سکتے ہیں نیز گھوڑ دوڑ میں جیتنے والے گھوڑوں کے متعلق علم الاعداد سے پیش گوئی کرنے کا جو طریقہ اس میں دیا گیا ہے وہ تیر بہدف ہے۔ قیمت مجلد روپے (علاوہ محصول ڈاک)

"مکتبہ آئینہ قسمت" کاشانہ زنجانی D-125 گلبرگ II لاہور
کاشانہ زنجانی۔ آرام باغ روڈ۔ کراچی

عرضِ مؤلف

الحمد للہ والمنتہ علم جفر پر اپنی پہلی کاوش پیش کرتے وقت میرے جذبات وہی ہیں جو عام طور پر ایک فنکار کے اپنا شاہکار پیش کرتے وقت ہوا کرتے ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ میں کوئی ایسا فن پارہ پیش نہیں کر رہا ہوں جس سے لوگوں کے دنیاوی اور سفلی احساسات کی نمائندگی ہو بلکہ خالصتاً ایک علمی اور تحقیقی کتاب عوام کی نذر کر رہا ہوں۔

عام طور پر سنا گیا ہے کہ کیمیا اور مستحصلہ دونوں ناپید ہیں جبکہ میرا تجربہ اس سے مختلف ہے نہ تو کیمیا ناپید ہے اور نہ ہی مستحصلہ ناممکن الحصول ہے اگر کمی ہے تو صرف ان ذہنوں کی جو ان کی ماہیت پر تحقیق کر سکیں، ان کے رازوں کی تہ تک پہنچ سکیں۔ اس مشینی دور میں ہم لوگ انتہائی کاہل الوجود ہو چکے ہیں۔ اپنی زندگی میں میسر ہر آسائش کی طرح علم کے حصول میں بھی ہماری یہ خواہش ہوتی ہے کہ بٹن دبائیں اور علم حاصل کر لیں، ذہنی کام کمپیوٹر سے لے لیں۔ حالانکہ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ مولائے کائنات خداوندِ عزوجل نے جو کمپیوٹر دماغ کے نام سے انسان کی کھوپڑی میں فٹ کیا ہے دنیا کی کوئی مشین

اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی ۔ ہم لوگوں نے اپنے دماغ سے کام لینا چھوڑ دیا ہے ۔ اگر ہم تاریخ کا بغور مطالعہ کریں تو معلوم ہو گا کہ موجودہ دور میں جتنی سائنسی تحقیقات ہو چکی ہیں اس کی بنیاد مسلمان سائنسدانوں کی ابتدائی تحقیقات پر رکھی گئی اور اپنے دماغوں سے کام لینے والے غیر ملکی سائنسدان کامیاب ہوئے جبکہ ہم نے اپنے اسلاف کے علم کو گنوا دیا اور دوسروں کے محتاج ہو گئے ۔

علم جفر پر مسلمان علماء نے بہت کچھ لکھا ہے ۔ یہ علم اسرارِ الٰہیہ میں سے ہے اور انبیاء مرسلین اور آئمہ کرام سے ہوتا ہوا ہم تک پہنچا ہے ۔ اس علم کو سب سے پہلے عوام الناس کی بھلائی کے لئے پیش کرنے کا شرف سیدنا امام جعفر صادق علیہ السلام کے حصہ میں آیا ۔ اور جو جفر اس وقت دستیاب ہے وہ انہی کی عنایات کا فیض ہے ۔ دورِ حاضر میں پاکستان میں اس علم کے راز معلوم کرنے والوں اور اس کی تہ تک پہنچنے والوں میں علامہ کاشفی سید غلام عباس شاد گیلانی کا اسم گرامی نمایاں ہے جو قریباً ربع صدی سے زائد عرصہ سے اس پر ریسرچ کر رہے ہیں ۔ دوسرا نام جو حال ہی میں منظر عام پر آیا ہے وہ ایک نوعمر اور نوخیز لڑکے کا ہے جسے بابر سلطان کہا جاتا ہے ۔ اس نوعمر لڑکے کی علمی حیثیت کو خود علامہ شاد گیلانی نے "طوطیِ وقت" کہہ کر تسلیم کیا ہے اور میری خوش بختی ہے کہ میں نے اسی نوعمر صاحبزادہ سے کسبِ فیض کیا ہے ۔ اس علم کے رازوں کو مجھ پر بابر سلطان ہی نے منکشف کیا ہے ۔ ان کی عمر اور علم کی وسعت کو دیکھ کر کوئی شخص یہ یقین نہیں کرتا کہ اس بیس سالہ لڑکے کی ذہنی صلاحیتیں اتنی اعلیٰ ہو سکتی ہیں کہ علم جفر، نجوم، رمل اعداد، روحانیت، اعمال و نقوش پر اتنی کم عمری میں مہارت تامہ حاصل کر سکے لیکن

یہ حقیقت ہے کہ یہ لڑکا نابغۂ روزگار ہے ۔ قدرت کا ایک شاہکار ہے ۔

میں گزشتہ ستائیس برس سے علم جفر پر کتابوں کی کتابیں کھنگال چکا ہوں ملکی و غیر ملکی کتب، قلمی نسخے سبھی کچھ اس علم کو حاصل کرنے کی خاطر پڑھ ڈالے مگر جو کچھ گزشتہ چار برسوں میں مجھے بابر سلطان سے حاصل ہوا وہ میرا نہایت ہی قیمتی سرمایہ ہے ۔ اسی سرمایہ میں سے چند چھوٹے چھوٹے نادرِ روزگار ہیرے "خزینۂ جفر" کی شکل میں ایک لڑی میں پرو کر آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں ۔

ع گر قبول افتد ۔ زہے عز و شرف

اس کتاب کے قواعد عبرانی و سریانی اور عربی مستحصلات جفر پر مشتمل ہیں انہیں اردو زبان میں حل کرنے کے لئے آپ کو دشواری تو ضرور محسوس ہو گی ۔ لیکن اگر آپ نے قواعد سے متعلقہ اصول و قوانین کو ملحوظِ خاطر رکھا تو انشاءاللہ آپ کے لئے مستحصلہ حاصل کرنا آسان ہو جائے گا ۔ زیرِ نظر کتاب کے تمام قواعد سادہ ہیں ۔ دو قواعد کے علاوہ کسی میں علم نجوم کا دخل نہیں ہے البتہ تاریخ، سال ماہ کی شمولیت سے آپ واضح جواب اپنے سوال کا حاصل کر سکیں گے ۔

میرا علم جفر پر مزید کتب تحریر کرنے کا ایک وسیع پروگرام ہے اور انشاءاللہ العزیز اس پروگرام کے تحت جو کتابیں پیش کروں گا وہ مروجہ کتب جفر سے بالکل ہٹ کر اور نادرِ روزگار ہوں گی ۔

زیرِ نظر کتاب کے قواعد بھی آپ تک پہلی مرتبہ پہنچ رہے ہیں ۔ اس سے قبل ایسے قواعد کسی بھی جفار نے پیش نہیں کئے اور آئندہ بھی جو کچھ پیش کروں گا وہ

انشاء اللہ العزیز نادر روزگار ہوگا۔ بے مثال ہوگا اور آپ کی نظروں سے کبھی بھی نہیں گزرا ہوگا۔

"خزینۂ جفر" میری اولین کاوش ہے اپنی معاشی مصروفیات کے باوجود میں نے اس کی تدوین میں کوئی کوتاہی نہیں کی اور اس سلسلے میں میں جنابِ استادِ مکرم بابر سلطان صاحب کا دلی طور پر شکر گزار ہوں کہ انہوں نے عملی طور پر اس کتاب کو مرتب کرنے میں میری مدد فرمائی۔ میں علامہ شاد گیلانی مدظلہ العالی کا خصوصاً مشکور ہوں جنہوں نے نہ صرف کتاب کے مسودہ پر نظرِ ثانی فرمائی، بلکہ اپنی دعاؤں سے بھی نوازا۔

میں جناب شاہزادہ انتظار حسین شاہ قیصر زنجانی کا سپاس گزار ہوں کہ انہوں نے اس کتاب کو مجھ سے زبردستی تحریر کروایا۔ دراصل اس کتاب کا سارا کریڈٹ انہی کو جاتا ہے انہوں نے ہی مجھے اس کتاب کو تحریر کرنے پر آمادہ کیا۔ حوصلہ افزائی کی اور پھر اس کتاب کو شائع کرنے کے لئے مالی طور پر معاونت فرمائی۔ دلی دعا ہے کہ مولا تعالیٰ انہیں اسکا اجر عطا فرمائے۔ آمین ثمہ آمین۔

علمائے جفر سے خصوصی طور پر عرض گزار ہوں کہ اگر وہ میری اس کتاب میں کوئی خامی محسوس کریں تو مجھے آگاہ فرمائیں تاکہ دوسرے ایڈیشن میں اس کا ازالہ کرسکوں۔

والسلام

۲۹۔ رمضان المبارک ۱۴۰۶ھ ‏ ‏ ‏ ‏ لیاقت اللہ قریشی جفار، دست شناس و
بمطابق ۹۔ جون ۱۹۸۶ء ‏ ‏ ‏ ‏ ماہر علم الاعداد۔

محلہ جنڈے شاہ مزار۔ بیرون دہلی گیٹ۔ ملتان شریف

بابِ اوّل

باب اوّل

مستحصلہ

جفر کا عام اصول ہے کہ سائل جو سوال پوچھتا ہے اس سوال کے اندر اس کا جواب نہاں ہوتا ہے۔ صاحب علم اس کے سوال کو لکھ کر بذریعہ اعداد یا حروف ایک مخصوص طریقہ پر حروف کی نشست تبدیل کر کے ان حروف کو متعلقہ دائرۂ ابجد یا کسی اور مخصوص جفری فارمولہ کے تحت دوسرے حروف سے بدلتا ہے تو یہ تبدیل شدہ حروف حروفِ مستحصلہ یا جواب ہوتے ہیں۔

حروفِ مستحصلہ کا استخراج کرنے کے لئے جب تک جفار ابتدائی اصول اور بنیادی باتوں سے واقف نہیں ہوگا۔ حروفِ مستحصلہ مستخرج کرنے میں ناکام رہے گا۔

جفر اور کیمیاء ناپید اور نایاب نہیں ہیں البتہ وہ ذہن ضرور نایاب ہیں جو اسرارِ الٰہی کی نقاب کشائی کر سکیں، گتھیاں سلجھا سکیں۔ جفر کو اسی لئے عام لوگوں سے بچایا گیا تھا کہ لوگ اس کی رسوائی کا سبب نہ بنیں۔ یہی وجہ ہے کہ جو کچھ علم جفر آجکل کی کتابوں میں دستیاب ہے میں اسے جفر نہیں مانتا محض اس لئے کہ ان میں سوائے بنیادی معلومات کے اور کوئی کام کی چیز دستیاب

نہیں ہے۔

مستحصلہ جو کچھ ان کتب میں موجود ہے وہ تجربہ پر غلط ثابت ہوا۔ جب کہ میرا ذاتی تجربہ ہے کہ علمِ جفر کا مستحصلہ غلط نہیں ہوتا۔ استخراج کرنے والا نا اہل ہوتا ہے۔

مستحصلہ کیسے حاصل کیا جائے:

ہر قاعدہ کے مخصوص اصول اور بنیادی نکات مقرر ہوتے ہیں۔ ان کی روشنی میں سوال کو حل کرنے کے بعد مستحصلہ حاصل کرنے کا جب مرحلہ آئے تو آپ ان قوانین پر غور کریں جو اس قاعدہ کے لئے مخصوص ہیں اور پھر انہی قوانین کو مدنظر رکھ کر حروف کا انتخاب کیجئے اور مستخرجہ حروف کو قاعدہ کے اصولوں کے مطابق نظیرہ دیجئے۔ انشاء اللہ ذرا سے تدبر سے ایک مختصر سا بامعنی جملہ برآمد ہوگا کہ آپ کی تمام ذہنی کلفتیں دور ہو جائیں گی۔

یاد رکھیئے جب آپ کا ذہن بوجھل ہو تو آپ علمِ جفر کے کسی مستحصلہ کو سمجھنے کی کوشش مت کیجئے ورنہ آپ ناکام رہیں گے۔ میرا مشورہ ان شائقین کے لئے جو یہ کہتے ہیں کہ جفر ان کی سمجھ سے باہر ہے۔ یہ ہے کہ وہ دن بھر کی مصروفیات سے فارغ ہو کر عشاء کے بعد کاپی پنسل لے کر مشق کریں۔ کسی ایک مستحصلہ کو ٹارگٹ بنائیں۔ اس کے قوانین کو اچھی طرح ذہن نشین کریں اور پھر اس کے ذریعے کئی سوالات بطور مشق حل کریں۔ یقین کیجئے کہ اگر آپ نے کامل یکسوئی کے ساتھ اپنی مشق جاری رکھی تو مستحصلہ کا حصول آپ کے لئے آسان

ہو جائے گا۔

جفر کے شائقین کے لئے خصوصی ہدایات:

علمِ جفر کا شمار سری علوم میں ہوتا ہے۔ یہ انبیاء و مرسلین کو بارگاہِ ایزدی سے تعلیم ہوا۔ ہم تک یہ علم حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وساطت سے پہنچا ہے۔ یہ ہمارا مذہبی اور روحانی ورثہ ہے۔ اس کے تقدس کو بحال کرنا ہمارا فرض ہے۔ میں ان لوگوں کے لئے جو جفر جانتے ہیں یا جاننے کا شوق رکھتے ہیں کچھ ہدایات لکھ رہا ہوں۔ آپ ان پر عمل کریں انشاء اللہ آپ یہ گلہ نہیں کریں گے کہ مستحصلہ ناپید ہے۔

۱۔ بحیثیت مسلمان ہم پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ ہم نماز قائم کریں۔ نماز کی حتی الوسع پابندی رکھیئے۔ خود کو پاک صاف رکھئے۔ طہارت اور پاکیزگی نصف جزوِ ایمان ہے۔ ناپاک حالت میں کبھی مستحصلہ حل نہ کیجئے۔ انتہائی ضروری ہے۔

۲۔ جب بھی مستحصلہ حل کرنا ہو، باوضو کیجئے اور اس اعتقاد کے ساتھ حل کیجئے کہ آپ ہاتفِ غیبی سے اپنے سوال کا جواب پوچھ رہے ہیں۔

۳۔ سائل کے سوال اور پریشانی کو ہمدردی اور توجہ سے سنئے۔ اس کی دلجوئی کیجئے۔ آپکی لفظی ہمدردی سائل کے قلب و ذہن کو پرسکون کرے گی۔

۴۔ سائل کو نہ دیکھئے کہ کون ہے یہ دیکھئے کہ وہ کیا پوچھنا چاہتا ہے سائل خواہ آپ کا جانی دشمن ہی کیوں نہ ہو۔ خندہ پیشانی سے اسکی پذیرائی کیجئے۔

۵۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ کاغذ پر سوال لکھنے سے پہلے بسم اللہ شریف پڑھیئے۔ درود شریف پڑھیئے اور کاغذ پہ اسمِ الٰہی "یا علیم" ضرور لکھیئے، کیونکہ عالم الغیب صرف خدا کی ذات ہے۔

۶۔ مستحصلہ حل کرتے وقت قوانین کو ذہن میں رکھیئے۔ اگر بالفرض سہواً کوئی بات یاد نہ آئے کتاب کو سامنے رکھ کر غور کیجیئے۔

۷۔ سائل کے سوال کا جواب اگر نفی میں بنتا نظر آئے تو محض خوشنودی کے لئے اسے "ہاں" میں تبدیل نہ کیجئے اور وہی کچھ سائل کو بتائیے جو جواب استخراج ہو۔

۸۔ اگر جواب کے استخراج سے دل مطمئن نہ ہو تو کچھ وقفے کے بعد دوبارہ مستحصلہ نکالئے انشاء اللہ تسلی بخش جواب حاصل ہوگا۔

اصطلاحاتِ جفر

کسی علم کی فنی باریکیوں کو سمجھنے کے لئے اس علم کی مخصوص اصطلاحات (TERMINOLOGY) کا جاننا ضروری ہے۔

دنیاوی علوم میں سے آپ کسی ایک مضمون کو دیکھ لیجیئے۔ اس کی مخصوص اصطلاحات اور قواعد ہوں گے اور ان اصطلاحات اور قواعد پر عبور حاصل کئے بغیر اس مضمون کا سمجھنا عام آدمی کے لئے دشوار ہوگا۔

علمِ جفر کی بھی کچھ مخصوص اصطلاحیں ہیں۔ یہ اصطلاحات آپ کو علمِ جفر پر

دستیاب کتب میں مل جائیں گی۔ میں اس جگہ صرف ان بنیادی اصطلاحات کی تفصیل دے رہا ہوں۔ جو اس کتاب میں مستعمل ہوں گی۔

۱۔ **اساس:** سائل کے سوال کی سطر، سطرِ اساس ہوتی ہے یا جس سطر سے مختلف عوامل کے ذریعے جواب لیا جائے اسے اساس کہتے ہیں۔

۲۔ **بسطِ حرفی:** سوال کو الگ الگ حروف میں لکھنا بسطِ حرفی کہلاتا ہے۔

۳۔ **تخلیص:** سوال کے حروف کو خالص کرنے کا عمل تخلیص یا تلخیص کہلاتا ہے۔ اس عمل میں سوال کے اندر موجود مکرر حروف ختم کر کے صرف ایک حرف لیا جاتا ہے۔ مثلاً محمد میں "م ح م د" چار حروف ہیں تخلیص کے بعد یہ تین حروف "م ح د" رہ جائیں گے۔ یہ عملِ تخلیص ہے۔

۴۔ **صدر مؤخر:** سوال کے حروف میں سے دائیں کا ایک حرف اور بائیں کا دوسرا حرف لے کر گردش دینا صدر مؤخر کہلاتا ہے۔ مثلاً

سطرِ سوال:۔ ا ب ج د ھ و ز

صدر مؤخر:۔ ا ز ب و ج ھ د

۵۔ **مؤخر صدر:** مذکورہ بالا کے برعکس عمل مؤخر صدر کہلاتا ہے

مثلاً:

سطرِ سوال:- ا ب ج د ھ و ز

مؤخر صدر:- ز ا و ب ھ ج د

جفری اصطلاح میں یہ عملِ تکسیر کہلاتا ہے۔

۶۔ طرح: حروف کی تقسیم طرح کہلاتی ہے مثلاً مستحصلہ میں اگر کہیں یہ لکھا ہو کہ دو حروف کی طرح دیں تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ دو حروف چھوڑ کر تیسرا حرف لکھیں۔

۷۔ نظیرہ: ابجدِ قمری اور اس کے دوائر کو ۱۴/۱۴ حروف کی دو لائنوں میں لکھا جاتا ہے اس طرح ہر حرف ایک دوسرے کے اوپر نیچے ہوتا ہے اوپر والے حرف کا نظیرہ عین اس کے نیچے والا حرف ہوتا ہے اور نیچے والے حرف کا نظیرہ اس کے اوپر والا حرف ہوتا ہے۔ مثلاً

ابجدِ قمری:- ا ب ج د ھ و ز ح ط ی ک ل م ن

س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

مذکورہ بالا دو سطور میں ا کا نظیرہ س اور س کا نظیرہ ا ہے۔

۸۔ القیغ: ہم رتبہ حروف یا ہم عدد حروف کا مجموعہ القیغ کہلاتا ہے

القیغ مندرجہ ذیل ہیں۔

حروف:-	ای ق غ	ب ک ر	ج ل ش	د م ت
اعداد:-	۱	۲	۳	۴
	ھ ن ث	و س خ	ز ع ذ	ح ف ض
	۵	۶	۷	۸
	ط ص ظ			
	۹			

دائرہ القیغ میں خ کے اعداد ۶۰۰ ہیں مگر صفر ختم کر کے اس کے اعداد ۶ شمار کئے جاتے ہیں۔ اس طرح و س خ یہ تینوں ہم رتبہ اور ہم عدد ہوتے ہیں۔

۹۔ طبائع حروف: تخلیقِ کائنات چار عناصر آتش، باد، آب اور خاک پر مشتمل ہے۔ یہی طبائع حروف کی ہیں۔ جن کی ترتیب درجِ ذیل ہے۔

آتش: ا ھ ط م ف ش ذ

باد: ب و ی ن ص ت ض

آب: ج ز ک س ق ث ظ

خاک: د ح ل ع ر خ غ

۱۰۔ عزیزہ: حروف کی مخصوص نشست عزیزہ کے نام سے موسوم ہے جو درجِ ذیل ہے۔

عزیزہ : ا ج ھ ز ط ک م س ف ق ت ث ذ ظ
ب د و ح ی ل ن ع ص ر ت خ ض غ

اسے ابجدِ اجھز بھی کہا جاتا ہے اور اس ابجد کے
نظیرہ کو عزیزہ کہتے ہیں۔

۱۱۔ ترفع : حرف کے رتبہ کو بڑھانا ترفع کہلاتا ہے یہ دو طرح
کا عام مستعمل ہوتا ہے۔ عددی۔ مزاجی۔

۱۲۔ ترفع عددی : حرف کو اس کے مرتبہ سے اگلے مرتبہ میں ترقی
دینا۔ مثلاً ا کا عدد ایک ہے اس کی بجائے "ی"
لے لیا جس کی قوت ۱۰ ہے۔ یہ عمل ترفع عددی
ہے۔

۱۳۔ ترفع مزاجی : اس عمل میں کسی حرف کو اسی عنصر کے اگلے حرف
سے بدلنا ترفع مزاجی کہلاتا ہے۔ مثلاً ا آتشی حرف
ہے اسے "ھ" سے بدل دیا۔ کیونکہ ا کے بعد
ھ مرتبۂ دوم آتشی پر ہے۔

میرے احباب نے مشورہ دیا ہے کہ میں اباجد لسان الغیب کی تفصیل
کتاب میں تحریر کر دوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ جن ہاتھوں میں یہ کتاب ہوگی وہ ابجدوں
سے واقف ہیں۔

بہر حال میں کتاب ہذا میں دیئے گئے مستحصلہ جات میں مستعمل اباجد اور
دوائر آپ کی معلومات کے لیئے یہاں درج کر رہا ہوں۔

ابجدِ قمری

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

ابجدِ شمسی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ھ	ی
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

ابجدِ شمسی قاعدۂ انذر اعیہ میں بطور خاص مستعمل ہے۔ عموماً
جفر کے حصۂ آثار میں اعمالِ شر میں اس کے نقوش تیر بہدف ہوتے ہیں۔
مستحصلۂ جفر میں چند مخصوص قواعد کے سوا اس ابجد کو مستحصلات میں استعمال
نہیں کیا جاتا۔

ابجد اجہر طکم

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ج	ھ	ز	ط	ک	م	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
ب	د	و	ح	ی	ل	ن	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

اسی ابجد کو عزیزہ بھی کہا جاتا ہے۔ زیرِ نظر کتاب کے کئی قواعد میں استعمال کیا گیا ہے۔

ابجد افسج علیم (ترتیب عزیزہ)

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ع	ھ	ط	ح	ق	ش	س	ل	ر	ث	ن	و	د
ف	ی	ض	غ	ظ	ک	ص	ج	م	ز	ب	خ	ت	ذ
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۳	۱۴
ا	ف	س	ج	غ	ی	ل	م	ھ	ض	ر	ز	ظ	غ
ث	ب	ح	ظ	ن	خ	ق	ک	و	ت	ش	ص	د	ذ
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

جدول عنصری

عنصر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
آتش	ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ
باد	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
آب	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
خاک	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

ابجدِ منظوم

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۶۲	۱۳	۱۴
خ	د	ی	ع	ض	ا	ج	ل	ص	ک	ط	ق	ف	ز
و	ح	ث	ش	غ	ذ	ب	س	ھ	ر	ت	ن	ظ	م
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

ابجدِ اسغن

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	س	غ	ن	ب	ع	ظ	م	ج	ف	ض	ل	د	ص
ذ	ک	ھ	ق	خ	ی	و	ر	ث	ط	ز	ش	ت	ح
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

ابجد اکدح

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ک	د	ح	ط	ھ	ج	ی	ل	ن	م	ع	ف	ق
د	ث	س	ش	ت	ب	ذ	ز	ض	خ	ظ	ص	غ	ر
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

دائرہ ایقغ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط
ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص
ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ
غ								

باب دوم

ضروری وضاحت

آئندہ صفحات پر آپ جو مستحصلاتِ جفر ملاحظہ کریں گے ماسوا دو قواعد کے ان میں کسی میں بھی نجوم کا دخل نہیں ہے ۔ میں نے یہ مستحصلے ان حضرات کے لئے ترتیب دیئے ہیں جو علم مخفیہ کا شوق تو ضرور رکھتے ہیں مگر مناسب ہدایات، رہنمائی اور تعلیم نہ ہونے کے سبب آگے نہیں بڑھ سکتے۔

جن لوگوں کو ابجد کا علم ہے ، جو حروف کے رشتوں کی سمجھ رکھتے ہیں، ان کے لئے یہ مستحصلات انتہائی دلچسپ ثابت ہوں گے۔

علمِ نجوم کی شمولیت سے جو مستحصلات حل ہوتے ہیں ان کے قواعد مختلف اور مشکل ہوتے ہیں مگر ان سے مستخرجہ جوابات عظیم الشان ہوتے ہیں۔ بشرطِ زندگی انشاء اللہ اپنی دوسری کتاب میں ایسے مستحصلے بھی شامل کروں گا جس میں طالع وقت، حاکم سیارہ، برج وغیرہ کی شمولیت سے جواب مستخرج کئے جا سکیں گے۔

زیرِ نظر کتاب کو میں نے انتہائی سلیس انداز میں لکھا ہے اور اس طرز پر مرتب کیا ہے کہ آپ بتدریج آسان سے مشکل کی طرف بڑھتے جائیں۔ جفر کو یہ سمجھ کر چھوڑ دینا کہ یہ علم مشکل ہے ، غلط ہے ۔ آپ اپنی ذہنی صلاحیتوں کو آزمائیے،

اس علم کی باریکیوں کو سمجھیے، اس پہ دماغ سوزی کیجیے ایک دن آپ ضرور اس
قابل ہو جائیں گے کہ آپ جفر سے باتیں کر سکیں۔

یاد رکھیے جس طرح حساب میں ۲ جمع ۲ چار ہوتے ہیں اسی طرح جفر کے قوانین
اور اس کے تحت حل کردہ مستحصلہ کے جوابات اٹل ہوں گے۔ ایک سوال کا جواب
اگر ایک مستحصلہ سے نفی میں آئے گا تو دوسرے قاعدہ سے حل کرنے سے جواب نفی
میں ہی برآمد ہوگا۔ ایسا نہیں ہے کہ ایک قاعدہ نفی میں جواب دے اور دوسرا
قاعدہ اسی سوال کا ہاں میں جواب دے۔ ایسا ہو تو پھر یہ جفر تو نہیں ہوگا چوں چوں
کا مربہ ہوگا۔ نہ ہی اس کے قواعد میں کوئی ایسی تخصیص ہے کہ فلاں قاعدہ نفی میں
جواب دیتا ہے اور فلاں مستحصلہ ہاں میں جواب دیتا ہے۔

قاعدۂ اندراعیہ

قاعدۂ اندراعیہ یونانی قواعد میں نمایاں مقام کا حامل ہے۔ اس کے تحت روزمرہ
کے مسائل کا حل وضاحت سے حاصل ہوتا ہے جو ۲۲ حروف پر مشتمل ہوتا ہے۔ عام
طور پر اس قاعدہ سے چار چار کی طرح سے صرف ۱۲ حروف حاصل کئے جاتے ہیں
جو سوال کا یقینی جواب ہوتے ہیں۔ اس قاعدہ میں طالع وقت، ساعت یا بروج کی شمولیت
ضروری نہیں ہے لیکن اگر علمِ نجوم سے واقف حضرات طالع وقت کی شمولیت سے
اس قاعدہ کو حل کریں گے تب بھی جواب وہی آئے گا جو بغیر طالع وقت شامل کئے
آتا ہے۔ سوال حل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل قواعد اس مستحصلہ کے لئے مخصوص
ہیں۔ انہیں بغور پڑھیئے، ذہن نشین کیجئے۔ انشاءاللہ آپ جلد اس مستحصلہ سے
باتیں کرنا سیکھ جائیں گے۔ یہ مستحصلہ آسان ہے، قابلِ فہم ہے۔ اس کے قواعد
یوں ہیں۔

۱۔ مکمل سوال لکھیں۔ سوال میں سائل کا نام معہ والدہ ہونا ضروری ہے۔

۲۔ اب ایک جدول ۱۲ × ۷ خانوں کی بنایئے یعنی لمبائی کے رُخ بارہ خانے
اور چوڑائی کے رخ سات خانے ہوں۔ ان خانوں میں مکمل سوال بسط حرفی کر کے
لکھنے چاہیئے اگر سوال مکمل ہو گیا اور خانے ابھی بقایا رہ گئے ہوں تو پھر سوال کے
ابتدائی حروف سے لکھنا شروع کر دیں تاآنکہ تمام جدول پُر ہو جائے۔

۳۔ جدول کو پُر کرنے کے بعد سوال کے حروف جدول میں سے اوپر سے

نیچے اور نیچے سے اوپر اٹھا کر ایک سطر میں لکھ لیں۔

۴۔ اب ان حروف کو چار حروف کی طرح دے کر ۱۲ حروف حاصل کریں۔ یہ ۱۲ حروف اساسِ سوال ہوں گے۔ انہی میں سائل کے سوال کا جواب پوشیدہ ہوتا ہے۔

۵۔ ان حروفِ حاصلہ کو دوبار احتیاطاً سے مؤخر صدر کریں یعنی ایک حرف بائیں طرف سے اور ایک حرف دائیں طرف سے لیں اور حروف کو گردش دیں۔

۶۔ سطر مؤخر صدر ۲ کو ترفع مزاجی دیں یعنی جس عنصر کا حرف ہو اسی عنصر سے اس حرف سے اگلا حرف لکھیں۔

۷۔ ترفع مزاجی سے حاصلہ حروف کو ابجدِ قمری سے تنزل دیں۔ یہ تنزل ابجدِ قمری ہوگا۔

۸۔ سطرِ تنزل ابجدِ قمری کو ترفع ابتث دیں۔ یہ ترفع ابتث ہی جواب کی سطر ہے۔

۹۔ سطر ترفع ابتث کو ایک بار مؤخر صدر کر دیں۔ اس سطر کے حروف یا تو خود ناطق ہوں گے یا ان کا نظیرہ ناطق ہوگا۔ صرف تین حروف بذریعہ القبغ ناطق کرنے کی اجازت ہے اس سے زیادہ نہیں۔ اس کی امثال حل کرنے سے پہلے میں وہ ابجدیں تحریر کر رہا ہوں جو اس مستحصلہ میں استعمال ہوں گی اور وہ ہیں ابجدِ قمری، القبغ، ابجدِ اعظم اور ابجدِ ابتث جسے ابجدِ شمسی بھی کہا جاتا ہے۔

ابجدِ نوحی یا ابجدِ قمری

اساس: ا ب ج د ھ و ز ح ط ی ک ل م ن نظیرہ

نظیرہ ؛ س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ اساس

آپ نے دیکھا ابجدِ قمری ۲۸ حروف پر مشتمل ہے اور اسے ۱۴/۱۴ حرف میں تقسیم کر کے لکھا گیا ہے اس میں ایک حرف کے عین اوپر نیچے جو حرف ہے وہ اس کا عکس یا نظیرہ کہلائے گا۔ یعنی 'ا' کا نظیرہ 'س' اور 'س' کا نظیرہ 'ا' ہوگا۔

ابجدِ القبغ

یہ ہمرتبہ حروف اور ہم عدد حروف پر مشتمل ہوتی ہے چونکہ اعداد کا شمار ایک سے ۹ تک ہے اس لئے ۹ کے بعد کے تمام اعداد ۱ تا ۹ ۔ اعداد کی ضرب یا جمع سے تشکل ہوتے ہیں۔ اس کی شکل یوں ہوگی۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط
ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص
ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ
غ	=	=	=	=	=	=	=	=

اگر سطر مستحصلہ میں حرف "غ" ناطق نہ ہو تو اس کی بجائے "ق" "ی"

یا "ا" لگا کر جواب کا حرف تشکیل دیا جاتا ہے۔

ترفع اور تنزلِ مزاجی کے لئے ابجدِ اعظم استعمال کی جاتی ہے جو یوں ہے۔

ترتیبِ حروف بلحاظِ عناصر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
آتش :	ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ
باد :	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
آب :	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
خاک :	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

مذکورہ ابجد کے تحت "ا" کا ترفع "ھ" اور تنزل "ذ" ہوگا۔ "ذ" کا ترفع "ا" اور تنزل "ش" ہوگا۔

ابجدِ ابتث (شمسی)

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر س ش ص ض

ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ھ ی

میں نے حتی الوسع ان تمام قواعد و اباجد کی تشریح کر دی ہے جو اس قاعدہ میں استعمال ہوں گے۔ انہیں اچھی طرح غور سے ذہن نشین کیجئے۔ محض سطحی نظروں سے تنقیدی جائزہ لینا اور پھر یہ توقع رکھنا کہ ہم جفر جانتے ہیں طفل تسلی ہے۔ جب تک علمِ جفر کی مبادیات ازبر نہ ہوں گی آپ نہیں سمجھ سکیں گے کہ فی الحقیقت جفر کیا ہے۔

یاد رکھیئے کسی بھی زبان کو سمجھنے کے لئے اس زبان کی گرامر کو جاننا ضروری

ہوتا ہے۔ علمِ جفر ایک "سری" اور "مخفی" زبان ہے اس کو سمجھنے کے لئے اس کے ہر قاعدہ کی گرامر کا ازبر ہونا ضروری ہے۔ اگر آپ کی سمجھ میں ابجد کی گرامر نہ آسکی تو آپ یہ توقع نہ رکھیں کہ آپ زبانِ الٰہیہ کو سمجھ سکیں گے۔

آئیے میں آپ کو اس قاعدہ کی مثالیں سمجھاؤں تاکہ آپ کو اندازہ ہو جائے کہ جو کچھ میں اوپر لکھ آیا ہوں وہ کہاں تک درست ہے۔

سوال :

یا علیم : کیا موجودہ دور میں بذریعہ عمل ہمزاد کو مسخر کیا جاسکتا ہے ؟

	۱↓	۲	۳↓	۴	۵↓	۶	۷↓	۸	۹↓	۱۰	۱۱↓	۱۲
۱	ک	ی	ا	م	و	ج	و	د	ھ	د	و	ر
۲	م	ی	ن	ب	ذ	ر	ی	ع	ھ	ع	م	ل
۳	ھ	م	ز	ا	د	ک	و	م	س	خ	ر	ک
۴	ی	ا	ج	ا	س	ک	ت	ا	ھ	ی	ک	ی
۵	ا	م	و	ج	و	د	ھ	د	و	ر	م	ی
۶	ن	ب	ذ	ر	ی	ع	ھ	ع	م	ل	ھ	م
۷	ز	ا	د	ک	و	م	س	خ	ر	ک	ی	ا

حروفِ سوال : ک م ھ ی ا ن ز ا ی ب م ا ی م ی ی ا ا ن ی ز ج و ذ

ک ر ج ے ا ا ب م ے و ذ د س ے د ی و م ے ع د ک ک ے ر ج ،

د ت ھ ھ ے س ح ع د ے ا م ع د ے ھ ھ س ھ ے و م ر ک ے ل ر :

رخ ع د د م ر ک م ھ ی ا م ی ی ک ل ر

حروفِ طرح : ی ا م ن ذ ج م س م ک ی ھ د د ھ ک خ م ھ ی ر

مؤخر صدر ۱ : ر ی ا ھ م م ن خ ذ ک ج ھ م د س د م ھ ک ی

مؤخر صدر ۲ : ی ر ک ی ھ ی م ا د ھ س م د م م ن ھ خ ج ذ ک

ترفع مزاجی : ن خ س ن ط ن ف ھ ح ط ق ف ح ف ف ص ط غ ز ا س

تنزلِ قمری : م ث ن م ح م ع د ز ح ص ع ز ع ع ف ح ظ و غ ن

ترفع ابتث : ن ح و ن خ ن غ ذ س خ ض ع س غ غ ق خ ع ھ ف و

مؤخر صدر : و ن ف ج ھ و ع ن خ خ ق ن غ غ ذ س س غ خ ض

جواب نظیرہ اخود : رن ج ف ق ر ب ن ی ی ھ ن ی ن ن گ س س ن ی ل

حروف رنج فقر بنے ہے نین سنگ سن لے

تشریح جواب :

موجودہ دور میں جب تک عامل جلالی وجمالی پرہیز اور فقر وفاقہ کا رنج نہیں اٹھائے گا ہمزاد اس کی آنکھوں کے سامنے نہیں آئے گا۔

خصوصیت :

مذکورہ بالا مثال کی سطرِ مستحصلہ میں حرف "غ" تین بار آیا ہے۔ جس میں سے پہلے "غ" کو بذریعہ ایقغ حرف "می" سے ناطق کیا گیا ہے باقی تمام سطرِ جواب کے حروف یا تو خود ناطق تھے یا ان کا نظیرہ لیا گیا ہے۔

مثال نمبر ۲ :-

سوال : یا علیم ! کیا سفلی اعمال کے ذریعہ روحوں سے بات ہو سکتی ہے؟

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	ک	ی	ا	س	ف	ل	ی	ا	ع	م	ا	ل
۲	ک	ی	ذ	ز	ی	ع	ھ	ر	و	ح	و	ن
۳	س	ی	ب	ا	ت	ھ	و	س	ک	ت	ی	ھ
۴	ی	ک	ی	ا	س	ف	ل	ی	ا	ع	م	ا
۵	ل	ک	ی	ذ	ر	ی	ع	ھ	ر	و	ح	و
۶	ن	س	ی	ب	ا	ت	ھ	و	س	ک	ت	ی
۷	ھ	ی	ک	ی	ا	س	ف	ل	ی	ا	ع	م

حروفِ سوال : ک ک س ی ل ن ھ ی س ک ک ی ی ی ا ذ ب ی
ی ی ک ی ب ذ ا ا ر س ف ی ث س ر ا ا س ت
ی ف ھ ع ل ی ھ و ل ع ھ ف ل و ھ ی س ر ا
ع و ک ا ر س ی ا ک و ع ت ح م ا و ی م ح ت
ع م ی و ا ھ ن ل

حروفِ طرح : ی ی ی ذ ی ذ س س ھ ھ ھ ا ا ا ت د
ت و ل

(نقشہ اگلے صفحہ پر)

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
سطر اساس	ی	ی	ی	ذ	ی	ذ	س	س	س	ھ	ھ	ھ	ھ	ا	ا	ا	ت	و	ت	و	ل
مؤخر صدر ۱	ل	ی	د	ی	ت	ی	و	ذ	ت	ی	ا	ذ	ا	س	ا	س	ھ	س	ھ	ھ	ھ
مؤخر صدر ۲	ھ	ل	ھ	ی	ھ	و	س	ی	ھ	ت	س	ی	ا	و	س	ذ	ا	ت	ذ	ی	ا
ترفع مزاجی	ط	خ	ط	ن	ط	ی	ق	ن	ط	ض	ق	ن	ھ	ی	ق	ا	ھ	ض	ا	ن	ھ
تنزل قمری	ح	س	ح	م	ح	ط	ص	م	ح	ذ	ص	م	د	ط	ص	غ	د	ذ	غ	م	د
ترفع ابتث	خ	ش	خ	ن	خ	ظ	ض	ن	خ	ر	ض	ن	ذ	ظ	ض	ف	ذ	ر	ف	ن	ذ
مؤخر صدر	ذ	غ	ن	ش	ف	خ	ر	ن	ذ	خ	ف	ظ	ض	ض	ظ	ن	ذ	خ	ن	ر	ض
جواب نظیرہ/خود	ک	ی	ن	ز	ج	ی	د	ن	ک	ی	ج	م	ل	ل	م	ن	ک	ی	ن	ر	ل

نیک — جزدی — رگن — جمیل — ملن — ر بیں

تشریح: سفلی اعمال کے ذریعے ارواح سے گفتگو کرنے میں جزدی کامیابی ہے مگر نورانی (جمیل) اعمال سے ملن اچھا ہوتا ہے۔

کشف الارواح کے بارے میں جتنی واضح ہدایت اس مستحصلہ میں ملی ہے شائد کسی اور قاعدہ سے اتنی وقیع اور اہم ہدایت آپ نہ حاصل کر سکیں۔ اس مستحصلہ کے تمام حروف یا خود ناطق ہیں یا بذریعہ نظیرہ مصروفِ گفتگو ہیں۔

میرے استادِ گرامی نے مجھے نقرہ تیار کرنے کا ایک نسخہ بتایا۔ میرے ایک شوقین دوست نے اسکا تجربہ کیا مگر وہ بات نہ بنی۔ میرے پاس آ نے کہنے لگے نسخہ درست نہیں ہے جفر سے معلوم کرو کہ نسخہ درست بھی ہے یا کوئی خامی رہ گئی ہے؟ جو جواب برآمد ہوا وہ مثال میں موجود ہے۔ استادِ مکرم نے مجھے علیحدگی میں بتایا کہ نسخہ میں انہوں نے جان بوجھ کر ڈنڈی ماری تھی۔ چونکہ میں کیمیا وغیرہ کے چکروں میں نہیں ہوں لہٰذا انہوں نے ازراہِ تفنن میرے دوست کو لائن پر لگانے کی خاطر یہ نسخہ بیان کیا۔ درست نسخہ انہوں نے مجھے بعد میں بتا دیا مگر راز داری کی پخ ساتھ لگا دی۔

مثال نمبر ۳: یا علیم ؛ کیا بابر سلطان بن ...... کا بتایا ہوا چاندی بنانے کا نسخہ درست اجزاء پر مشتمل ہے یا اس میں کوئی خامی رہ گئی ہے؟

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
ک	ی	ا	ب	ا	ب	ر	س	ل	ط	ا	ن
پ	ن	س	ر	د	ا	ر	ا	ن	ک	ا	ب
ت	ا	ی	ا	ھ	و	ا	چ	ا	ن	د	ی
ب	ن	ا	ن	ی	ک	ا	ن	س	غ	ھ	د
ر	س	ت	ا	ج	ز	ا	ب	ر	م	ش	ت
م	ل	ھ	ی	ی	ا	ا	س	م	ی	ن	ک
و	ی	خ	ا	م	ی	ر	ھ	ک	ی	ھ	ی

چار کی طرح سے حروفِ حاصلہ: ب ی اس ھ اب ی ای و ر اب س س ی ن ان ت ن

نمبر	حروفِ طرح (اساس)	مؤخر صدر نمبر ۱	مؤخر صدر نمبر ۲	ترفع مزاجی	تنزلِ قمری	ترفع اتبش	مؤخر صدر	جواب
۱	ب	ن	ر	خ	ش	ج	ن	ن
۲	ی	ب	ن	ص	ف	ق	ج	ف
۳	ا	ت	و	ی	ط	ظ	ح	ی
۴	س	ی	ب	د	ھ	ی	ق	ھ
۵	ھ	ن	ا	ھ	د	ذ	ذ	ک
۶	ا	ا	ت	ض	ذ	ر	ط	م
۷	ب	ا	ی	ن	م	ن	ق	ھ
۸	ی	س	ی	ن	م	ن	ی	ی
۹	ی	ن	ب	د	ھ	ی	ض	ل
۱۰	و	ھ	ن	ص	ف	ق	ذ	ک
۱۱	ر	ی	ی	ن	م	ن	ض	ض
۱۲	ا	ا	و	ھ	د	ذ	ر	و
۱۳	ب	س	س	ق	ص	ض	ی	ی
۱۴	س	ب	ا	ھ	د	ذ	ن	ن
۱۵	س	س	ب	و	ھ	ی	ذ	ک
۱۶	ی	ی	س	ق	ص	ض	ن	ن
۱۷	ن	ب	س	ق	ص	ض	ض	ل
۱۸	ا	ی	ن	ص	ف	ق	ی	ی
۱۹	ن	ا	ا	ھ	د	ذ	ذ	ک
۲۰	ت	د	ھ	ط	ع	غ	ق	ھ
۲۱	ن	ر	ی	ن	م	ن	ت	ن

نف (۱–۲) — یہ (۳–۴) — کم (۵–۶) — لکھے (۷–۱۰) — ضو (۱۱–۱۲) — نیک (۱۳–۱۵) — نکلے (۱۶–۱۹) — نہ (۲۰–۲۱)

تشریح: نسخہ میں کمی ہے جس کی وجہ سے چاندی کی "ضو" (روشنی اچمک) درست نہیں نکلے گی۔ آپ اس جواب پر غور فرمائیے۔ تمام کا تمام جواب یا تو خود حروفِ مستحصلہ سے ناطق یا صرف نظیرہ سے اور انتہائی واضح جواب ہے۔

عزیزانِ گرامی! یہ ہے قاعدۂ انذراعیہ۔ عمل میں آپ کو طویل محسوس ہوگا، مگر جب آپ اس میں مہارت حاصل کرلیں گے تو یہی قاعدہ آپ کے تمام اہم مسائل کے واضح اور غیر مبہم جوابات پیش کرے گا۔ اس قاعدہ سے آپ ہر قسم کے سوالات حل کیجئے مگر مستحصلہ قوانین کو پیشِ نظر رکھ کر حل کیجئے۔ اگر آپ نے غور و فکر اور تدبر سے مستحصلہ حل کیا اور جواب کا استخراج کرتے وقت مکمل توجہ مرکوز رکھی تو آپ حیران رہ جائیں گے کہ آپ کے ۲۸ حروف پر مشتمل سوال کے حروف میں سے صرف اکیس حروف سوال کے عین مطابق جواب پیش کریں گے۔ ایسا جواب کہ آپ بے ساختہ کہہ اٹھیں گے۔ "سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِیْم"

مستحصلہِ خَذُ یح

لوگوں کو یہ شکایت ہے کہ علمِ جفر جن لوگوں کو آتا ہے وہ اسے گناہوں کی طرح چھپا کر رکھتے ہیں اور اسے اپنے ساتھ ہی زادِ راہ کے طور پر قبر میں لے جاتے ہیں۔ میں اس سے اختلاف نہیں کر سکتا۔ میں گذشتہ چھبیس سال سے علمِ جفر پڑھ رہا ہوں اور میں نے اس طویل عمر کی کاوش کے بعد جو کچھ حاصل کیا ہے اسے اپنے ساتھ قبر میں لے جانے کی بجائے بغیر کسی جھجک کے آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔

سریانی قواعد میں مستحصلہ خذیح ایک ایسا ہیرا ہے جو جسامت میں چھوٹا فرد ہے مگر اس کی قدر و قیمت کا اندازہ جفر کے جوہری لگا سکیں گے۔

اس قاعدہ کے قواعد مختصر ترین ہیں مگر جواب وضاحت سے ملتا ہے قواعد کی تفصیل اس طرح سے ہے:۔

۱۔ مکمل سوال کو ربعات میں تقسیم کر کے رکھ لیں۔

۲۔ ہر ربع کی الگ الگ تخلیص کر لیں۔

۳۔ ان حروف کو دوبارہ مؤخر صدر کر لیں۔

۴۔ اب پہلے حرف کو دیکھیں اس سے اگلا جو حرف ہو اس کا مرتبہ ابجدِ قمری سے معلوم کریں اس حرف کا جو مرتبہ ہو پہلے حرف سے اتنے ہی حرف

آگے کا حرف لکھ لیں یہی حرفِ مستحصلہ ہو گا۔

مثلاً حروفِ ربع = ل ب ت ج

مثال میں پہلا حرف "ل" ہے اس سے آگے حرف "ب" ہے اس کا رتبہ ابجدِ قمری میں ۲ ہے۔ حرف "ل" سے اگلا حرف ("ل" کو شمار کر کے) م ہے۔ یہ حرفِ "م" ہی حرفِ مستحصلہ ہے۔ اگلا حرف "ب" ہے اس سے آگے حرف "ت" ہے جو ابجدِ قمری میں ۲۲ ویں رتبہ کا ہے۔ حرف "ب" کی شمولیت سے ۲۲ حرف آگے گئے تو حرف "ث" حاصل ہوا۔ یہ دوسرا حرفِ مستحصلہ ہے۔ اسی طرح پر حروفِ مستحصلہ حاصل کرتے جائیں۔ آخری حرف سے اگلا حرف پہلا حرف ہو گا۔

۵۔ سطرِ مستحصلہ کو ایک بار مؤخر صدر کر کے بذریعہ ہمزنبہ ناطق کر لیں۔ انشاء اللہ سوال کا شافی جواب مستخرج ہو گا۔

کتاب ہذا کے بارے میں مثال حل کر کے مستحصلہ کی وضاحت کر رہا ہوں۔

مثال:۔

سوال: یا علیم!

کیا کتاب خزینۂ جفر شائقین میں مقبول ہو گی؟

تشکیلِ مربعات:۔

ربع نمبر	۱				۲				۳			
خانۂ ربع	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
حرفِ سوال	ک	ی	ا	ک	ت	ا	ب	خ	ز	ی	ن	ہ

ربع نمبر	۴				۵				٦			
خانۂ ربع	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
حروفِ سوال	ج	ف	ر	ش	ا	ی	ق	ہ	ن	م	ی	ن

ربع نمبر	۷				۸				۹			
خانۂ ربع	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
حروفِ سوال	م	ق	ب	و	ل	ھ	و	ک	ی	ـ	ـ	ـ

تخلیصِ ربعات

۱	۲	۳	۴	۵
ک ی ا	ت ا ب خ	ز ی ن ھ	ج ف ر ش	ا ی ق

٦	۷	۸	۹
ن م ی	م ق ب و	ل ھ و ک	ی ـ

سطرِ اساس: ک ی ا ت ا ب خ ز ی ن ھ ج ف ر ش ا ی ق ن م ی ا م ق ب و ل ھ و ک ی

موخر صدر نمبر ۱: ی ک ک ی و ا ھ ت ل ا د ب خ ق ز م ی ا ن م ھ ن ج ق ف ی ا ش

موخر صدر نمبر ۲: ش ی ا ک ر ک ی ا ف و ق ا ج ھ ن ت ھ ل م ا ن د ی ب ی ب م خ ز ق

حروفِ مستحصلہ: ب ک ک ب ب ر ق ص ت خ ق ج ز ص ز ص ع خ م ن ق س ک ک ک م ح ب ذ ک

موخر صدر: ک ب ذ ک ب ک ح ب م ب ک ر ک ق ک ض س ت ق خ ن ق م ج خ ز ع ص ض ز

جواب:

ک ر	ز ب ر	ک ف	ب ت ک	ر ب	ک ی ر	ض و
کر	زبر	کف	کتب	رب	کرے	ضو

م ق س	ن ا م	ج س ع	ب د ل ع
قسم	نام	سجع	بعدل

تشریح: کتاب ہذا موجودہ کتب پر بھاری ہے اللہ کریم اسے مقبول بنائے گا۔ یہ کتاب اسمِ بامسمیٰ ثابت ہوگی۔

مثال نمبر ۲

یا علیم! کیا حروفِ صوامت بندش کے لئے کامیاب ہیں؟

ربع نمبر	۱				۲				۳				۴			
خانہ جات ربع	٦	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
حروفِ سوال	ک	ی	ا	ح	ر	و	ف	ص	و	ا	م	ث	ب	ن	د	ش

ربع نمبر	۵				٦				۷				۸	
خانہ جات ربع	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	ــ
حروفِ سوال	ک	ی	ل	ہ	ک	ا	م	ی	ا	ب	ع	ی	ن	

تخلیصِ ربعات:

۱	۲	۳	۴	۵
ک ی ا ح	ر و ف ص	د ا م ت	ب ن د ش	ک ی ل

۶	۷	۸
ک ا م ی	ا ب ھ ی	ن

ساس : ک ی ا ح ر و ف ص د ا م ت ب ن د ش ک ی
ل ک ا م ی ا ب ھ ی ن

مؤخر صدر ۱ : ن ک ی ی ھ ا ب ح ا ر ی ا د م ف ا ص ک ء
ل ا ی م ک ت ش ب د ن

مؤخر صدر ۲ : ن ن د ک ب ی ش ی ت ھ ک ا م ب ی ح ا ا
ل ر د ی ک د ص م ا ف

حروفِ مستحصلہ: ص ف ھ ل ک ل ب م ض و ک د ن ک ف ح ا ج
م ذ س ک ع ن ش م ح ش

مؤخر صدر : ش ص ح ف م ھ ش ل ن ک ع ل ک ب س م ذ ض
م و ج ک ا د ح ن ف ک

جواب نحود/ہم رتبہ :

ل ط ف	ح د	ن ج	ل ھ ک	ع ج ب
لطف	حد	پچُن	نکھ	عجب

ک ا م	ک ح م	س ج	ب ا ت	ف ن	ج ب
کام	حکم	سچ	بات	فن	جب

وضاحت کا مدّعا : یہ مستحصلہ سے واضح ہو رہا ہے کہ یہ .

حروف عجب کام کرتے ہیں اور یہ بات سچ ہے مگر اس کا لطف اسی وقت معلوم ہوتا ہے جب کرنے والا اپنے فن میں ماہر ہو۔ مستحصلہ خدیج میں کوئی پیچیدگی نہیں ہے صرف ابجدِ نوحی سے حروفِ مستحصلہ حاصل کرتے وقت حروف کے فاصلوں کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے درست گنتی کر کے مستحصلہ حاصل کر لیا جائے اور حروف مستحصلہ کو دوبارہ بھی چیک کر لیا جائے تو غلطی کا امکان باقی نہیں رہتا اور ایک ماہر جفّار چند منٹوں کے فکر و تدبّر سے سائل کے سوال کا جواب شافی و کافی استخراج کرنے میں کامیاب ہو سکتا ہے۔

مستحصلہ کلید اعظم

خالقِ ارض و سما نے اس جہان رنگ و بو کی اساس چار عناصر پر رکھی اور عناصر آگ، ہوا، پانی اور مٹی ہیں۔ یہ اجزائے ترکیبی ہر شے میں موجود ہیں، ئے سلف نے ہر زبان کے حروف کو ان عناصر پر تقسیم کیا ہے۔ علم جفر کے ہی اور اخباری قواعد میں طبائع حروف کا بڑا عظیم دخل ہے۔ ترتیبِ عناصر مطابق عالموں نے ابجدِ اعظم مرتب کی جو اس عظیم قاعدہ کی اساس ہے۔ قاعدہ ن کرنے سے پیشتر میں ابجدِ اعظم ایک مرتبہ پھر درج کر رہا ہوں تاکہ قاعدہ امثال سمجھنے میں آپ کو اوراق پلٹنے کی زحمت نہ ہو۔

دائرۂ اعظم

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
آتش	ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ
باد	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
آب	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
خاک	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

ترتیبِ عنصری اس مستحصلہ کی کلید ہے اس میں سے حروف کا انتخاب واضح حکم اور جواب کی صورت اختیار کرے گا۔ حروف کا انتخاب کرنا جفّار اپنی کاوشِ فکر اور تدبر پر منحصر ہے۔ جتنا زیادہ حروف پر غور کریں گے اتنا

ہی آسان حروف کا انتخاب ہوتا جائے گا۔

اس قاعدہ کے قوانین کو بغور سمجھیئے اور پھر اس سے حل شدہ امثال پر غور فرمایئے۔ انشاء اللہ آپ اس قاعدہ کو بھی نادر روزگار پائیں گے۔

۱۔ سوال کو مکمل مع نام طرفین۔ تاریخ وغیرہ کے لکھ لیں۔

۲۔ سارے سوال کی تخلیص کر کے اساس بنائیں۔

۳۔ سطر اساس کو دوبار مؤخر صدر کر دیجئے۔

۴۔ سطر مؤخر صدر دوم کو عزیزہ دیجئے۔

۵۔ سطر عزیزہ کو تکسیرِ ربعات دیجئے یعنی چار چار حروف کو مؤخر صدر کر دیجئے

۶۔ سطرِ عزیزہ کے مؤخر صدر کردہ حروف کو جدولِ اعظم میں تلاش کیجئے کہ کس مقام پر وہ حرف موجود ہے۔ جس جگہ یہ حرف موجود ہے اس سے دائیں بائیں اوپر یا نیچے والے حروف میں سے ایک حرف جواب بنائے گا۔ کسی حرف کا نظیر و وغیرہ نہیں لینا پڑے گا۔ بہ الفاظِ دیگر اسے ناطق کرنے کے لئے مندرجہ ذیل اصول کو پیش نظر رکھنا پڑے گا۔

اول : سطرِ عزیزہ مؤخر صدر کردہ کا حرف خود ناطق ہو گا۔

دوم : یا اس حرف کے جدول اعظم کے مقام سے اوپر کا حرف۔

سوم : یا دائیں طرف کا حرف۔ یا بائیں طرف کا حرف۔

چہارم : یا نیچے والا حرف۔

میں نے اس مستحصلہ کو واضح طریقہ سے بیان کر دیا ہے۔ اس قاعدہ کی دو امثال حل کر رہا ہوں۔ ان کو بغور دیکھئے۔ سمجھئے اور پھر کوشش کیجئے کہ یہ مستحصلہ

آپ کے ذہن نشین ہو جائے۔

میرے ایک دوست نے علم جفر سیکھنے کا ارادہ ظاہر کیا میں نے اسی قاعدہ سے انہیں سوال نکال کر دکھایا۔ سوال یوں تھا۔

مثال نمبر ۱

یا علیم ! کیا سعید وارثی بن محمد رفیق علم اخبار الجفر حسب ارادہ حاصل کر سکے گا ؟

تخلیص سوال :

ک ی ا س ع د و ر ث ب ن م ح ف ق ل خ ج ھ ص

نمبر	اساس	مؤخر صدر ۱	مؤخر صدر ۲	عزیزہ	تکسیر رباعیات	حروف متحصلہ	تشکیل جواب
۱	ک	ص	ب	ا	ل	ل	اوپر کا
۲	ی	ک	ص	ف	ا	ھ	بائیں کا
۳	ا	ھ	ن	م	م	ن	پیچھے کا
۴	س	ی	ک	ل	ف	ف	خود
۵	ع	ع	ث	خ	ط	ی	پیچھے کا
۶	د	ا	ھ	د	خ	غ	بائیں کا
۷	د	خ	م	ن	ن	ی	دائیں کا
۸	ر	س	ی	ط	د	ب	دائیں کا
۹	ث	ل	ر	ق	ب	ب	خود
۱۰	ب	غ	ج	د	ق	س	بائیں کا
۱۱	ن	ق	ح	ز	ز	ک	دائیں کا
۱۲	م	د	ا	ب	د	ا	اوپر کا
۱۳	ح	ف	د	ھ	ع	س	اوپر کا
۱۴	ف	ر	خ	ث	ھ	د	پیچھے کا
۱۵	ق	ح	ف	ص	ص	ل	دائیں کا
۱۶	ل	ر	س	ع	ث	ت	اوپر کا
۱۷	خ	م	د	ج	س	ک	دائیں کا
۱۸	ج	ش	ل	ک	ج	ب	اوپر کا
۱۹	ھ	ن	ق	ر	ر	ر	خود
۲۰	ص	ب	ع	س	ک	س	بائیں کا

مکمل جواب :

کہ نفی غیب بس کا ر سنو تک برس ۔

تشریح :

سائل کے لبس کا یہ علم نہیں ہے۔ البتہ ایک برس کے مطالعہ اور علمی قابلیت میں اضافہ کے باعث کچھ پلّے پڑنے کی توقع ہے۔

اسی طرح میرے ایک عزیز دوست کا کاروبار مندا چل رہا تھا۔ مجھ سے پوچھنے آئے کہ کاروبار میں اضافہ اور ترقی کا امکان ہے یا کام تبدیل کر دیں میں نے اسی قاعدہ سے انہیں جو جواب نکال کر دیا وہ بطور مثال پیش کر رہا ہوں۔

اس مثال پہ غور کرنے سے آپ پر اچھی طرح اس مستحصلہ کے اسرار واضح ہو جائیں گے ۔ انشاء اللہ العزیز۔

مثال نمبر ۲

یا علیم ! سلامت جاوید بن حاجراں کا روزگار انیس سو پچاسی عیسوی میں زائد ہوگا یا نہ ؟

تخلیص سوال

س ل ا م ت ج و ی د ب ن ح ر ک ز ع ھ

(نقشہ اگلے صفحہ پر)

	اساس	مؤخر صدر ۱	مؤخر صدر ۲	عزیزہ	تکسیر ربعات	حروف مستحصلہ	تشکیل جواب
۱	س	ھ	د	ج	ع	س	نیچے کا
۲	ل	س	ھ	د	ج	ب	اوپر کا
۳	ا	ع	ی	ط	ط	ل	نیچے کا
۴	م	ل	س	ع	د	ی	بائیں کا
۵	ت	ز	ب	ا	ک	ک	خود
۶	ج	ا	ع	س	ا	ا	خود
۷	و	ک	د	ھ	ھ	ج	نیچے کا
۸	ی	م	ل	ک	س	س	خود
۹	د	ر	ن	م	ب	ب	خود
۱۰	ب	ت	ز	ح	م	م	خود
۱۱	ن	ح	ج	د	د	ا	اوپر کا
۱۲	ح	ج	ا	ب	ح	ل	بائیں کا
۱۳	ر	ن	ح	ز	ن	س	نیچے کا
۱۴	ک	و	ک	ل	ز	ج	دائیں کا
۱۵	ز	ب	ت	ش	ش	ش	خود
٦	ع	ی	م	ن	ل	ک	اوپر کا
۱۷	ھ	د	ر	ق	ق	ر	نیچے کا

مکمل جواب: سبب کا عصب مال۔ سچ شکر۔

سائل کو بتا دیا گیا تھا کہ موجودہ کاروبار میں ہی انشاء اللہ ترقی ہوگی بدل نہ ہو۔ اب سالِ رواں ختم ہو رہا ہے۔ الحمدللہ میرے دوست سلامت بادید کا کاروبار مائل بعروج ہے۔

عزیزانِ گرامی۔ آپ نے دیکھا جدول اعظم سے حل کردہ سوال کے جوابات کتنے ٹھوس اور مدلل مستخرج ہوئے ہیں۔

آپ بھی اگر اس قاعدہ پر مکمل غور فرمائیں گے تو انشاء اللہ مجھے توی امید ہے کہ آپ ناکام نہیں ہوں گے۔ مثالیں تو اور بھی بے شمار اس قاعدہ کی پیش کر سکتا ہوں مگر سمجھدار کے لئے یہ دو مثالیں ہی روشنی کا مینارہ ثابت ہو سکتی ہیں بشرطیکہ آپ اس پر مکمل توجہ دیں۔

مستحصلہ تجرید

مستحصلۂ تجرید بھی سریانی قواعد میں ایک نمایاں مقام رکھتا ہے۔ اس کے قوانین زیادہ پیچیدہ نہیں۔ سطرِ مستحصلہ ایک جدول سے حاصل ہوتی ہے جو یہاں درج کی جا رہی ہے۔ آپ پہلے قوانین کو پڑھیئے۔

۱۔ سائل اپنا سوال جس طرح اور جن الفاظ میں ادا کرے اسے من و عن انہی الفاظ میں لکھ لیں۔

۲۔ جو حروفاتِ سوال ہوں ان کے نیچے ان کی تعداد لکھ لیں۔

۳۔ اس تعدادِ حروف کے نیچے تکرارِ حرف لکھیں۔

۴۔ تکرارِ حرف کے نیچے ربعات "۱۔۲۔۳۔۴" کر کے لکھ دیں۔

۵۔ اب ان سب کو یعنی:

سوال کا حرف + عددِ مرتبہ + عددِ تکرار + ربع کو جمع کریں جو حاصل جمع آئے اگر وہ ۲۸ سے کم ہے تو اسے بعینہٖ لکھ دیں۔ اگر ۲۸ سے زیادہ ہو تو اس عدد کو ۲۸ پر تقسیم کریں جو عدد باقی بچے وہ لکھیں۔

۶۔ ان اعداد کو ابجدِ نوحی کے مراتب کے مطابق حروف میں بدل لیں۔

۷۔ اب ان تمام حروف کو دو حصوں میں تقسیم کر لیں۔

۸۔ حصہ اول کو موخر صدر اور حصہ دوم کو صدر مؤخر کر دیں۔

۹۔ پھر پوری سطرِ ممتزجہ کو مؤخر صدر کر دیں۔

۱۰۔ اس سطرِ صدر مؤخرہ کو درجِ ذیل جدول کے حروف سے مرتبہ کے مطابق حرف لے کر ناطق کر لیں۔

انشاء اللہ شافی جواب استخراج ہوگا جو جواب کے عین مطابق اور بمنزلۂ وحی و الہام ہوگا۔ ان قوانین سے ہٹ کر اگر آپ نے جواب کا استخراج کرنے کی کوشش کی تو آپ مایوس ہوں گے اور جو جواب آپ بنائیں گے وہ قابلِ اعتماد نہیں ہوگا۔

میں ایک مثال حل کر رہا ہوں اسے مذکورہ بالا قواعد کی روشنی میں دیکھیے آپ مستحصلہ سمجھ جائیں گے اور کوئی دشواری حائل نہیں ہوگی۔

جدول استخراج جواب:

۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
ض	ث	ر	ف	ن	ک	ح	ھ	ا
ظ	خ	ش	ص	س	ل	ط	و	ب
غ	ذ	ت	ق	ع	م	ی	ز	ج
			-	-	-	-	-	د

مثال:

میرے ایک دوست بیمار تھے۔ عیادت کو حاضر ہوا تو پوچھنے لگے۔

"میرا مرض کب دور ہوگا؟"

میں نے اسی مستحصلہ سے ان کا سوال حل کیا۔

سوال :- "میرا مرض کب دور ہوگا؟"

	حصہ اول								حصہ دوم							
بسطِ حرفی	م	ی	ر	ا	م	ر	ض	ک	ب	د	و	ر	ھ	و	ک	ا
تعدادِ حروف	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
تکرارِ حروف	۱	۱	۱	۱	۲	۲	۱	۱	۱	۱	۱	۳	۱	۲	۲	۲
ربعات	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
میزان	۷	۶	۹	۱۰	۱۲	۱۲	۱۹	۱۵	۱۳	۱۷	۲۱	۲۱	۲۰	۲۴	۲۲	۲۳
حروف	ز	و	ط	ی	ل	ل	ق	س	م	ف	ش	ش	ر	خ	ت	ث
مؤخر صدر	س	ز	ق	و	ل	ط	ل	ی	م	ث	ف	ت	ش	خ	ش	ر
مؤخر صدر مکمل سطر	ر	س	ش	ز	خ	ق	ش	د	ت	ل	ف	ط	ث	ل	م	ی
جواب	ش	ع	ر	ھ	ح	ص	ش	ھ	ت	ک	ص	ح	خ	م	ل	ی

جواب

ش ع ر ھ	خ ص ش	ھ ت ک ص ح	خ م	ل ی
عشرہ	شخص	کہ صحت	خم	لے

تشریح

جواب کے حروف کسی تشریح کے محتاج نہیں۔ ایک ایک لفظ خود وضاحت پیش کر رہا ہے۔ جدول کو سامنے رکھیئے اور دیکھیے کہ جواب حروف جدول کے مطابق منتخب ہوتے ہیں یا نہیں۔

ایک بات کا خیال رکھیں کہ اس مستحصلہ سے اگر آپ اپنا کوئی سوال کرنا چاہیں تو اپنا نام اور والدہ کا نام لکھ کر سوال مکمل کریں۔

اگر سائل کوئی دوسرا شخص ہے تو اپنا سوال بتانے کے لئے وہ: کو اپنی زبان سے ادا کرے عین وہی الفاظ آپ لکھ کر سوال کی سطر بچھا ایسا نہ کریں کہ سائل کے الفاظ کی بجائے آپ اپنے طور پر اس کے سو با محاورہ اردو میں لکھ کر سوال حل کرنے بیٹھ جائیں۔ جواب تو برآمد ہوگا تسلی بخش نہیں ہوگا۔

آیئے ایک اور مثال حل کر دوں تاکہ آپ پر مستحصلہ واضح ہو سکے

مثال نمبر ۲

سوال : "یا علیم۔ کیا لیاقت اللہ کو حج نصیب ہوگا؟"

(جدول اگلے صفحہ پر)

قارئینِ کرام! مستحصلہ تجربہ عجیب و غریب مستحصلہ ہے۔ ویسے تو علم جفر تمام کا تمام ہی انسانی عقل و فہم سے ماوریٰ ہے۔ کیونکہ اس کی زبان خداوند تعالیٰ کے کوڈ ورڈز (CODE WORDS) ہے۔ ان کوڈ ورڈز یا خفیہ الفاظ کے معنی پر جس قدر غور کیا جائے عجیب ترین مفہوم و مطلب ذہن میں ابھرتا ہے۔

اسی مستحصلہ سے ایک مثال اور پیش کر رہا ہوں۔ دیکھئے کیسا شاندار جواب برآمد ہوا ہے؟ مجھ پر اگر کفر کا فتویٰ نہ لگے تو جو سوال میں اس مثال کے ذریعہ حل کر رہا ہوں بظاہر آپ کو حماقت معلوم ہوگا مگر جس علم پر مشتمل یہ حروف تحریر میں آرہے ہیں اس کے متعلق عوام الناس کے ذہنوں سے یہ شک دور کرنے کے لئے کہ علم جفر محض "فراڈ" ہے اس مثال کو حل کر رہا ہوں

مثال: سوال: "کیا خدا ہے؟"

اساس	ک	ی	ا	خ	د	ا	ھ	ی
تعدادِ حروف	١	٢	٣	۴	۵	٦	٧	٨
تکرارِ حروف	١	١	١	١	١	٢	١	٢
ربعات	١	٢	٣	۴	١	٢	٣	١
میزان الاعداد	۵	٦	٨	١۵	١١	١١	١٦	١۵
حروفِ مستحصلہ	ھ	و	ح	س	ک	ک	ع	س
مؤخر صدر/صدر مؤخر	س	ھ	ح	د	ک	س	ک	ع
مؤخر صدر کلمہ	ع	س	ک	ھ	س	ح	ک	د
جواب	ن	ع	م	و	س	ی	ک	ھ

نعم — سو — کہے

حروفِ سوال	ک	ی	ا	ل	ی	ا	ق	ت	ا	ل	ل	ھ	ک	د	ح	ج	ن	ص	ی	ب	ھ	و	ک	ا
تعدادِ حروف	١	٢	٣	۴	۵	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١۴	١۵	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢۴
تکرارِ حروف	١	١	١	١	٢	٢	١	١	٣	٢	٣	١	٢	١	١	١	١	١	٣	١	٢	٢	٣	۴
ربعات	١	٢	٣	۴	١	٢	٣	۴	١	٢	٣	۴	١	٢	٣	۴	١	٢	٣	۴	١	٢	٣	۴
میزان الاعداد	۵	٦	٨	١٢	٩	١١	١٢	١٧	١۴	١٧	٢٠	٢٢	١٨	٢۴	٢٧	٢۴	٢۴	٢	٢٦	٢٧	١	۴	٣	۵
حروفِ مستحصلہ	ھ	و	ح	ل	ط	ک	ل	ف	ن	ف	ر	ت	ص	ش	ظ	خ	خ	ب	ض	ظ	ا	د	ج	ھ
صدر مؤخر/مؤخر صدر	ت	ھ	ر	و	ف	ج	ق	ل	ف	ط	ل	ک	ص	ھ	ش	ج	ظ	د	خ	ا	خ	ظ	ب	ض
مؤخر کلمہ	ض	ت	ب	ھ	ظ	ر	خ	د	ا	ف	خ	ج	د	ن	ظ	ل	ج	ف	ث	ط	ھ	ل	ص	ک
حروفِ ناطق	ظ	ر	ا	ھ	x	ش	خ	و	د	ص	خ	د	ا	ن	ظ	م	ا	ق	ی	ھ	ک	ف	ل	x

جواب: ظاہر — خوش — صد — خدا — ظن — قیام — کہ — لف

تشریح: خوش ہو جاؤ کہ مولا کریم نے بیت اللہ شریف میں قیام مقدر فرمایا ہے۔

"نعم" عربی میں "ہاں" کے معنوں میں مستعمل ہے۔ اقراری لفظ ہے مکمل جواب بامعنی یوں سمجھیے۔ "سو کہے نعم" (ہاں)

اب آپ اندازہ لگا لیجیے کہ خود اس کا بخشا ہوا علم اس کے وجود کا کس واضح انداز میں اقرار کر رہا ہے اور خود اسی کی زبان عربی میں۔ جو اس کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زبان مبارک ہے جس میں اس نے اپنا کلام بنی نوع انسان کی فلاح و بہبود اور راہنمائی کے لئے نازل فرمایا۔ اس سے بڑھ کر اس علم کی صداقت کا کوئی اور ثبوت شاید کوئی نہ دے سکے۔

حروفِ مستحصلہ کی مرتبہ جدول کو سامنے رکھیے اور دیکھیے کہ یہ جواب مستحصلہ کے قواعد کے مطابق استخراج ہوا ہے یا خود ساختہ جواب ہے؟ فیصلہ آپ پر چھوڑ رہا ہوں۔

باب سوم

۱ــــــ مستحصلہ اربعاح تدویر

۲ــــــ مستحصلہ تشہید

۳ــــــ قاعدہ ترویحات

۴ــــــ مستحصلہ تنذقور

باب سوم

مستحصلۂ اربعاح تدویر

مستحصلِ اربعاح تدویر عبرانی زبان کا مستحصلہ ہے۔ اس کا شمار اہم قواعد میں ہوتا ہے اس کے قوانین آسان ہیں۔ اِسے دائرہِ ''تنورح'' سے حل کیا جاتا ہے اور سطرِ مستحصلہ کے حروف ہم رتبہ حروف کی ایک مخصوص جدول سے حل ہوتے ہیں۔

سب سے پہلے آپ دائرۂ تنورح ملاحظہ کیجیے۔

دائرۂ تنورح

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ت	ن	و	ر	ح	س	ع	ف	ص	ق	ش	ث	خ	ذ
م	ل	ک	ی	ط	ز	ھ	د	ج	ب	ا	غ	ظ	ض
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

ہم رتبہ حروف

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
د	ج	ب	ا	ن	س	ع	ف	ص
ح	ز	و	ھ	ث	ت	ش	ر	ق
ط	ی	ک	ل	خ	ذ	ض	ظ	غ
م	-	-	-					

قوانین :۔

۱۔ سب سے پہلے نام سائل معہ والدہ اور سوال مکمل اور جامع لکھ کر سوال کی تخلیص کریجیے۔

۲۔ تخلیص شدہ حروف کو دائرۂ تنورح سے بدل دیجیے یعنی سطرِ تخلیص کا حرف ابجدِ نوری میں جس مرتبہ کا ہو اسی مرتبہ کا حرف دائرۂ تنورح سے لے کر اصل حرف کے نیچے لکھ لیں۔

۳۔ سوال کے حروف کو دائرۂ تنورح سے تبدیل کر کے انہیں مؤخر صدر کریں اسی دائرہ کا نظیرہ دیجیے۔

۴۔ ایک حرف صدر مؤخر کی سطر سے اور ایک حرف سطرِ نظیرہ سے لے کر حروف علیحدہ سطر میں لکھ لیں۔ یہ حروف تجمیع ہیں اور یہی حروف مستحصلہ ہیں۔ ان حروف کو اوپر دی گئی ہم رتبہ حروف کی جدول سے ناطق کریں ہاتفِ غیبی کی طرف سے شاندار جواب عطا ہوگا اور یہ جواب اٹل اور حتمی ہوگا۔

اس قاعدہ کی تین امثال حل کر کے پیش کر رہا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ ان مثالوں کو بغور پڑھنے کے بعد اس مستحصلہ کے اسرار آپ پہ واضح ہو جائیں گے۔

مثال نمبر ۱

سوال : یا علیم ! انور بیگم بنت عائشہ زوجہ رشید محمد سکنہ اوکاڑہ شہر بطن سے اولادِ نرینہ پیدا ہوگی یا نہ ؟

مبیں سوال : ا ن و ر ب ی ک م ت ع ش ھ ز ج د ح س ط ل

حرفی دائرہ تنورح : ت ذ س ز ن ق ش خ د ل ھ ح ع د ر ف م ص ث

مؤخر صدر : ثِ ت صِ ذ م س فِ ز رِ ن وِ ق یِ ش حِ خ ھِ د لِ

نظیرۂ تنورح : غ م ج ضِ ت زِ د سِ ی لِ ک بِ ھ اِ ط ظِ ع فِ ن

حروفِ تجمیع : ث م ص ض م ز ف س ر ل و ب ع ا ح ظ ھ ف ل

ہمرتبہ حروف : x م ق ع ط ز ر ت ر ھ ب ک ش ل ط ف ل ر ھ ۔

جواب : عقم طرز بہتر شکل طفل رہ

تشریح

جب تک خاتون مذکورہ اپنے مصنوعی بانجھ پن کا علاج نہ کروائیں گی اس وقت تک لڑکا پیدا ہونے میں بہتر شکل نمودار نہ ہوگی۔ خاتون کے شوہر نے اپنی روجہ کے مصنوعی بانجھ پن کی تصدیق کی۔ کیونکہ خاتون مذکورہ سے اس کے ہاں چار بچے پیدا ہوئے۔ دو لڑکیاں دو لڑکے۔ لڑکیاں زندہ اور حیات ہیں جبکہ بچے ایامِ چلّی میں فوت ہوگئے۔

مثال نمبر ۲

سوال : یا علیم! کیا کمال ضیا بن صدیقہ بی بی پیشۂ طبابت میں کامیاب ہوگا؟

(جدول اگلے صفحہ پر)

تعلیس سوال	ک	ی	ا	م	ل	ض	ب	ن	س	د	ق	ہ	ش	ط	ت	و
دائرہ تنورح	ش	ق	ث	خ	ث	غ	ن	ذ	ی	ر	ط	ح	ہ	ف	د	س
مؤخر صدر	صِ	ش	دِ	ق	فِ	ث	حِ	خ	حِ	ث	طِ	غ	رِ	ن	یِ	ذ
نظیرہ تنورح	ز	اِ	ف	بِ	د	مِ	ع	ط	ط	غِ	ح	ثِ	ی	لِ	ر	ضِ
حروفِ تجمیع	س	ا	د	ب	ف	م	ہ	ظ	ح	غ	ط	ش	ر	ل	ی	ض
حروفِ ہمرتبہ	ن	ا	م	ک	ر	م	ا	ر	د	ف	د	ن	ف	ا	ی	ش

تشکیلِ جواب : تام کرم قادر دن شافی

سائل کو واضح کر دیا گیا کہ شافی و قادرِ مطلق ذات اس پر مکمل کرم فرمائے گی اور یہ دنوں میں ہوگا۔ انشاء اللہ۔

قارئینِ کرام - یہ ہے مستحصلہ اور بعارجِ تدویر - یہ عبرانی مستحصلہ ہے۔ اسے سوچ سمجھ کر حل کیا جائے تو اس کے جوابات اٹل ہوتے ہیں۔ چونکہ اردو زبان ایک لشکری زبان ہے اور اس کے حروفِ تہجی بھی موجودہ عربی ابجد سے زیادہ ہیں، اس لئے شروع میں آپ کو جواب کا استخراج کرنے میں دشواری ضرور محسوس ہوگی اگر آپ ثابت قدمی سے اس میدان میں ڈٹے رہے تو مجھے یقین ہے کہ آپ جفری زبان سمجھنے پر قادر ہو جائیں گے۔ اگر آپ نے اچھی طرح اپنی ذہنی صلاحیتوں سے کام لیا تو مستحصلہ کا حصول آپ کے بائیں ہاتھ کا کھیل ہوگا۔

اسی مستحصلہ سے تیسری مثال حل کر کے پیش کر رہا ہوں۔ جواب کی ساخت پر غور فرمایئے گا۔ یہ مثال دعوائے نبوت کرنے والے میڈ اِن انگلینڈ قادیان

پیغمبر مرزا غلام احمد کے بارے میں ہے اس کا جواب جو کچھ برآمد ہوا ہے وہ اس علم کی صداقت کا منہ بولتا ثبوت ہے مستحصلہ کے قواعد کے مطابق جواب کے حروف کے انتخاب پر نظر رکھئے کہ یہ امر آپ پر روزِ روشن کی طرح عیاں ہوگا کہ جفر کے جوابات اٹل اور واضح ہوا کرتے ہیں۔

مثال نمبر ۳:

یا علیم! کیا مرزا غلام احمد قادیانی کا دعوائے نبوت صحیح تھا؟

	حروف نظیرہ	حروف تکسیر	نظیرہ حروف	حروف مستحصلہ	حروف ازمزوجہ	نظیرہ سوال	
۱	م	ع	ط	اع	ض	ک	نبی
۲	ھ	ا	ا	ض	ق	ی	
۳	ی	ی	ر	اس	خ	ا	
۴	ب	ب	اب	ق	خ	م	
۵	ع	د	ف	اد	ر	د	
۶	د	م	ام	ز	غ	زر	
۷	ع	ق	ل	از	غ	غ	
۸	ر	ض	اظ	ظ	ت	ل	
۹	ر	س	ر	اس	ف	ق	
۱۰	ت	س	اس	ر	ر	ر	
۱۱	ا	ل	ق	ال	ط	ق	
۱۲	ل	ع	اھ	خ	ر	ن	
۱۳	ق	ز	ض	ار	ل	ج	
۱۴	ز	ر	ار	ض	س	ز	
۱۵	ع	ط	ع	اط	ق	ب	
۱۶	ق	ش	اش	ق	د	ت	
۱۷	ر	ر	ی	ار	ی	س	
۱۸	ر	ر	ار	ف	ع	ھ	

سبحان اللہ! کتنی عمدہ تعریف مدعیٔ نبوت کی استخراج ہوئی ہے۔ قربان جاؤں اس ذاتِ قدوس جل شانہٗ کے جس کے ہاں خود ساختہ پیغمبروں کے لئے ذلت اور رسوائی ہے اور ایسے افراد اس کے نزدیک راندۂ درگاہ ہیں اور حقیقت میں یہ لوگ ذلت اور رسوائی کا سبب ہیں۔

اس مستحصلہ کو حل کرنے کا مقصد فرقہ واریت نہ لیا جائے۔ ہم الحمد للہ راسخ العقیدہ مسلمان ہیں اور ہمارے نزدیک حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد نبوت کی تکمیل خداوند جل شانہٗ نے "اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ" کہہ کر فرمائی ہے چنانچہ اس کے بعد ہمارے لئے ہر مدعیٔ نبوت کاذب اور لعنتی ہے اور اس کو ماننے والے مرتد اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق "اَنَا خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ وَلَا نَبِیَّ بَعْدِیْ" پر ہمارا اتنا ہی ایمان ہے جتنا خدا کی وحدانیت پر اور اس کے پیغمبر علیہ السلام کی نبوت پر ہے۔ صلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم

مستحصلہ تشہید

عربی زبان کے قواعد میں مستحصلہ تشہید مفصل جواب حاصل کرنے میں ہمیشہ
مستحصلہ ابجدِ نوحی کی ترتیبِ خاص سے ناطق ہوتا ہے۔ اس کا
ہوتا ہے۔ مدلل اور مربوط جواب کے لئے اس قاعدہ کو حل کرنا
در پھر اس کا لطف اٹھایئے۔

عصلہ کے قوانین حسبِ ذیل ہیں۔

۱۔ سوال اس طرح لکھیئے کہ پہلے فعل، پھر مفعول اور پھر فاعل ہو۔ اس ترکیب سے سوال لکھ کر اس کی بسط حرفی کر لیجئے۔ یعنی سوال کو الگ الگ حروف میں لکھ لیجئے۔

۲۔ سطرِ سوال کو دوبارہ مؤخر صدر کر دیجئے۔

۳۔ اب تین سطور ہو گئیں ایک سطرِ سوال اور دو سطور صدر مؤخر کی۔ اس طرح اوپر نیچے پوری سطر میں تین تین حروف آ گئے۔ ان کا مجموعہ کر لیجئے۔ یہ اعدادِ قرینہ کہلاتے ہیں۔

۴۔ جو اعدادِ مجموعہ حاصل ہوئے ان پر نگاہ رکھیں اور سطر صدر مؤخر دوم کے پہلے حرف سے ابجدِ ترتیبِ خاص سے اس عدد کے مطابق گنتی کر کے حروف حاصل کریں۔ یہ حرف مستحصلہ ہو گا۔

ابجدِ ترتیبِ خاص مندرجہ ذیل ہے۔

ابجدِ ترتیبِ خاص

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ھ	د	ج	ب	ا	ی	ط	ح	ز	و	ع	س	ن	م
ل	ک	ش	ر	ق	ص	ف	ض	ذ	خ	ث	ت	غ	ظ
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

۵۔ مذکورہ ابجدِ خاص کی گنتی سے جو حروفِ مستحصلہ حاصل ہوں ان کو مؤخر صدر کر لیں۔

۶۔ سطرِ صدر مؤخر جواب کی سطر ہے۔ اسے ناطق کرنے کے لئے حروف کو نظیرہ۔ ترفع۔ تنزل دیجئے ایسا بامعنی مکمل اور مدلل جواب استخراج ہو گا کہ طبیعت وجد میں آ جاتے گی۔

میں مستحصلہ تشہید کے ذریعے عام زندگی میں پیش آمدہ مسائل، روزگار مقدمہ میں فتح و شکست، دشمنی، دوستی، شادی بیاہ، زوجین کی موافقت کے سوالات حل کیا کرتا ہوں۔

اس مستحصلہ کو حل کرنے میں کچھ وقت ضرور لگ جاتا ہے مگر سائل کے سوال کا تسلی بخش جواب حاصل کر کے جو ذہنی سکون مجھے ملتا ہے اس سے تمام محنت وصول ہو جاتی ہے۔

اس قاعدہ کے ذریعے دو امثال حل کر کے پیش کر رہا ہوں۔ چونکہ دونوں

سوالات کا عمل اور حروفِ جواب وسیع و عریض ہیں اس لئے علیحدہ جدول کے طور پر ان امثال کو حل کیا گیا ہے۔

چونکہ اس قاعدہ میں حروفِ مستحصلہ چار ہوتے ہیں ان میں سے ایک حرف جواب ہوتا ہے۔ اس لئے اس مستحصلہ میں استخراجِ جواب کے لئے اچھی خاصی ذہنی ورزش ہوتی ہے جوں جوں آپ مشق کرتے جائیں گے آپ جفری عقدوں کی گتھیاں سلجھانے میں کامیاب ہوتے رہیں گے۔

یاد رکھیئے۔ اچھا جفار وہی ہے جو جواب کا استخراج کرنے کے لئے خود کو مستحصلہ میں غرق کر دے۔ انٹ شنٹ جواب نکال کر سائل کو لفاظی سے خوش کرنا علم کا مذاق اڑانے کے مترادف ہے لہٰذا جلد بازی سے گریز کرتے ہوئے سوچ سمجھ سے مستحصلہ حل کریں۔ تاکہ آپ کو احساس ہو کہ ایسے قیمتی علوم علمائے سلف یونہی قبروں میں نہیں لے گئے تھے۔

مثال نمبر ۱: سوال: یا علیم! کیا ذوالفقار علی کو سوئی گیس کمپنی میں ملازمت مل جائے گی؟

تنبیں سوال بموجب قاعدہ: کیا ملازمت مل جائے گی سوئی گیس کمپنی میں ذوالفقار علی کو؟

تعداد حروف	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
بسطِ سوال	ک	ی	ا	م	ل	ا	ز	م	ت	م	ل	ج	ا	ی
موخر صدر ۱	و	ک	ک	ی	ی	ا	ل	م	ع	ل	ر	ا	ا	ز
موخر صدر ۲	س	و	ی	ک	ک	ک	ک	ی	م	ی	ی	ا	ب	ل
میزان اعداد حروف	۱۴	۱۸	۱۳	۱۶	۱۵	۴	۱۲	۱۸	۱۵	۱۷	۱۵	۵	۴	۲۴
حروفِ مستحصلہ	ث	غ	ر	ج	د	ق	غ	ذ	ظ	ص	ر	ط	ی	ی
موخر صدر	ھ	ث	ش	غ	غ	ر	ض	ج	ک	د	ھ	ق	ب	غ
ترفع	و	غ	ت	ا	ا	ش	ظ	د	ل	ھ	و	ر	ج	ا
تنزل	د	ت	ر	ظ	ظ	ق	ذ	ب	ی	ع	د	ص	ا	ظ
نظیرہ زوجی	ق	ط	ز	ن	ت	و	ا	ل	ل	ذ	ض	ق	ھ	ع
حروفِ ناطق	ترفع	تنزل	ترفع	ترفع	ترفع	خود	خود	تنزل	تنزل	ترفع	تنزل	نظیرہ	تنزل	نظیرہ
جواب	د	ت	ت	ا	ا	ر	ض	ب	ی	ھ	د	ھ	ا	ن

تعداد حروف	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
بسطِ سوال	ک	ی	س	و	ی	ک	ی	س	ک	م	ب	ن	ی	م	ی
موخر صدر ۱	ق	م	د	ت	ل	م	ا	ل	و	ج	ذ	ا	ن	ی	ی
موخر صدر ۲	و	م	ن	ع	س	ل	ی	ر	ی	ا	م	ا	ک	ر	ی
میزان اعداد حروف	۹	۱۸	۱۹	۱۷	۱۹	۹	۲۱	۱۱	۱۸	۸	۱۳	۷	۱۷	۲۱	۳
حروفِ مستحصلہ	ر	ج	ج	غ	د	ذ	ت	ظ	ذ	س	ت	ح	ب	ح	ح
موخر صدر	ح	ذ	ر	ظ	ز	ض	ظ	ص	ا	ز	ت	ط	ت	ی	ح
ترفع	ط	ض	ش	غ	ح	ظ	ع	ق	ب	ع	ش	ی	ث	ک	ط
تنزل	ز	خ	ق	ض	و	ذ	ض	ف	د	غ	ش	ح	ش	ط	ز
نظیرہ زوجی	ن	ت	ک	م	ش	ل	م	د	س	ش	ح	ث	ح	غ	ت
حروفِ ناطق	نظیرہ	نظیرہ	خود	ترفع	نظیرہ	نظیرہ	تنزل	نظیرہ	نظیرہ	تنزل	تنزل	ترفع	تنزل	ترفع	نظیرہ
جواب	ت	ک	ر	غ	ش	ل	ض	د	س	و	ش	ی	ش	ک	ت

تعداد حروف	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳
بسطِ سوال	ن	ذ	و	ا	ل	ف	ق	ا	ر	ع	ل	ی	ک	و
موخر صدر ۱	ک	م	ی	ی	س	ن	و	ب	ی	م	ک	ک	ی	س
موخر صدر ۲	ق	ی	م	ن	ل	ا	ت	ذ	ل	ج	م	د	ا	ل
میزان اعداد حروف	۸	۲۱	۲۰	۱۶	۱۷	۱۴	۱۱	۱۰	۱۵	۱۴	۹	۱۸	۱۳	۱۵
حروفِ مستحصلہ	ت	ت	ا	ظ	ز	ر	ح	ب	ھ	ک	ض	غ	ص	ھ
موخر صدر	ر	ھ	ج	ب	ح	ح	غ	ت	د	س	ذ	ذ	ت	ظ
ترفع	ش	و	د	ع	د	ف	ا	ش	ھ	ح	ض	ض	ش	غ
تنزل	ق	د	ب	ا	ب	س	ظ	ش	ع	ن	خ	خ	ش	ض
نظیرہ زوجی	و	ق	ق	ع	ث	ب	ن	ح	ص	ا	ک	ک	ع	م
حروفِ ناطق	نظیرہ	نظیرہ	نظیرہ	تنزل	تنزل	تنزل	ترفع	خود	ترفع	نظیرہ	نظیرہ	نظیرہ	نظیرہ	نظیرہ
جواب	و	ق	ق	ا	ب	س	ا	ت	ھ	ا	ک	ک	ح	م

تو — تا — رضا — بعید — ہاں — ترکہ — شغل — ضد — سو — شے — شک — توقف — اب — ساتھ — اک — حکم

تشریح: جواب واضح ہے کہ سائل موجودہ شغل کو ترک نہ کرے۔ نئی جگہ ملنے میں ابھی دیر ہے۔

مثال نمبر ۲: سوال: یا علیم کیا عبدالرشید کا کاروبار جادو سے بند کیا گیا ہے؟

تشکیل سوال بموجب قاعدہ: کیا بند کیا گیا ہے کاروبار جادو سے عبدالرشید کا؟

تعداد حروف	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
بسطِ سوال	ک	ی	ا	ب	ن	د	ک	ی	ا	ک	ی	ا	ھ
مؤخر صدر نمبر ۱	ا	ک	ک	ی	د	ا	ی	ب	ش	ن	ر	د	ل
مؤخر صدر نمبر ۲	ب	ا	ا	ک	و	ک	ر	ی	ر	د	ع	ا	ا
میزان اعداد (اعداد قمری)	۵	۴	۴	۵	۱۵	۷	۵	۴	۶	۱۱	۶	۶	۹
حروف مستحصلہ	ح	ح	ح	ص	خ	ض	ض	ز	ذ	س	ح	د	ن
مؤخر صدر	ح	ح	ص	ح	ل	ح	ص	ص	د	ع	ع	ض	و
ترفع	ط	ھ	ق	ط	م	ط	ق	ق	ر	ذ	ف	ظ	ز
تنزل	ز	ر	ف	ر	ک	ر	ف	ف	ھ	ث	س	ذ	ھ
نظیرۂ زوجی	ت	ت	د	ت	ص	ت	د	د	ر	ی	ب	ل	ر
انتخاب حروف ملحق	خود	نظیرہ	تنزل	نظیرہ	تنزل	خود	نظیرہ	نظیرہ	نظیرہ	نظیرہ	ترفع	ترفع	نظیرہ
جواب	ح	ت	ف	ت	ک	ح	د	د	ر	ی	ف	ظ	ر

تعداد حروف	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۶۵	۲۶
بسطِ سوال	ی	ک	ا	ر	و	ب	ا	ر	ج	ا	د	و	س
مؤخر صدر نمبر ۱	ک	ا	ی	د	ا	ب	ک	ع	ی	ی	ا	س	ھ
مؤخر صدر نمبر ۲	ی	ا	ب	ک	ش	د	ن	ی	ر	و	د	ھ	ل
میزان اعداد (اعداد قمری)	۳	۴	۴	۸	۱۰	۸	۸	۱۰	۶	۸	۹	۱۷	۱۴
حروف مستحصلہ	ح	ح	ط	ز	ث	ز	ص	ل	ذ	ش	و	ش	ظ
مؤخر صدر	ض	ح	ز	ع	ذ	ع	س	ث	ج	غ	د	ظ	ن
ترفع	ظ	ط	ح	ف	ض	ف	ع	خ	ط	ذ	ز	غ	س
تنزل	ذ	ر	و	س	غ	س	ن	ت	ز	ث	ھ	ض	م
نظیرۂ زوجی	ل	ت	ش	ب	ک	ب	ا	ط	ت	ی	ر	م	غ
انتخاب حروف ملحق	نظیرہ	خود	تنزل	نظیرہ	تنزل	نظیرہ	ترفع	تنزل	تنزل	نظیرہ	تنزل	خود	خود
جواب	ل	ح	و	ب	خ	ب	ع	ت	ز	ی	ھ	ظ	ن

تعداد حروف	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸
بسطِ سوال	ی	ع	ب	د	ا	ل	ر	ش	ی	د	ک	ا
مؤخر صدر نمبر ۱	و	ی	د	ک	ا	ا	ج	ر	ر	و	ا	ب
مؤخر صدر نمبر ۲	س	ک	ا	ا	ی	ی	ی	د	ع	ا	ک	ب
میزان اعداد (اعداد قمری)	۱۳	۱۰	۷	۷	۳	۵	۶	۹	۱۰	۱۱	۵	۵
حروف مستحصلہ	غ	ث	ع	ع	ح	و	ع	د	ص	ل	ص	ح
مؤخر صدر	ش	ح	و	ح	ش	ط	ذ	د	ل	ت	ص	ز
ترفع	ت	ط	ر	ط	ت	ی	ض	ھ	م	ث	ق	ح
تنزل	ر	ر	ھ	ر	ر	ح	غ	ج	ک	ش	ف	د
نظیرۂ زوجی	ز	ت	ر	ت	ز	ث	ک	ک	ض	ح	د	ش
انتخاب حروف ملحق	تنزل	نظیرہ	خود	نظیرہ	نظیرہ	ترفع	نظیرہ	تنزل	ترفع	خود	ترفع	تنزل
جواب	ر	ت	د	ت	ز	ی	ک	ج	م	ت	ق	و

مکمل جواب: فتح تک حد دیر ظفر حل خوب بعزت ہے نظر تو تیز چمک قوت

تشریح: عبدالرشید کے کاروبار کو تیز نظر با قوت لگی ہے۔ نظر کا اتار کرے تو حل کامیابی اور عزت کی طرف ظفر یاب کرے گا۔

قاعدۂ ترویحات

قاعدۂ ترویحات علمِ جفر میں آسان ترین قاعدہ ہے۔ جفر کا شوق رکھنے والے حضرات اگر اس قاعدہ کو حل نہیں کر سکتے تو انہیں میرا مشورہ ہے کہ وہ جفر سیکھنے کی بجائے کوئی اور ہنر حاصل کر لیں تاکہ باعزت روزی کمانے کے قابل ہو سکیں جفر ان کے بس کا روگ نہیں ہے۔

اس قاعدہ کے اصول مختصر، عمل مختصر، جواب بھی مختصر مگر جامع اور اپنے اندر معانی کا سمندر لئے ہوئے ہوتا ہے۔

آیئے میں آپ کو قاعدہ سمجھاؤں۔

۱۔ مکمل سوال کو لکھ کر تخلیص کر لیں اور ان کو ایک بار مؤخر صدر کر لیں۔

۲۔ حروفِ اساس اور حروفِ صدر مؤخر کے درمیان جتنے حروف ابجدِ قمری میں ہوں ان کی تعداد لکھ لیں۔

۳۔ اس تعداد کے مطابق ابجدِ قمری سے حرف بنا لیں۔

۴۔ ان حروفِ مستحصلہ کو دو بار مؤخر صدر کر لیں۔ سطرِ دوم صدر مؤخر جواب کی سطر ہے۔ اس سطر کو ترفع مزاجی یا ترفع حرفی سے ناطق کر لیں۔ جواب مسکراتا ہوا سامنے آئے گا۔

آپ کی آسانی کے لئے ابجدِ قمری اور ابجدِ اہطم درج کر رہا ہوں تاکہ آپ کو کتاب کے اوراق پلٹنے کی زحمت نہ اٹھانی پڑے۔

میں اس قاعدہ کی کئی مثالیں حل کر کے پیش کر رہا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ اس طرح آپ حضرات کو مستحصلہ سمجھنے میں کوئی دقت محسوس نہیں ہوگی۔ پہلے ابجد قمری اور ابجد اہطم کی جداول پیش کر رہا ہوں۔

ابجد قمری یا نوحی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

ابجد اہطم

		۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
آتش	=	ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ
باد	=	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
آب	=	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
خاک	=	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

نوٹ: ترفع مزاجی دیتے وقت حرف کے عنصر کا ضرور خیال رکھیں ایسا نہ ہو کہ بادی حرف کو آبی سے ترفع کریں۔ مثلاً اگر خانہ باد کے ساتویں حرف "ض" کو ترفع دینا ہے تو حرف "ب" لکھیں گے۔ "ج" لکھ دیا تو مزاج بدل جائے گا اور

جواب غلط ہوگا۔

ترفع حرفی کا مطلب یہ ہے کہ جس حرف کا ترفع لینا ہو اس کی بجائے اسی سے اگلا حرف لیا جائے مثلاً "ا" کی بجائے "ب" اور "ج" کی بجائے حرف "د" علیٰ ہذالقیاس۔

جیسا کہ میں پیچھے لکھ آیا ہوں۔ یہ مستحصلہ بہت آسان ہے۔ میں اس مستحصلہ کی کئی مثالیں پیش کر رہا ہوں۔ سب سے پہلے اس مستحصلہ سے یہ دریافت کرتے ہیں کہ "انسان کا سانس کس وجہ سے چل رہا ہے؟"

یہ سوال ایسا نہیں ہے کہ اس کا جواب کسی کو معلوم نہ ہو مگر کعبہ کے بارے میں بھی تو لوگ جانتے ہیں کہ کہاں واقع ہے۔ میں تو بالکل نئی اور انوکھی مثالیں پیش کر رہا ہوں جو اس سے قبل کسی جفار نے اپنے مستحصلوں میں پیش نہیں کی ہیں۔ جفر صرف کعبہ کا محل وقوع بتانے کا علم نہیں ہے بلکہ یہ تو روزمرہ کے مسائل کا حل معلوم کرنے کا بہترین اور آسان طریقہ ہے۔ اگر چند لفظوں کے الٹ پھیر سے انسان کو ذہنی کوفت اور پریشانیوں کا حل معلوم ہو جائے تو یہ اس علم کی صداقت کا سب سے بڑا ثبوت ہے۔

مثال نمبر 1

سوال : یا علیم ! "انسان کا سانس کس وجہ سے چل رہا ہے؟"

(جدول اگلے صفحہ پر)

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
تخلیص سوال	ا	ن	س	ک	و	ج	ھ	ی	ل	ح
مؤخر صدر	ر	ا	ل	ن	ی	س	ھ	ک	ج	و
فاصلۂ عددی اساس و مؤخر صدر	۱۸	۱۴	۲۴	۲	۳	۱۱	۲۸	۲۷	۱۸	۱۳
حروفاتِ مستحصلہ	ص	ن	خ	ب	ج	ک	غ	خ	ص	م
مؤخر صدر نمبر۱	م	س	ص	ن	ظ	خ	غ	ب	ک	ح
مؤخر صدر نمبر۲	ح	م	ک	ص	ب	ص	غ	ن	خ	ظ
ترفع حرفی	د	ن	ل	ق	ج	ق	ا	س	ذ	غ
ترفع مزاجی	ز	ف	س	ت	و	ت	د	ض	غ	خ
حروف ناطق	د	م	ل	ق	ب	ق	د	ص	د	خ

دم   قلب   قصد   جز

تشریح : انسان کا دم دل کے ارادے سے جاری ہے۔ دل کی حرکت بند، سانس بھی ختم۔

مثال نمبر ۲

دوسری مثال بھی پہلے کی طرح انوکھی اور اچھوتی ہے۔ دوسری مثال کے لئے میں نے جو سوال منتخب کیا ہے وہ عجیب سا سوال ہے۔ شاید آپ نے کبھی اس بارے میں سوچا بھی نہ ہو۔ آیئے دیکھتے ہیں کہ یہ قاعدہ ہمیں کیا جواب دیتا ہے، پہلے سوال دیکھئے : "انسان میں سب سے اعلیٰ کونسی چیز ہے؟" آپ بتا سکتے ہیں؟ نہیں۔ مگر یہ مستحصلہ بتائے گا کہ انسان میں سب سے اعلیٰ و ارفع کیا شئے ہے۔

سوال: یا علیم! انسان میں سب سے اعلیٰ کونسی چیز ہے؟

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
تخلیص سوال	ا	ن	س	م	ی	ب	ع	ل	ک	و	ج	ز	ھ
مؤخر صدر	ہ	ا	۔	ن	ج	س	و	م	ک	ی	ل	ب	ع
فاصلۂ عددی اساس و مؤخر صدر	۳	۱۴	۷	۲۷	۲۰	۱۲	۱۷	۲۷	۲۸	۳	۸	۲۲	۱۰
حروفِ مستحصلہ	ج	ن	ز	ظ	ر	ل	ف	ظ	غ	ج	ح	ت	ی
مؤخر صدر ۱	ی	ج	ث	ن	ح	ز	ح	ظ	غ	ر	ظ	ل	ف
مؤخر صدر ۲	ف	ی	ل	ح	ظ	ث	ر	ن	غ	ح	ظ	ز	ح
ترفع حرفی	ص	ک	م	د	غ	ث	ش	س	ا	ط	غ	ح	د
ترفع مزاجی	ش	ن	ع	ز	ج	ض	خ	ص	د	ل	ج	ک	ز
حروفِ ناطق	ش	ی	ل	د	غ	ض	ر	ص	ا	ل	ج	ح	ز

(ج) (ز) ×

جواب: شے دل غرض صالح جز (اصل جز)

تشریح: انسان میں نیک و صالح "دل" ہی ارفع و اعلیٰ چیز ہے۔ یہ "دل" ہی تو ہے جس میں اللہ بستا ہے اور اللہ کا گھر ہے! اس کی رفعتوں کا اندازہ انسانی عقل نہیں لگا سکتی۔

تیسرا سوال اس بزرگ کے علم کے بارے میں کر رہا ہوں جو اپنے وقت کا عظیم امام، مفکر اور راسخ الوقت علوم مقدا دلہ میں سند کی حیثیت رکھتا ہے ان کی کتابوں کے تراجم آج بھی دنیا کی بڑی بڑی یونیورسٹیوں کی اعلیٰ کلاسوں میں پڑھائے جاتے ہیں۔ میری مراد امام غزالیؒ سے ہے۔ امام غزالیؒ نے جفر پر رسالے تحریر فرمائے

تھے۔ ان کے عربی مستحصلوں میں ایک عجیب شان ہے۔ آئیے اس مستحصرت ہیں کہ کیا عام جفار ان کے علم سے استفادہ کرسکتا ہے یا نہیں۔

مثال نمبر ۳

سوال: یا علیم! کیا امام غزالیؒ کی کتب میں موجود جفر عام جفار کی سمجھ میں آسکتا ہے؟

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
تخلیص سوال	ک	ی	ا	م	غ	ز	ل	ت	ب	ن	و	ج	د	ف	ر	ع	س	ھ
مؤخر صدر	ھ	ک	س	ی	غ	ا	ر	م	ف	غ	د	ز	ج	ل	و	ت	ن	ب
فاصلۂ عددی اساس و مؤخر صدر	۲۱	۲۷	۱۳	۲۴	۱۵	۲۱	۷	۱۸	۱۴	۱۳	۲۵	۳	۲۷	۲۲	۱۳	۵	۲۶	۲۴
حروفِ مستحصلہ	ش	ظ	م	خ	س	ش	ز	ص	ن	م	ذ	ج	ظ	ت	م	ھ	ض	خ
مؤخر صدر نمبر ۱	خ	ش	ض	ظ	ھ	م	م	خ	ت	س	ظ	ش	ج	ز	ذ	ص	م	ث
مؤخر صدر نمبر ۲	ن	خ	م	ش	ص	ض	ذ	ظ	ز	ھ	ج	م	ش	م	ظ	خ	س	ت
ترفع حرفی	س	ذ	ن	ت	ق	ظ	ض	غ	ح	و	د	ن	ت	ن	غ	ذ	ع	ث
ترفع مزاجی	ق	ا	ص	ض	ث	ج	ب	د	ل	ی	ح	ص	ض	ص	د	ا	ر	ظ
حروفِ ناطق	س	ا	ن	ش	ق	ض	ب	د	ز	ی	د	م	ت	م	د	ا	ر	ث

جواب: شنا شق لبعند دود مت یم اثر

تشریح : امام غزالی علیہ الرحمتہ کے پیش کردہ جفر کی تنقیں کوشش کے باوجود عام جفار کے لئے زود اثر نہیں ہیں وہ انہیں آسانی سے حل نہیں کر سکتا۔

قارئین کرام :

تردیجات سے زیادہ آسان قواعد بھی جفر میں ہیں مگر یہ قاعدہ ان تمام قواعد کا سرتاج ہے اس کی مہارت حاصل کر لیجئے۔ آپ جفری کوڈ بآسانی حل کر سکیں گے۔

مستحصلۂ تنذقور

قارئین کرام! جیسا کہ میں پچھلے ابواب میں لکھ چکا ہوں۔ میں جو کچھ بھی پیش کر رہا ہوں وہ جفر کی ہر زبان میں دستیاب موجودہ کتب میں خواہ وہ قلمی بیاضیں ہی کیوں نہ ہوں آپ کو نہیں ملے گا۔ لوگ جفر کے قواعد کی چوریاں کرتے ہیں۔ جہاں کسی کاغذ کے پرزے پر جفر کا کوئی قاعدہ لکھا دیکھا آنکھ بچا کر لے اڑے۔ مجھ فقیر کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ مولا تعالیٰ مجھے گھر بیٹھے جفر عطا کر رہا ہے۔ اس نے مجھے اتنا جفر عطا فرمایا ہے کہ اگر میں جفر کو زر و مال کمانے کا ذریعہ بنالوں تو میں غمِ روزگار سے بے نیاز ہو جاؤں مگر میں علم کو عام کرنے کی خاطر اپنی توانائیاں اور وسائل خرچ کر رہا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ وہ جفر جسے عام لوگوں کے لئے شجرِ ممنوعہ سمجھا گیا ہے آپ تک پہنچاؤں۔ جب مولا کریم بے طلب مجھے عطا کر رہا ہے تو مجھے اس خزانے پر سانپ بن کر بیٹھنے کی کیا ضرورت ہے۔ دینے والا دیئے جا رہا ہے میں لٹا رہا ہوں۔ نہ اس کے خزانے میں کمی آئی نہ میں ہاتھ روک سکتا ہوں۔ آئیے آپ کو اس جفری خزانے کے نایاب ہیرے کی جھلک دکھاؤں۔ یہ قاعدۂ تنذقور کہلاتا ہے۔ بدوح ملین کے قواعد مشکل نہیں تو آسان بھی نہیں ہیں مگر یہ قاعدہ بدوح ملین کے قواعد سے کم تر نہیں ہے۔ اس کا جواب ۹ ویں سطر میں برآمد ہوتا ہے اور واضح پرمعنی اور خیال انگیز

جواب ہوتا ہے اس مستحصلہ کے قوانین مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ مکمل سوال لکھ کر بسط حرفی کر کے تخلیص کر لیں۔

۲۔ تخلیص شدہ حروف میں اعدادِ ابجد کے لحاظ سے جو حرف قابلِ تنصیف ہو یعنی جس کا نصف مکمل بنتا ہو وہ حرف دوسری سطر میں لکھ لیں جس حرف کے اعداد کا نصف مکمل نہ ہو اسے ویسے کا ویسا ہی لکھ لیں مثلاً حرف "ج" عدد ۳ نصف ۱½ نامکمل ہے لہٰذا "ج" کو بعینہٖ لکھ دیں۔

۳۔ دوسری سطر میں پہلی سطر سے زیادہ حروف ہوں گے انہیں آپ تکسیر سہ حرفی دیجئے یعنی تین تین حروف کو مؤخر صدر کر دیں۔

۴۔ سہ حرفی تکسیری سطر کے حروف کے مطابق ابجدِ نوحی (قمری) سے ہر چوتھے حرف کا انتخاب کر کے لکھ لیں۔ مثلاً تکسیر ثلاثہ کا پہلا حرف "ج" ہے تو "ج" کو شامل کر کے چوتھا حرف "و" لے لیں۔ اس طریق پہ مکمل سطور کے حروف حاصل کر لیں۔

۵۔ سطرِ مستحصلہ حروف کو تکسیرِ خمسہ دیجئے۔ خیال رہے کہ تکسیر خمسہ صدر مؤخر کے طریق پر دینی ہے، مؤخر صدر کے لحاظ سے نہ دیں۔

۶۔ تکسیر خمسہ کی سطر کو مکمل مؤخر صدر کر لیں یہی سطر جواب ہے۔

جواب کے حروف یا تو خود ناطق ہوں گے یا ان کا ترفع کا حرف اور یا پھر نظیرہ۔ چوتھا حرف کوئی نہیں۔ تین حروف میں سے انتخاب کرنا ہوگا۔ آیئے میں آپ کو مثالوں سے واضح کر دوں۔

مثال نمبر ۱ : سوال : یا علیم اکیا پیدائشی نابینا، بینا ہو سکتا ہے ؟

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
تخلیص سوال	ک	ی	ا	ب	د	ش	ن	ھ	و	س	ت		
تنصیف	ی	ھ	ا	ا	ب	ن	ق	ھ	ک	ھ	ج	ل	ر
تکسیر ثالثہ	ا	ی	ھ	ن	ا	ب	ک	ق	ھ	ل	ھ	ج	ر
مؤخر صدر	ر	ا	ج	ی	ھ	ھ	ل	ن	ھ	ا	ق	ب	ک
حروف از ابجد قمری	ث	د	و	م	ج	ح	س	ف	ح	د	ت	ھ	ن
صدر مؤخر تکسیر خمسہ	ث	ح	د	م	د	ح	ذ	س	ح	ف	ت	ھ	ن
مؤخر صدر مکمل	ن	ث	ھ	ح	ت	د	ذ	م	خ	و	س	ح	د
ترفع	س	غ	و	ط	ث	ھ	ص	ن	ط	ز	ع	ظ	ھ
نظیرہ	غ	ط	ق	ت	ح	ص	خ	ظ	ت	ر	ا	ت	ص
جواب	-	-	ق	ح	ت	ھ	ج	م	ت	ر	س	ت	ھ

تشکیل جواب: حق جہت مت رستہ

تشریح :

قدرت کے کاموں کی تصحیح کا کوئی رستہ نہیں ہوتا۔ اگر کوئی مادر زاد اندھا ہو تو اس کا کوئی علاج دوا سے ممکن نہیں۔

پچھلے دنوں ملکی اخبارات میں ایک چھوٹی سی خبر شائع ہوئی تھی۔ گو کہ آپ کی عقل تسلیم نہیں کرے گی مگر یہ واقعہ سچا ہے۔ خبر کے مطابق سکھر کے نزدیک ایک گاؤں میں کوئی شخص علی الصبح رفع حاجت کے لئے گھر سے باہر نکلا۔ ناگاہ کسی طرف سے

ایک انسانی کھوپڑی اڑتی ہوئی آئی اور اس شخص کے سر پر آگری شخص مذکور فوراً زمین پر گر پڑا۔ اس کے ناک منہ اور کانوں سے خون بہہ نکلا اور موقع پر ہی اس کی موت واقع ہوگئی۔ میں نے قاعدۂ تنذقور سے جو کچھ معلوم کیا وہ آپ کی معلومات کے لئے درج کر رہا ہوں۔

مثال نمبر۲

سوال: یا علیم! کیا بذریعہ عمل کسی دشمن کو ہلاک کیا جا سکتا ہے؟

جواب	نظیرہ	تمزیج	موخر صدر	نظیر صدر موخر	حروف ازا ابجد قمری	موخر صدر	نظیر صدر حرفی	تصحیف	تلخیص
ق	ق	ه	ع	ق	ث	ر	ا	ی	ل
ج	ه	ج	ق	ن	ر	ا	ی	ه	ی
س	غ	س	ن	ر	ر	خ	ه	ا	ا
ن	غ	س	ن	م	م	ی	ش	ا	ب
ق	ق	ه	ع	ر	ن	ل	ا	ن	ز
ر	ص	ه	ر	ع	ع	ه	ق	ش	ر
ه	ص	ه	ر	ر	ر	خ	ل	ق	ع
ف	ق	ه	م	ر	غ	ش	ق	ه	ه
م	ق	ق	م	ق	ق	ق	ه	ل	ط
ر	ر	ز	ر	غ	ر	ا	ه	ه	ل
ق	ق	ه	ع	ق	ق	ق	ه	ل	ی
ع	ق	ه	ع	ش	ق	ن	ل	ه	ر
ق	ع	ق	ق	ق	ع	ه	ز	ی	ک
ر	ی	ه	ر	ی	ی	ل	ی	ل	ن
ع	ق	ه	ع	ع	ی	ل	ل	ز	ه
ر	ر	ز	ر	ق	ق	ق	ه	ق	غ
ق	ق	ق	م	ی	ع	ی	ع	ا	ی
ع	ع	ق	ق	م	ع	ه	ق	ه	
غ	غ	ص	ف	ر	ر	ز	غ	ل	
ی	ی	ز	غ	ع	ع	ه	ل	غ	
ص	ال	ع	ی	ق	ق	ل	غ	غ	
غ	غ	ی	ق	ع	ع	ه	ر	ر	

عزیزانِ گرامی! یہ ہیں جفری کوڈ ورڈز (CODE WORDS) ان پر غور فرمایئے اور دیکھئے کہ سوال کا جواب عین سوال کے مطابق آیا ہے یا نہیں؟

عام طور پر علم جفر کے حصۂ آثار میں عملیات وغیرہ کے ساتھ درج کیا جاتا ہے کہ پرہیز جلالی یا جمالی یا دونوں پرہیز دوران عمل اختیار کئے جائیں۔ آئیں جفر سے ہی دریافت کرتے ہیں کہ کیا پرہیز جلالی و جمالی عملیات میں ضروری اور لازمی ہوتے ہیں یا محض ڈھکوسلے بازی ہے؟

مثال نمبر۳

سوال: یا علیم! کیا علم جفر کے آثاری عملیات میں پرہیز وغیرہ ضروری ہے؟

(جدول اگلے صفحہ پر)

باب چہارم

۱ــــــ قاعدۂ تذریج

۲ــــــ قاعدۂ اسبع

۳ــــــ قاعدۂ الجمعہ

۴ــــــ قاعدۂ اسغن

5ــــــ مستحصلۂ اسلامی

تخلیص	ک	ی	ا	ع	ل	م	ج	ف	ر	ث	ت	ن	ب	ھ	ز	و	غ	ض				
تنفیف	ی	ھ	ا	ھ	ل	ھ	ی	ک	ج	م	ق	ن	ر	ر	ھ	ک	ا	ھ	ز	خ	ث	ت
تکسیر سہ حرفی	ا	ی	ھ	ھ	ھ	ل	ج	ی	ک	ن	م	ق	ھ	ر	ر	ھ	ک	ا	ث	ز	ج	ت
مؤخر صدر	ت	ا	ج	ی	ز	ھ	ث	ھ	ا	ھ	ک	ل	ھ	ج	ر	ی	ر	ک	ھ	ن	ق	م
تکسیر خمسہ صدر مؤخر	ت	ز	ا	ی	ج	ھ	ھ	ث	ا	ھ	ک	ر	ل	ج	ھ	ی	ن	د	ھ	ک	ق	م
مؤخر صدر	م	ت	ق	ز	ک	ا	ھ	ی	ر	ج	ن	ھ	ی	ھ	ھ	ث	ج	ا	ل	ھ	ر	ک
ترفع	ن	ث	ر	ح	ل	ب	د	ک	ش	د	س	د	ک	و	و	خ	د	ب	م	د	ش	ل
نظیرہ	ظ	ع	ھ	ش	ذ	س	ق	خ	و	ف	غ	ق	خ	ق	ق	ط	ف	س	ض	ق	د	ذ
حروفِ جواب	م	ث	ر	ش	ک	ا	ق	ی	و	ج	س	ھ	ی	د	ق	ط	ف	ا	م	ق	و	ل
ترتیب جواب	ث	م	ر	ک	ش	ل	ق	د	ی	س	ج	ھ	و	ی	ف	ق	ط	ا	م	ق	د	ل

ثمر — کشا — قوی — بیچ — ہوئے — نقطہ — اِم — قول

تشریح:

قدماء کا پرہیز جلالی وجمالی کے بارے میں قول بالکل سچا ہے اس سے عملیات میں قوت آتی ہے اور اس عمل کا پھل عامل کو حاصل ہوتا ہے۔

باب چہارم

قاعدۂ تدریج

یونانی اور عربی قواعد مستحصلات حروف اور اعداد کی مختلف گردشوں پر مشتمل
ہیں۔ اعداد اور حروف کی گردشوں کے قواعد ہی دراصل عام لوگوں کی سمجھ میں آسانی
سے نہیں آتے اور ان کا ذہن "کیوں اور کیسے" میں الجھ جاتا ہے۔ اسی "کیوں اور
کیسے؟" کی وضاحت علمائے متعدمین نے طالبان علم کو عمر بھر نہیں دی اور یہ کہہ کر چھپا
دیا کہ "جب مولا چاہے گا آپ پر یہ راز خود بخود کھل جائے گا" اور وہ لوگ مرتے
گئے یہ راز سربستہ ہی رہ گیا۔ نہ علمائے جفر نے پردہ اٹھایا اور نہ ہی طالبان علم
نے کوشش کی۔ نتیجتاً ہم تک کتابوں کے ذریعہ جو جفر اب تک دستیاب ہے وہ
نامکمل ہے، ناقابل فہم اور الجھا ہوا ہے۔

ہمارے ملک کے ایک نامور بزرگ جفار نے چند ایک قواعد پر بڑی مغز ماری
اور ریسرچ کے بعد مختلف رسالوں میں شائع کروائے۔ ان کی کاوشیں اس لحاظ
سے قابل تحسین ہیں کہ انہوں نے جفر پر بھرپور ریسرچ کی اور جفر نے انہیں پوری
دنیا میں مشہور کر دیا۔ اس وقت ملک میں ان کے پائے کا دوسرا کوئی شہرت یافتہ
جفار نہیں ہے۔

مصر کے ممتاز جفار السید عبد الفتاح الفلکی الطوخی کا نام جفر کی دنیا میں
نمایاں نام ہے ان کا جفر امریکی ڈالروں میں بکتا ہے۔ ان کے ایک قاعدہ کی قیمت
پچاس امریکی ڈالر ہیں۔ یعنی تقریباً چھ سو روپیہ پاکستانی۔ ان کی کتاب "سر الاسرار"
ایک ہی قاعدۂ عدد خفیہ پر مشتمل اور لاثانی کتاب ہے۔ قیمت پچاس ڈالر۔ اندر
بھی نہیں۔ بات اگر وہی ہو جاتی ہے کہ جفر کو گناہوں کی طرح چھپایا جاتا ہے حالانکہ
یہ علم اتنا گھمبیر اور بھرپور علم ہے کہ اسے عام کیا جانا چاہیئے۔ اس کی درس و
تدریس کا اہتمام ملک کی یونیورسٹیوں میں کیا جانا چاہیئے۔ یہ علم ملک و قوم کے
اہم ترین مسائل میں مکمل رہنمائی کی صلاحیت رکھتا ہے۔ بات طویل ہو گئی ہے میں
نے ابھی عرض کیا ہے کہ جفر ہر شعبۂ زندگی میں مسائل کے حل کے لئے مکمل رہنمائی
صلاحیت رکھتا ہے۔ اس سلسلے میں میں ایک عظیم الشان مستحصلہ قاعدۂ تدریج
پیش کر رہا ہوں۔ آپ اس قاعدہ کو دیکھئے اس کے حل کی ترکیب پر غور کیجئے
آسان سا قاعدہ ہے مگر جواب باوضاحت دیتا ہے اور کوئی ابہام جواب میں
نہیں آتا۔ استخراج جواب میں انسانی ذہن کا کوئی دخل نہیں ہوتا۔ اس قاعدہ کے
مختصر قوانین مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ مکمل سوال کو بسط حرفی میں لکھ لیجئے۔

۲۔ بسط حروف کو ربعات میں تقسیم کر لیجئے۔

۳۔ ہر ربع میں چار حروف ہیں۔ دو دو حروف کا الیقغی اعداد جمع کر کے نئی
سطر میں لکھتے جائیے۔

۴۔ اس نئی سطر کو تین تین کی پالیوں میں تقسیم کر لیں۔ ہر پالی میں تین تین اعداد

ہوں گے۔ ان اعداد کو حروف میں بدل دیجئے۔ پہلا اکائی کا عدد، اکائی کا حرف، دوسرا دھائی کا عدد اور دھائی کا حرف، تیسرا سینکڑے کا عدد اور سینکڑے کا حرف۔ اسی طریق پر تمام سطر اعداد کو حرف میں بدل لیجئے یہ حروف مستحصلہ ہیں۔

۵۔ حروف مستحصلہ کو دوبار مؤخر صدر کر لیجئے۔

۶۔ سطر دوم مؤخر صدر کو تکسیر خمسہ بطرز مؤخر صدر کیجئے۔

۷۔ تکسیر خمسہ کی سطر، سطر جواب ہے اسے نظیرہ، ترفع دے کر ناطق کر لیں۔ اس کا حرف خود ناطق ہوگا یا اس کا ترفع یا نظیرہ۔ یہی اس کا طریق کار ہے۔

آئیے اس قاعدہ کے ذریعہ مثالیں حل کر کے آپ کو سمجھاؤں کہ یہ مستحصلہ کس طرح جواب دیتا ہے۔ مثال حل کرنے سے پیشتر ایک بات کی وضاحت کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ دو چار امثال کے علاوہ میں نے تمام قواعد سے علمی نوعیت کے مسائل کا حل معلوم کیا ہے۔ اس سے آپ یہ نہ سمجھیں کہ میرے تمام قواعد صرف علمی مسائل کا حل ہی پیش کرتے ہیں۔ آپ ان قواعد سے اپنے گھریلو مسائل، دوست احباب کے مسائل، شادی بیاہ کے سوالات، تعلیم، روزگار کے متعلق ہر قسم کے سوالات کے جواب معلوم کر سکتے ہیں۔ صرف آپ کو سوال کرتے وقت اپنا اور اپنی والدہ کا نام شامل کرنا ہوگا۔ ابتدا میں آپ شاید الجھنیں محسوس کریں گے کہ مستحصلہ آپ کو واضح جواب نہیں دے رہا۔ آپ پریشان نہ ہوں۔ نئی چیز ہے پہلی مرتبہ آپ کے دروازے تک پہنچی ہے۔ تکلف اور حجاب کی یہ دیواریں مسلسل مطالعہ سے دور ہوں گی۔ ایک دن آئے گا جب یہ مستحصلے آپ سے اور آپ ان سے مانوس ہو جائیں گے۔

مثال نمبر ١

سوال: یا علیم اکالے علم کے پس پردہ کونسی قوتیں کام کرتی ہیں؟

١ ٢ ٣ ۴   ١ ٢ ٣ ۴   ١ ٢

ک ا ل ی ع ل م ک ی ب

٣ ٢ ١ ۶ ٣

١ ٢ ٣ ۴   ١ ٢ ٣ ۴   ١ ٢ ٣

ر د ھ ک و ن س ی ق و ز

۶ ٧ ٢ ٧ ٧

١ ٢ ٣ ۴   ١ ٢ ٣ ۴   ١ ٢ ٣

ن ک ا م ک ر ت ی ھ ی ن

٧ ۵ ۴ ۵ ۶

١ ٢ ٣   ١ ٢ ٣   ١ ٢

٣ ۴ ١ ۶ ٣ ٨ ۶ ٧

ج م ق و ل ض و ع

١ ٢ ٣   ١ ٢ ٣   ١ ٢

٧ ٧ ۵ ٧ ۵ ۴ ۵ ۶

ز ع ث ز ن ت ھ ٣

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
اساس	ح	م	ق	د	ل	ض	د	ع	ر	ز	ع	ث	ز	ن	ت	ه	س	ذ
صدر موخر	ذ	ۃ	س	م	ه	ق	ت	و	ن	ل	ز	ض	ث	د	ع	ع	ز	ر
موخر صدر	ر	ذ	ز	ۃ	ع	س	ع	م	و	ه	ش	ق	ض	ت	ز	د	ل	ن
خمسہ	ع	ر	ح	ذ	ز	ه	س	و	ع	م	ز	ث	ت	ق	ض	د	ل	ن
رفع	ف	ش	د	ض	ح	و	ش	ز	ف	ن	ح	غ	ث	ر	ظ	ز	م	س
نظیرہ	ب	و	ف	ک	ش	ق	ا	ر	ب	ظ	ش	ط	ح	ه	ل	ر	ض	غ

اب: ب ش ف ک ح ق ش ر ب ن ش ط ت ه ظ ر م ن

بکشف حق شر بشطی تہ منظر

تشریح: بکشف یہ سچائی واضح ہو کہ کالے علم کے پس منظر میں شیطانی یا ذاتی قوتیں کام کرتی ہیں۔

مثال نمبر۲

یا علیم۔ کیا پاکستان کے کسی علاقہ میں یورینیم دھات کے ذخائر موجود ہیں؟

۲ ۳ ۴ ۱ ۲ ۳ ۴ ۱ ۲ ۳ ۴

ی ا ب ا ک س ت ، ا ن ک ی

۱ ۲ ۳ ۱ ۶ ۳

۲ ۳ ۴ ۱ ۲ ۳ ۴ ۱ ۲ ۳ ۴

س ی ع ل ا ق ه م ی ن ی

۸ ۴ ۶ ۵ ۶

۱ ۲ ۳ ۴ ۱ ۲ ۳ ۴ ۱ ۲ ۳

و ر ی ن ی م د ه ا ت ک

۸ ۶ ۵ ۹ ۵ ۰

۱ ۲ ۳ ۴ ۱ ۲ ۳ ۴ ۱ ۲ ۳

ذ خ ا ی ر م و ج و د ه

۴ ۲ ۶ ۹ ۱ ۱

۱

ن

۱ ۲ ۳ ۱ ۲ ۳ ۱ ۲ ۳

۳ ۳ ۳ ۱ ۶ ۳ ۸ ۸ ۲

ج ل ش ا س ش ح ف ت

۱ ۲ ۳ ۱ ۲ ۳ ۱ ۲ ۳

۶ ۵ ۶ ۸ ۶ ۵ ۹ ۵ ۳

د ن خ ح س ث ط ن ش

۱ ۲ ۳ ۱ ۲ ۳ ۱

۴ ۲ ۶ ۹ ۱ ۶ ۷

د ک خ ط ی خ ز

	حروف مجوزہ	نظیرہ	تفریق	تخریج	موخر صدر ۱	موخر صدر ۲	اساس
۱	ا	ا	ع	س	ز	ج	ج
۲	ت	ت	ط	ح	ج	ز	ل
۳	ج	ن	د	ج	خ	خ	ش
۴	ش	ش	ح	ز	ج	ل	ا
۵	ی	ی	ذ	خ	س	ی	س
۶	ی	خ	ک	ی	خ	ش	ش
۷	ذ	ی	ذ	خ	ن	ط	ح
۸	خ	ط	خ	ث	ل	ا	ف
۹	ن	غ	س	ن	ث	خ	ث
۱۰	م	ض	م	ل	ی	س	د
۱۱	ث	ح	ث	ت	د	ک	ن
۱۲	ر	ر	ز	د	ش	ش	خ
۱۳	ی	ث	ی	ط	ط	د	ح
۱۴	ز	ز	ت	ش	ط	ح	س
۱۵	ی	ث	ی	ط	ث	ش	ث
۱۶	ا	ا	ع	ص	ا	ف	ط
۱۷	ب	س	ب	ا	ن	ن	ن
۱۸	غ	غ	س	ف	خ	ث	ش
۱۹	س	غ	س	ن	ف	ط	د
۲۰	ی	ی	ذ	خ	ص	د	ک
۲۱	ہ	ص	ہ	د	ش	ض	خ
۲۲	×	ز	ت	ش	ک	ن	ط
۲۳	ز	ز	ت	ش	ح	ض	ی
۲۴	ل	ذ	ل	ک	ش	خ	خ
۲۵	ح	ت	ط	ح	د	خ	ز

الحمدللہ پاکستان میں زحل سے متعلق یورینیم دھات کے ذخائر ضرور دریافت ہوں گے۔

مثال نمبر ۴

سوال : یا علیم ! کیا کتاب "خزینۂ جعفر" عوام میں مقبول ہوگی ؟

۱ ۲ ۳ ۴   ۱ ۲ ۳ ۴   ۱ ۲ ۳ ۴

ک ی ا ک   ت ا ب خ   ز ی ن ھ

۳-   ۳   ۵-   ۸   ۸-   ۱

ج   ل   ث   ح   ف   ق

۱ ۲ ۳ ۴   ۱ ۲ ۳ ۴   ۱ ۲ ۳ ۴

ج ف ر ع   و ا م م   ی ن م ق

۲-   ۹   ۷-   ۸   ۶-   ۵

ب   ص   ذ   ح   س   ش

۱ ۲ ۳ ۴   ۱ ۲ ۳ ۴

ب و ل ھ   و ک ی -

۹-   ۸   ۸-   ۴

ح   ف   ض   د

جدول اگلے صفحہ پر

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
اساس	ج	ل	ث	ح	ف	ق	ب	ص	ذ	ح	س	ث	ح	ف	ض	د
صدر موخر ۱	د	ج	ض	ل	ق	ث	ح	ح	ث	ف	س	ق	ح	ب	ذ	ص
صدر موخر ۲	ص	د	ذ	ج	ب	ض	ح	ل	ق	ف	س	ث	ف	ح	ث	ح
تکسیر خمسہ	ب	ص	ج	د	ذ	ف	ض	ق	ح	ل	ث	س	ح	ث	ف	ح
ترفع	ج	ق	د	ھ	ض	ص	ظ	ر	ط	م	خ	ع	ط	خ	ص	ط
نظیرہ	ف	د	ف	ص	ک	ج	ل	ھ	ت	ض	ط	ا	ت	ط	ج	ت
حروفِ جواب	ب	ص	د	ھ	ک	ف	ظ	ر	ت	ل	ط	ع	ت	×	ف	ح

بصد کہ ظفر طلعت فتح

تشریح:

کتاب کو کامیابی اور فتح حاصل ہوگی۔ انشاء اللہ العزیز۔

قاعدۂ اسبع

یوں تو ابجد قمری سے بے شمار ابجدیں مرتب ہوتی ہیں مگر منازل قمری کی مناسبت سے ۲۸ اباجد شمار کی جاتی ہیں۔ یہ ابجدیں قمری ابجد کی مختلف اشکال پر مشتمل ہیں۔ ان میں سے دس ابجدیں خصوصی طور پر "اباجد لسان الغیب" شمار ہوتی ہیں اور حقیقتاً یہی ابجدیں علمِ جفر کی بنیاد ہیں۔ اس باب میں انہی لسان الغیب ابجدوں کے چند مستحصلہ جات مکمل شرح و بسط کے ساتھ صاحب علم حضرات کی نذر کر رہا ہوں۔ یہ مستحصلہ جات انہی کے لائق ہیں۔ عام طالب علم کے لئے یہ مستحصلے بعید از فہم ثابت ہوں گے۔

میں نے ان مستحصلات میں کسی قسم کی کوئی گتھی سلجھائے بغیر نہیں چھوڑی ہے۔ مجھے اپنی کم مائیگی و کم علمی کا ہمیشہ سے اعتراف رہا ہے۔ یہ مستحصلے علم جفر کے ان غواصوں کی نذر ہیں جو جفر کے سمندر میں کود تو گئے مگر ابھی تک باہر نہیں نکلے اور اس وقت تک ان کے باہر آنے کی امید بھی نہیں جب تک کہ وہ اس سمندر سے نایاب ہیرے برآمد نہ کرلیں گے۔ اب یہ اپنے نصیب کی بات ہے کہ تیراک ڈھونڈتے رہ گئے اور میں کنارے سے کوسوں دور کھڑا وہ ہیرے حاصل کر چکا ہوں۔ اس ضمن

میں سب سے پہلے میں قاعدۂ اسبع پیش کر رہا ہوں۔ اس قاعدہ کا نام "اسبع" مشہور ہے مگر اس کے حل میں دو ابجدیں یعنی ابجد اسبع اور ابجد افسج استعمال ہوتی ہے۔ ابجد اسبع اور ابجد افسج حوالے کے لئے درج ذیل کر رہا ہوں۔

ابجدِ افسج

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ع	ھ	ط	ح	ق	ش	س	ل	ر	ث	ن	و	د
ف	ی	ض	غ	ظ	ک	ص	ج	م	ز	ب	خ	ت	ذ
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

ترتیب ابجد اسبع

		۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
آتش	۱	ا	س	ب	ع	ج	ف	د
باد	۲	ص	ھ	ق	و	ر	ز	ش
آب	۳	ح	ت	ط	ث	ی	خ	ک
خاک	۴	ذ	ل	ض	م	ظ	ن	غ

اعداد طرحی

نام بروج																									
حمل	۴	۱	۲	۵	۷	۸	۶	۳	۱۲	۹	۱۰	۱۳	۱۱	۱۵	۱۷	۱۶	۲۰	۱۸	۱۹	=	=	=	=	=	=
ثور	۳	۴	۱۶	۱۰	۵	۱۱	۲۴	۴	۲۵	۱۱	۲۱	۷	۸	۱۵	۱۳	۹	۸	۱۵	۱۸	۷	۱۸	۱۷	۸	۸	۵
جوزا	۱۶	۲۷	۵	۱۳	۳	۹	۷	۱۵	۹	۵	۱۹	۲۸	۲۶	۸	۱۶	۱	۲	۴	۶	۱۰	=	=	=	=	=
سرطان	۲	۴	۶	۸	۱۰	۱۲	۱۹	۱۶	۱۵	۱۳	۱۴	۱۷	۱۸	۱۱	۹	۷	۵	۳	۱	=	=	=	=	=	=
اسد	۲۰	۲۵	۱۳	۴	۳	۱۳	۲۹	۱۷	۱۴	۱۶	۲	۲۷	۲۴	۱۳	۸	۷	۶	۵	=	=	=	=	=	=	=
سنبلہ	۱	۳	۲	۴	۶	۵	۹	۸	۱۰	۱۴	۱۲	۱۳	۱۱	۲۲	۲۸	۲۷	۹	۲۷	۲۱	=	=	=	=	=	=
میزان	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۵	۱۶	۱۸	۲۰	۲۱	۱۹	۱۷	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۵	۴	۳	۲	۱	=	=	=	=
عقرب	۱	۶	۱۱	۱۶	۲۱	۲۶	۳	۸	۱۳	۱۸	۲۳	۲۸	۵	۱۰	۱۵	۲۰	۲۵	۲	۷	=	=	=	=	=	=
قوس	۲	۷	۱۲	۱۷	۲۲	۲۷	۴	۹	۱۴	۱۹	۲۴	۱	۶	۱۱	۱۶	۲۱	۲۶	۳	۸	=	=	=	=	=	=
جدی	۳	۸	۱۳	۱۸	۲۳	۲۸	۵	۱۰	۱۵	۲۰	۲۵	۲	۷	۱۲	۱۷	۲۲	۲۷	۴	۹	=	=	=	=	=	=
دلو	۴	۹	۱۴	۱۹	۲۴	۱	۶	۱۱	۱۶	۲۱	۲۶	۳	۸	۱۳	۱۸	۲۳	۲۸	۵	۱۰	=	=	=	=	=	=
حوت	۵	۱۰	۱۵	۲۰	۲۵	۲	۷	۱۲	۱۷	۲۲	۲۷	۴	۹	۱۴	۱۹	۲۴	[illegible]	۶	۱۱	=	=	=	=	=	=

مستحصلہ کے قوانین کی تشریح کر رہا ہوں۔ انہیں بغور سمجھئے۔ یقین ہے کر آپ اِسے ضرور سمجھ لیں کیونکہ یہ جو کچھ آپ کی خدمت میں نذر کر رہا ہوں۔ وہ بالکل واضح اور صاف ستھرا ہے۔ میں نے اپنے مستحصلات میں کسی قسم کی گانٹھ نہیں لگائی ہے۔

۱۔ مکمل سوال لکھ کر اس کی تخلیص کیجئے۔

۲۔ اپنے مقامی وقت کے مطابق جنتری سے طالع وقت معلوم کر کے جو برج اس وقت مشرق سے فلک پر طلوع ہو اس کا نام معلوم کریں۔

۳۔ سطرِ تخلیص کے نیچے متعلقہ برج کے اعدادِ طرحی لکھتے چلے جائیں۔ تا آنکہ سطرِ تخلیص کے ہر حرف کے نیچے عدد طرح برج آجائے۔ اگر سوال کے حروف سطرِ طرح سے کم ہوں تو طرح کے باقی اعداد چھوڑ دیں اگر زیادہ ہوں تو سطرِ طرح کو پھر ابتدا سے لکھ کر سطر مکمل کر لیں۔

۴۔ سطرِ تخلیص کے اول حرف کے نیچے جو عدد طرح ہو اسے ابجد ابسح میں اسی حرف سے آگے شمار کریں۔ جو حرف حاصل ہو اسے تیسری سطر میں لکھیں اسی طرح دوسرے حروف پر یہی عمل دہرائیں۔ یہ نئے طرحی حروف ہی حروف مستحصلہ ہیں۔

۵۔ ان حروفِ مستحصلہ کو نظیرہ ابجدِ قمری کا دیں۔ یہ چوتھی سطر ہوگی۔

۶۔ پانچویں سطر میں نظیرۂ قمری کو نظیرہ افسج دے کر دوبارہ مؤخر صدر کر دیں۔

۷۔ اس موخر صدر کی سطر دوم ہی سطر جواب ہے اسے ناطق کرنا ہو تو

اس سطر کا ہر حرف خود ہی ناطق ہوگا۔ اگر کوئی حرف آسانی سے جواب نہ بتائے تو اسے ابجد قمری کے نظیرہ سے ناطق کر لیں۔ چند منٹ میں پھڑکتا ہوا جواب نظر کے سامنے ہوگا۔

برج کے استخراج میں احتیاط سے کام لیں اور صحیح برج مستخرج کر کے سطر طرح کو لیں گے تو جواب شاندار برآمد ہوگا۔ غلط برج کا استخراج کر کے جواب برآمد نہ ہو یا غلط استخراج ہو تو اس کی ذمہ داری جفار پر عائد ہوگی۔ اس خاکسار کو اور مستحصلہ کو بری الذمہ جانیئے گا۔ آئیے ایک مثال رہنمائی کے لئے پیش کر دوں۔

مثال نمبر۱

سوال: یا علیم! کیا علم جفر ہر سوال کا جواب دیتا ہے؟ طالع برج = جوزا

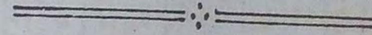
	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
تخلیص	ک	ی	ا	ع	ل	م	ج	ف	ر	ھ	س	و	ب	د	ت
اعداد طرحی	۱۶	۲۷	۵	۱۳	۳	۹	۷	۱۵	۱۹	۵	۱۹	۲۸	۲۶	۸	۱۶
مستحصلہ حروف	ص	ط	ج	ت	م	ج	و	خ	س	ز	خ	ق	غ	ش	ب
نظیرہ قمری	د	ث	ف	ح	ظ	ی	ر	ی	ا	ش	ی	ھ	ن	ز	ع
نظیرہ افسج	ذ	ب	ا	ظ	ح	ا	ز	ع	ف	ص	ع	ض	خ	ر	ی
موخر صدر م۱	ی	ذ	ر	ب	خ	ا	ض	ظ	ع	ح	ص	ا	ف	ز	ع
موخر صدر م۲	ع	ی	ز	ذ	ف	ر	ا	ب	ص	خ	ح	ا	ع	ض	ظ
نظیرہ/خود حروف ناطق	ب	ی	ش	ک	ج	و	ا	ب	د	ی	ت	ا	ع	ل	م

مکمل جواب: بے شک جواب دیتا علم

اس سے زیادہ واضح جواب اور کیا ہو سکتا ہے ؟

قارئینِ کرام !

یہ قاعدۂ اسبع ہے ۔ اس کی گہرائی تک پہنچنے کی کوشش کیجیے ۔ ہر مجہول کو معلوم کرنے کی کوشش کیجیے ۔ انشاء اللہ اس قاعدہ سے شافی اور مدلّل جواب مستخرج ہوں گے ۔ میں نے اس کی تشریح کر دی ہے ۔ آپ اس کے قواعد کو ذہن نشین کیجیے ۔ استخراجِ طالع برج میں مہارت پیدا کیجیے ۔ جواب کبھی غلط نہیں ہو گا ۔ میں اپنے تمام مستحصلات عام روزمرہ کی بول چال کے الفاظ میں پیش کر رہا ہوں ۔ اگر دقیق اور علمی زبان استعمال کروں تو یقین کیجیے آپ کے پلّے ایک مستحصلہ بھی نہیں پڑے گا ۔ جبکہ میرا مقصد جفر کی تعلیم دینا ہے ۔ اسے چھپانا مقصود نہیں ۔



قاعدۂ الجمعہ

قاعدۂ الجمعہ عربی کا لاجواب قاعدہ ہے اس میں ابجد قمری کے تین دوائر دائرہ ایقغ، منظوم اور افسج کی شمولیت سے مستحصلہ استخراج کئے جاتے ہیں اس مستحصلہ کی سب سے اہم خوبی یہ ہے کہ اس سے دن اور رات کے لئے عقدہ کشائی کی خاطر مستحصلہ حاصل کرنے کے دو مختلف طریقے ہوتے ہیں علم جفر پر دستیاب کسی کتاب میں اس مستحصلہ کا نام ونشان آپ کو نہیں ملے گا۔ جو لوگ علمِ جفر کو جانتے تھے وہ اسے اپنے ساتھ ہی قبر میں لے گئے تھے مگر جیتے جی کسی کو تعلیم جفر نہ دی میں اس قاعدہ کی تشریح پوری دیانتداری سے کر رہا ہوں۔ اس مستحصلہ کی تشریح کے لئے میں ایک مثال دن کے طریق کار کی وضاحت کے لئے اور دوسری مثال رات کے لئے حل کر رہا ہوں۔

مستحصلہ کی تشریح کرنے سے پہلے میں وہ ابجدیں اور جداول پیش کر رہا ہوں جو اس مستحصلہ کی بنیاد ہیں

ابجدِ منظوم

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
خ	د	ی	ع	ض	ا	ج	ل	ص	ک	ط	ق	ف	ز
و	ح	ث	ش	غ	ذ	ب	س	ھ	ر	ث	ن	ظ	م
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

ابجد افسج علیم

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ف	س	ج	ع	ی	ل	م	ھ	ض	ر	ز	ط	غ
ث	ب	ح	ظ	ن	خ	ق	ک	د	ت	ش	ص	د	ذ
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

ایقغ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط
ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص
ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ
غ								

جدول ایقغ (حصہ اوّل)

دن کے لئے	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	رات کے لئے
↓	ا	ی	ق	غ	ب	ک	ر	ج	ل	ش	د	م	ت	ھ	↓
۱	۳	۱	۲	۴	۱۲	۱	۴	۱۳	۱	۴	۱۳	۱	۴	۱۵	۹
۲	۷	۵	۶	۸	۱۳	۵	۲	۱۲	۵	۲	۳	۵	۲	۱۵	۸
۳	۱۹	۱۸	۱۶	۹	۷	۶	۸	۲۲	۱۸	۲۱	۸	۶	۷	۱۵	۷
۴	۲۱	۲۰	۱۷	۱۰	۱۱	۹	۱۲	۱۹	۱۴	۲۰	۱۱	۹	۱۰	۱۴	۶
۵	۲۴	۲۳	۲۲	۱۱	۱۳	۱۰	۱۴	۲۴	۱۵	۲۳	۱۴	۱۳	۱۲	۱۳	۵
۶	۲۷	۲۶	۲۵	۱۲	۱۵	۱۷	۱۶	۱۷	۲۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۶	۱۲	۴
۷	۲۶	۴	۲۸	۱۳	۲۱	۱۸	۲۲	۲۶	۲۸	۲۷	۲۰	۱۵	۲۱	۱۱	۳
۸	۲	۱۲	۳	۱۴	۹	۲۳	۲۰	۵	۱	۴	۲۶	۱۹	۲۵	۱۰	۲
۹	۶	۵	۱	۱۵	۲۵	۲۴	۲۶	۲	۶	۲	۲۷	۲۴	۲۶	۱۵	۱

جدول ایقغ (حصہ دوم)

دن کے لئے	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	رات کے لئے
↓	ن	ش	و	س	خ	ز	ع	ذ	ح	ف	ض	ط	ص	ظ	↓
۱	۱۶	۱۷	۲	۱	۳	۳	۱	۲	۲	۱۲	۳	۹	۱۸	۲۷	۹
۲	۱۸	۱۸	۶	۴	۵	۵	۴	۶	۴	۲۴	۶	۱۸	۱۶	۱۴	۸
۳	۱۹	۲۲	۸	۷	۹	۸	۷	۹	۶	۲۶	۹	۲۷	۱۲	۸	۷
۴	۲۰	۲۱	۲۶	۲۵	۲۴	۱۱	۱۰	۱۲	۸	۲۸	۱۲	۱۴	۴	۱۶	۶
۵	۲۱	۲۰	۱	۲	۳	۱۴	۱۳	۱۵	۱۰	۱	۱۵	۸	۸	۱۲	۵
۶	۲۲	۱۹	۶	۵	۴	۱۷	۱۶	۱۸	۱۲	۲	۱۸	۴	۴	۶	۴
۷	۲۳	۱۸	۷	۸	۹	۲۰	۱۹	۲۱	۱۴	۳	۲۱	۱۴	۱۰	۶	۳
۸	۱۸	۷	۱۲	۱۱	۱۰	۲۳	۲۲	۲۴	۱۶	۴	۲۴	۲۴	۱۶	۱	۲
۹	۱۶	۴	۱۳	۱۴	۱۵	۲	۲۳	۴	۱۸	۵	۲۷	۴	۳	۲	۱

جدولیں آپ نے ملاحظہ فرمائیں۔ اب میں قاعدۃ الجمعہ کر رہا ہوں۔ اس قاعدہ کے قوانین اور طریقِ حل کچھ اس طرح سے ہے۔

۱۔ سوال کو بامعنی لکھ کر تخلیص کر لیں۔ تخلیصی حروف کے اوپر ان کی تعداد ایک سے نو مراتب تک لکھ دیں۔ دسویں حرف سے پھر ایک سے لکھنا شروع کر دیں اور نو تک لکھیں تاآنکہ سطرِ تخلیصی ختم ہو جائے۔

۲۔ الیقغی اعداد کی جدول سے اول مرتبہ کے حرف کا مرتبۂ قمری معلوم کریں۔

جس کا طریقہ دن اور رات کے لئے مختلف ہے۔ اگر سوال دن کے وقت حل کیا جا رہا ہے تو جدول ایقغ میں اپنے تخلیصی سطر کے حرف اوّل کو جدول میں اول نمبر پر دیکھیں۔ اس کا مرتبہ جو بھی جدول ایقغ میں لکھا ہو اس کو سطر تخلیص کے اول حرف کے نیچے دوسری سطر میں لکھ دیں۔ اسی طرح اول سے نہم حرف تک جدول ایقغ سے مراتب پوری سطر کے نیچے لکھ دیں۔ یہ سطر دوم اعداد کی سطر ہوگی۔

رات کے وقت سوال حل کرنا ہو تو جدول ایقغ میں درج مرتبہ نہم کو ایک مرتبہ تصور کریں، ہشتم کو مرتبۂ دوم۔ علیٰ ہٰذا القیاس۔

۳۔ مثلاً ہم دن کو سوال کرتے ہیں، ہماری سطر خالص کا پہلا حرف "ب" ہے اس کو جدول ایقغ کے مرتبۂ اول پر دیکھا تو عدد ۱۲ ملا۔ دوسرا حرف "ن" ہے۔ مرتبہ جدول ایقغ میں دیکھا تو ۱۸ ملا۔ بس اسی طرح اعداد معلوم کرنے ہوں گے۔

رات کے وقت کا طریقہ یہ ہے کہ فرض کریں ہمارا پہلا حرف "ب" ہے۔ اس کو مرتبہ نہم پر دیکھا تو عدد ۲۵ ملا۔ دوسرا حرف "ن" ہے اس کو مرتبہ ہشتم پر دیکھا تو عدد ۱۸ ملا۔ اس کو 'ن' کے نیچے لکھ دیا۔ یہ اعداد ۲۸ سے زیادہ نہیں ہیں۔ یہ مراتبِ ابجدِ قمری ہے۔ اب اول عدد کے مرتبہ کا حرف ابجدِ قمری سے لے لیں۔ اسی طرح مکمل سطر کے اعداد کے مرتبہ کے مطابق ابجد قمری سے حروف حاصل کر لیں۔ یہ تیسری سطر حروفاتِ مستحصلہ کی ہوگی۔ اس سطر کے حروف کو ابجد منظوم سے نظیرہ دیں اور اس سطر نظیرہ کو ترتیب جفری یعنی تین تین حروف کو اس ترتیب سے ۲ ۳ ۱ اٹھائیں۔ ایک دو حروف بچ جانے کی صورت میں بقایا حروف کو ترتیب جفر کے بغیر لکھ لیں۔

۴۔ ترتیب جفر کی سطر کو نظیرہ افسح علیم دیں اور پانچویں سطر میں نظیرۂ افسح کو نظیرۂ قمری دیں۔

۵۔ نظیرۂ قمری کی سطر کو دوبارہ مؤخر صدر کر دیں۔

۶۔ نظیرۂ قمری کے موخر صدر کی سطر دوم ہی سطر جواب ہے۔ جواب ابجد ایقغ سے مستخرج ہوگا۔ مثلاً "ب" کے عدد دو ہیں۔ اگر یہ ناطق نہیں ہوتا تو ۲۰ کے اعداد کا حرف ایقغ "ک" ہیں۔ اگر یہ بھی ناطق نہ ہو تو "ر" ناطق ہوگا اور انشاءاللہ جواب باوضاحت و دلائل برآمد ہوگا۔

آئیے آپ کو دن اور رات کے سوال کی الگ الگ مثالیں دے کر قاعدہ آپ کے ذہن نشین کراؤں۔

مثال نمبر۱۔ سوال: یا علیم! بہاؤالدین ذکریا ملتانی کا مرتبہ کیا ہے؟

دن کے لئے	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱	۲	۳	۴
تخلیص	ب	ھ	ا	و	ل	د	ی	ن	ذ	ک	ر	م	ت
اعداد	۱۲	۱۵	۱۹	۲۶	۱۵	۱۷	۴	۱۸	۴	۱	۲	۶	۱۰
مستحصلہ	ل	س	ق	ض	س	ف	د	ص	د	ا	ب	و	ی
نظیرہ ابجد منظوم	س	ل	ن	غ	ل	ش	ح	ھ	ح	ذ	ج	خ	ث
ترتیب جفر	ن	س	ل	ش	غ	ل	ح	ح	ھ	خ	ذ	ج	ث
نظیرہ افسح	ع	ح	ق	ر	ذ	ق	س	س	و	ی	غ	ظ	ا
نظیرۂ نوحی	ب	ت	ھ	و	ک	ھ	ا	ا	ر	خ	ن	م	س
مؤخر صدر ۱	س	ب	م	ت	ن	ھ	ح	و	ر	ک	ا	ھ	ا
موخر صدر ۲	ا	س	ھ	ب	ا	م	ک	ت	ر	ن	و	ھ	خ
ناطق	غ	و	ث	ک	ا	م	ر	ت	ب	ھ	س	ن	و

غوث کا مرتبہ سُنو!

یہ مثال دن کے وقت حل کی گئی تھی اس لئے اس کے اعداد دن کے وقت کے لئے مخصوص جدول سے لئے گئے ہیں۔ اس پہ ذرا غور کیجئے کہیں کوئی گرہ نہیں ہے۔ البتہ ناطق کرتے وقت ایک نوآموز کو دشواری پیش آسکتی ہے لیکن یہ دشواری چند بار مشق کرنے سے ختم ہو جائے گی اور آپ آسانی سے اس مستحصلہ سے باتیں کرنا سیکھ جائیں گے۔

اب ایک مثال رات کے وقت حل کی گئی آپ کی رہنمائی اور تعلیم کے لئے پیش کر رہا ہوں تمام طریق کار وہی رہے مگر صرف اعداد ہی تبدیل ہوں گے باقی عمل حسب سابق ہی کریں اور بامعنی مدلل جواب سے لطف اٹھائیں۔

مثال نمبر۲۔ سوال! یا علیم! کیا ارواحِ اولیاء سے گفتگو ہوسکتی ہے؟

رات کے لئے	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱	۲
تخلیص	ک	ی	ا	ر	و	ح	ل	س	ف	ت	ھ
اعداد	۲۴	۱۲	۲۶	۱۶	۱	۸	۱۸	۴	۱۲	۲۳	۱۰
مستحصلہ	خ	ل	ض	ع	ا	ح	ص	د	ل	ث	ی
نظیرہ منظوم	و	س	غ	ش	ذ	د	ھ	ح	س	ی	ث
ترتیب جفر	غ	و	س	د	ش	ذ	ض	ھ	ح	ی	ث
نظیرہ افسح	ذ	ھ	ح	ط	ر	غ	ح	و	س	خ	ا
نظیرہ قمری	ک	ق	ث	ث	و	ن	ت	ر	ا	ی	س
موخر صدر ۱	س	ک	ی	ق	ا	ت	ر	ث	ت	و	ن
موخر صدر ۲	ن	س	و	ک	ت	ی	ث	ق	ر	ا	ت
ناطق	ھ	و	س	ک	ت	ی	ھ	ی	ب	ا	ت

جواب ہو سکتی ہے بات

عزیزانِ گرامی! یہ قاعدۂ الجمع ہے۔ انتہائی آسان قاعدہ ہے اور بآسانی سمجھ میں آسکتا ہے۔

ایک بات ذہن میں رکھئے۔ یہ جفر ہے افسانوں کا مجموعہ یا غزلیات کی کتاب نہیں کہ ایک نظر پڑھنے کے بعد یاد ہو جائے گا۔ اس پر مسلسل وقت صرف کریں اس کے قوانین اور اصطلاحات کو ازبر کریں۔ ایک نہ ایک دن ایسا ضرور آئے گا جب اللہ تعالیٰ جل شانہٗ آپ کے فہم و ادراک کی گرہیں کھول دے گا۔

قاعدۂ اسغن

مختلف ابجدوں سے حل ہونے والے مستحصلات جفر میں قاعدۂ اسغن ایک نادر اور لاجواب قاعدہ ہے اور لطف یہ کہ یہ قاعدہ حل کرنے میں انتہائی آسان ہے اور مستخرجہ جواب کلیتہً واضح ہوتا ہے۔

ابجد اسغن جو اس مستحصلہ کی بنیاد ہے درج ذیل ہے۔

ابجد اسغن

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	س	غ	ن	ب	ح	ظ	م	ج	ف	ض	ل	د	ص
ذ	ک	ھ	ق	خ	ی	و	ر	ش	ط	ز	ش	ت	ح
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

اس قاعدہ کے قوانین سادہ ہیں۔ اس مستحصلہ سے سوال کا جواب استخراج کرتے وقت ضروری ہے کہ کامل یکسوئی سے اسے حل کریں۔ ایک سوال میں ایک ہی مقصد ہونا چاہیئے۔ ایسا نہ کریں کہ فقرہ ترسوال کا ایک ہی گز بھر لمبا ہو اور اس میں سوالات چار پانچ ہوں۔ میں قوانین کی تشریح کر رہا ہوں۔ اس کے بعد امثال میں اس کی وضاحت کروں گا۔

۱۔ مکمل سوال بسط حرفی میں لکھ لیجئے۔

۲۔ سطر سوال کے نیچے بسط حروف میں ابجدِ اسغن بار بار لکھتے چلے جائیں تاآنکہ سطر سوال کے ہر حرف کے عین نیچے ابجد اسغن کا ایک ایک حرف موجود ہو۔

۳۔ ہر دو سطور کے حروف کے اعداد بموجب ابجدی قمری جمع کر کے تیسری سطر میں لکھ لیں۔

۴۔ ان اعداد کو ان کے مرتبہ احاد عشرات مآت کے مطابق ابجد اسغن کے حروف سے بدل دیجئے۔ یہ حروف مستحصلہ ہیں۔

۵۔ حروف مستحصلہ کی سطر کو دوبارہ مؤخر صدر کر دیجئے!

۶۔ دوسری سطر مؤخر صدر جواب کی سطر ہے اس کے حروف یا تو خود ناطق ہوں گے یا نظیر اسغن اور قمری سے جواب بنائیں گے۔ انشاء اللہ جواب مدلل اور پر معنی ہوگا۔

اس قاعدہ سے میں دو عارفانہ امثال حل کر رہا ہوں۔ ان کا جواب ملاحظہ فرمائیے۔ معنی پر غور کیجئے کہ یہ مستحصلہ کتنا شاندار جواب عطا کر رہا ہے۔

اس مستحصلہ کی مثالیں اگلی جداول میں موجود ہیں۔

یہاں اس امر کی وضاحت ضروری سمجھتا ہوں کہ دائرۂ اسغن "لسان الغیب" اباجد میں سے ایک ہے۔ ہر ابجد کے مستحصلہ کا طریق کار دوسرے سے مختلف ہوتا ہے ایک ذہین جفار ان اباجد کو اپنے وجدان کے مطابق مستحصلاتِ جفر میں استعمال کرنا شروع کرے تو یقین مانیئے نئی راہیں کھل جائیں گی۔

مجھے دعویٰ علمیت نہ تھا اور نہ ہے محض ایک طالبعلم ہوں اور اس طلب شوق

کے طفیل جو کچھ میں نے اپنی اس طویل جد وجہد سے حاصل کیا ہے وہ بلا کسی بخل اور گرہ لگانے کے من وعن پیش کر رہا ہوں۔ یہ قواعدِ جفر دنیا کی کسی کتاب میں دستیاب نہیں ہیں۔ مجھے یہ فخر بجا طور پر ہے کہ مولا کریم نے مجھے اس سعادت کے قابل سمجھا کہ اس کے بخشے ہوئے علم کو مستحق حضرات کو منتقل کروں۔ میری یہ پہلی کاوش ہے اور جو کچھ پیش کر رہا ہوں اس یقین کے ساتھ کہ آپ کو اس سے پیشتر یہ نادر روزگار قواعد دیکھنے بھی نصیب نہ ہوئے ہوں گے۔ میں اپنی اس کوشش میں کہاں تک کامیاب ہوا ہوں۔ اس کا فیصلہ آپ کریں گے۔

(مثالیں اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

سوال نمبر۱۔ یا علیم! کیا صوفی عبدالسلام شبیر نقشبند کامل ولی ہے؟

بسط سوال	ک	ی	ا	ص	و	ف	ی	ع	ب	د	ا	ل	س	ل	ا	م	ش
ابجد اسغن	ا	س	غ	ن	ب	ع	ظ	م	ج	ف	ض	ل	د	ص	ذ	ک	ہ
مجموعۂ اعداد	۳	۷	۲	۵	۸	۶	۱	۲	۵	۳	۹	۶	۱	۳	۸	۶	۸
مراتبی حروف	غ	ک	ی	ب	ہ	ط	ا	ض	ث	غ	ق	ط	ا	ل	ش	ع	ہ
موخر صدر ۱	م	غ	ز	ک	خ	ی	ن	ب	و	ہ	د	ط	غ	ا	ث	ض	ص
موخر صدر ۲	ہ	م	ی	غ	ع	ز	م	ک	ش	ذ	ذ	ی	ل	ن	ز	ب	ا
حروف ناطق	خود	خود	اسغن	قمری	اسغن	خود	اسغن	اسغن	اسغن	قمری	اسغن	اسغن	اسغن	اسغن	قمری	قمری	خود
جواب	ہ	م	ع	ن	ی	ز	ر	س	ل	ک	ا	ع	ش	ق	ش	ع	ا

بسط سوال	ی	ر	ن	ق	ش	ب	ن	د	ک	ا	م	ل	و	ل	ی	ہ	ی
ابجد اسغن	ق	خ	ی	د	ر	ث	ط	ز	ش	ت	ح	ا	س	غ	ق	ب	ع
مجموعۂ اعداد	۲	۸	۶	۷	۵	۷	۵	۲	۵	۵	۳	۴	۳	۴	۶	۷	۸
مراتبی حروف	ی	م	ذ	ز	ب	ک	ث	س	ص	ث	غ	د	و	ن	ذ	ز	م
موخر صدر ۱	ث	س	غ	ث	ق	ک	ط	ب	ا	ز	ل	ذ	ش	م	ع	ی	ہ
موخر صدر ۲	د	ب	ہ	ط	د	ک	ط	ق	غ	ث	ا	غ	ث	س	ض	ث	ص
حروف ناطق	قمری	خود	قمری	خود	اسغن	خود	خود	خود	قمری	اسغن	خود	اسغن	اسغن	قمری	قمری	اسغن	قمری
جواب	ر	ب	ق	ط	ت	ک	ط	ق	ن	ج	ا	ہ	ج	ا	ل	ج	د

معہ – نیز رسل کا عشق شعار – قطب تک نطق – جاہ لاج جد

سوال نمبر۲

یا علیم! روح کی حقیقت کیا ہے؟

بسط سوال	ر	و	ح	ک	ی	ح	ق	ی	ق	ت	ک	ی	ا	ہ	ی
ابجد اسغن	ا	س	غ	ن	ب	ع	ظ	م	ج	ف	ض	ل	د	ص	ذ
مجموعۂ اعداد	۳	۳	۹	۷	۳	۶	۱	۵	۴	۳	۱	۴	۵	۵	۸
مراتبی حروف	غ	ل	ت	ظ	ل	ط	ا	ب	ر	غ	ف	ر	ب	ص	ش
موخر صدر ۱	ش	غ	ص	ل	ب	ت	ر	ظ	ف	ل	غ	ط	ر	ا	ب
موخر صدر ۲	ب	ش	ا	غ	ر	ص	ط	ل	غ	ب	ل	ت	ف	ر	ظ
حروف ناطق	خود	اسغن	خود	اسغن	قمری	خرد	اسغن	خود	اسغن	خود	خود	قمری	خود	خود	خود
حروف جواب	ب	ل	ا	ہ	و	ص	ف	ل	ہ	ب	ل	ح	ف	ر	ظ

بلیٰ (ہاں) ہُوا کُن صف لہٗ بجل ظرف/ظفر

مستحصلۂ اسلامی

میرے اکثر کرم فرما جفر کی حقیقت کو تسلیم کرتے ہیں مگر عوام الناس کی اکثریت اسے سرے سے علم تسلیم ہی نہیں کرتی۔ اس سلسلے میں ان کا جواز یہ ہے کہ جب قدیم جفار سارا علم اپنے ساتھ قبروں میں لے گئے تو یہ علم اب زندہ کیسے ہو گیا؟ اور کہاں سے آگیا؟؟ ان ناقدین حضرات کے اعتراض کے جواب میں میں صرف اتنا عرض کروں گا کہ علم کے پیاسے ہر دور میں رہے ہیں۔ انہوں نے اپنے اسلاف سے ذرہ ذرہ حاصل کیا اور ہر ذرے کو آفتاب بناتے رہے ہیں۔ قدیم قلمی و علمی مخطوطات میں جفر کا جو حصہ فی الوقت دستیاب ہے وہی اتنا کافی ہے کہ ساری عمر گرہیں سلجھاتے رہیئے۔ جفر پھر بھی ختم نہیں ہوگا۔ جفر کے ایک ایک قاعدہ سے سینکڑوں قواعد مستخرج ہوتے ہیں۔ لیکن یہ عمر بھر کا سودا ہے اور آجکل کے دور میں کوئی شخص محض ریسرچ کے لئے اپنی تمام عمر صرف کرنے پر تیار نہیں۔

میں مستحصلۂ اسلامی پیش کر رہا ہوں۔ اس مستحصلہ کی بنیاد بسم اللہ شریف اور کلمہ طیبہ ہے۔ اس قاعدہ میں ابجدِ قمری کے علاوہ ابجد اکدح اور دائرہ اہطم کی شمولیت سے جواب گویا ہوتا ہے بالکل سادہ اور آسان سا مستحصلہ ہے، علم جفر کے شائقین یقیناً اس مستحصلہ سے فیض یاب ہوں گے۔

پیشتر اس کے کہ میں اس مستحصلہ کے طریق کار کی تشریح کروں آپ کو ابجد اکدح

اور دائرۂ اہطم کا نقشہ بنا دوں تاکہ آپ باسانی اس مستحصلہ کو سمجھ سکیں۔

ابجدِ اکدح

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ک	د	ح	ط	ھ	ج	ی	ل	ن	م	ع	ف	ق
و	ث	س	ش	ت	ب	ذ	ز	ض	خ	ظ	ص	غ	ر
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

ابجد اہطم

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
ح	ز	ک	س	ق	ث	ظ	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

ابجد قمری

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

تشریح قوانین

۱۔ مکمل بامعنی سوال لکھ کر تخلیص کریں۔

۲۔ سطرِ تخلیص کے نیچے "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم محمد رسول اللہ" کے حروف کو تخلیص کر کے لکھ دیں۔

۳۔ ان دونوں سطور کا جمل مرتفع کریں۔ جمل مرتفع کا طریقہ یوں ہے کہ سوال کے پہلے تخلیصی حرف اور بسم اللہ کے پہلے تخلیصی حرف کے الفعی اعداد جمع کریں جو عدد حاصل ہو، اگر وہ دھائی پر مشتمل ہو تو استنطاق کر کے اکائی کا عدد بنالیں یہ عدد احاد جمل مرتفع ہوگا۔

۴۔ اعدادِ جمل مرتفع سے حروف بنانے کا طریقہ یوں ہے کہ مثلاً اگر پہلی مرتبہ عدد تین (۳) آیا ہے تو حرف "ج" بنائیں۔ دوسری مرتبہ "ل" اور تیسری مرتبہ "ش" بنائیں۔ اگر ۳ کا ہندسہ سطر میں چوتھی بار بھی آئے تو پھر شروع کا حرف "ج" لیا جائے گا۔

۵۔ حروفِ جملِ مرتفع کو ابجد قمری سے ترفع اقراری دیں یعنی ایک حرف چھوڑ کر ترفع دیں۔ مثلاً "ا" سے "ج"، "ب" سے "د" اسی طرح پر ترفع اقراری کی سطر مکمل کرلیں۔

۶۔ ترفع اقراری قمری کی سطر کو ترفع اقراری ابجدِ اکدح سے دیں۔

۷۔ ایک بار موخر صدر کردیں۔

۸۔ موخر صدر کی سطر کو نظیرہ اعظم دے دیں۔ یہ جواب ہوگا۔ آئیے ایک مثال حل کروں۔ خیال رہے کہ یہ مثال صرف اہل علم حضرات کے لئے اشارتاً دے رہا ہوں۔ اس کی وضاحت نہیں کروں گا۔

مثال نمبرا

سوال : یا علیم کیا لیاقت اللہ بن ...... ہمزاد تسخیر کر سکے گا؟

تخلیصی حروف : ک ی ا ل ق ت ھ ب ن ص ر م ز د س خ

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
تخلیص۔	ک	ی	ا	ل	ق	ت	ھ	ب	ن	ص	ر	م
سطرِ نور	ب	س	م	ا	ل	ھ	ر	ح	ن	ی	د	و
اعداد مرتفع	۴	۷	۵	۴	۴	۹	۷	۱	۱	۱	۶	۱
جمل مرتفع	د	ز	ھ	م	ت	ط	ع	ا	ی	ق	د	غ
قمری ترفع اقراری	و	ط	ز	ن	ع	ک	ص	ج	ل	ش	ح	ب
ترفع اقراری اکدح	س	ج	خ	ث	ض	ح	ز	ل	م	ب	ھ	ز
موخر صدر	ز	س	ھ	ج	ب	خ	م	ت	ل	ص	ز	ح
نظیرہ اعظم	ھ	م	ز	ا	د	ت	س	خ	ی	ر	ھ	د

جواب: ہمزاد تسخیر ہو

نوٹ:

ایک بات ذہن میں رکھیئے کہ چونکہ سطر نور کے تخلیصی حروف کل بارہ ہیں اس لئے آپ سطر سوال سے صرف ۱۲ حروف لے کر مستحصلہ حل کریں گے۔ باقی زائد حروف چھوڑ دیں گے۔

قارئین کرام ۔ مستحصلۂ اسلامی کی ایک ہی مثال پیش کر رہا ہوں یہ مستحصلہ اس امر کا متقاضی ہے کہ اسے نااہل حضرات سے چھپاؤں ۔ میں نے ایک مثال اس کے ایک ہی طریق کار سے حل کی ہے جبکہ اس مستحصلہ کو حل کرنے کے لئے بارہ مختلف طریقے ہیں ۔ آپ میں سے جن حضرات کو علم جفر کی لگن ہو گی انہیں میرا مشورہ ہے کہ وہ استخارہ فرمائیں اور مولا کریم کی ذات سے اس کی کشادگی کے لئے استمداد کی درخواست کریں ۔ اگر بخت یاور ہوا تو انشاء اللہ العزیز یہی ایک مستحصلہ زندگی بھر کے مسائل کے لئے کفایت کرے گا ۔ مجھے جتنا تعلیم ہوا وہ میں نے پیش کر دیا اگر اجازت مل گئی تو انشاء اللہ اپنی دوسری زیر ترتیب کتاب "لطائفِ جفر" میں اس قاعدہ کے ایک یا دو طریقہ ہائے کار نذر کروں گا ۔

یہاں ان سطور سے آپ کے ذہن میں لازماً یہ شبہ ابھرے گا کہ میں دیدہ و دانستہ اس مستحصلہ کو پردۂ اخفا میں رکھ رہا ہوں ۔ عزیزان گرامی میں آپ جیسا ہی دنیادار انسان ہوں ۔ کوئی پیر فقیر یا ولی نہیں ہوں ۔ نہ میرے قبضہ میں کوئی مافوق الفطرت ہستی ہے جو مجھے مستحصلہ سکھاتی ہے ۔ میں خود بھی استخارہ کرتا ہوں اور آپ کو بھی یہی دعوت دے رہا ہوں ۔ استخارہ سے جواب کا حاصل ہونا آپ کی اپنی استعداد پر منحصر ہے ۔

باب پنجم

۱ــــ قاعدۂ تکرار الحروف

۲ــــ مستحصلۂ ترموث

۳ــــ مستحصلۂ احسن التکاسیر

۴ــــ مستحصلۂ تسوید

باب پنجم

قاعدۂ تکرار الحروف

عربی قواعد میں سے ایک دُرِ نایاب ہے اور یہ قاعدہ مختصر ہے مگر اس کا مستخرجہ جواب مدلّل اور وجد آور ہوتا ہے۔ درحقیقت جواب کا استخراج کرنے کے لئے جفار کو غور و فکر اور تدبر سے کام لینا پڑتا ہے اگر جفار سامنے کے حروف کو جوڑ کر صحیح لفظ بنانے کی صلاحیت سے محروم ہے یا اس کا مطالعہ اردو زبان میں کمزور ہے یا دوسرے الفاظ میں اس کی (VOCABULARY) کمزور ہے تو وہ صحیح استخراج نہیں کر سکے گا۔ یہی وجہ ہے کہ علمائے جفر نے اس علم کو عام نہیں کیا۔ جو اہل حضرات کے ساتھ سراسر ظلم کے مترادف تھا۔ بہرحال یہ تو جملۂ معترضہ تھا۔ کہنے کا مقصد یہ ہے کہ جواب کے استخراج میں جلد بازی سے کام لینے کی بجائے تحمل اور تدبر سے کام لینا چاہیئے۔ یہ امر مسلمہ ہے کہ فکر و تدبر سے سوچ کی نئی راہیں کھلتی ہیں۔ اسرار الٰہی منکشف ہوتے ہیں۔

اس قاعدہ کی مختصر گرامر مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔ مکمل سوال لکھ کر بسط حرفی ایک سطر میں لکھ لیجئے۔

۲۔ دوسری سطر میں تخلیص شدہ حروف لکھ لیں۔

۳۔ تیسری سطر میں تکرار حروف لکھیئے۔ مثلاً اگر دوسری سطر میں پہلا حرف "ا" ہے تو بسط حرفی میں گنیئے کہ پہلی سطر میں حرف "ا" کتنی بار آیا ہے۔ مثلاً پہلی سطر میں اگر حرف "ا" آٹھ بار آیا ہے تو "ا" کے نیچے آٹھ کا ہندسہ لکھ لیں۔ اس طرح مکمل سطر کے نیچے تکرارِ حروف کے اعداد لکھ لیں۔

۴۔ تکرارِ حروف کے اعداد کے مطابق ابجد ایقغ سے حروف بنا کر لکھ لیں مثلاً آٹھ کا ہندسہ حرف "ح" سے متعلق ہے۔ "ف" اور "ض" کے بھی علی الترتیب ۸۰، ۸۰۰ اعداد ہیں جن کی صفر حذف کر کے حرف "ف"۔ "ض" بھی عدد آٹھ کے زمرے میں آجاتے ہیں۔ حرف "ا" کے "۸" کے نیچے حروف "ح"۔ "ف" اور "ض" اوپر سے نیچے لکھ لیں۔ مثلاً

ح
ف
ض

۵۔ تین تین حروف کی یہ سطریں جواب ہیں ان میں سے حروف کا انتخاب کر کے جواب بنائیں۔ انشاء اللہ روح تک جھوم اٹھے گی۔ میں اس قاعدہ کی چند امثال پیش کر رہا ہوں ان کے بقدم آپ بھی کوشش کریں۔ انشاء اللہ یہ قاعدہ بھی میرے دوسرے قواعد کی طرح عقدہ کشا ثابت ہوگا۔

مثال نمبر ۱

سوال۔ یا علیم! کیا انسان جسمانی ریاضت اور قربِ نوافل سے ولی بن سکتا ہے؟

بسط حرفی: ک ی ا ا ن س ا ن ج س م ا ن ی ر ی ا ض ت ا و ر ق ر ب ن
و ا ف ل س ی و ل ی ب ن س ک ت ا ہ ی

تخلیص	ک	ی	ا	ن	س	ج	م	ر	ض	ت	و	ق	ب	ف	ل	ه
تکرار حروف	۲	۶	۸	۵	۴	۱	۱	۳	۱	۲	۳	۱	۲	۱	۲	۱
حروفِ مستحصلہ	ب	و	ح	ه	د	ا	ا	ج	ا	ب	ج	ا	ب	ا	ب	ا
	ک	س	ف	ن	م	ی	ی	ل	ی	ک	ل	ی	ک	ی	ک	ی
	ر	خ	ض	ث	ت	ق/ا/غ	ق/ا/غ	ش	ق/ا/غ	ر	ش	ق/ا/غ	ر	ق/ا/غ	ر	ق/ا/غ
	ر	و	ح	ن	د	ا	ی	ل	ق	پ	ل	ی	ب	ا	ک	ی

روح ندائے قلب پالے گی

مثال نمبر۲

سوال: یاعلیم! کیا مادہ جنات اپنی مرضی سے کسی آدم زاد سے روحانی تعلق پیدا کرلیتی ہیں؟

بسط حرفی: ک ی ا م ا د ه ج ن ا ت ا پ ن ی م ر ض ی س ی ک س ی ا د م ز ا د س ی ر و م ا ن ی ت ع ل ق ب ی د ا ک ر ل ی ت ی ه ی ن

سطر تخلیص	ک	ی	ا	م	د	ه	ج	ن	ت	ب	ر	ض	س	ز	و	ع	ل	ق
تکرار حروف	۳	۲	۹	۴	۴	۲	۱	۴	۳	۲	۳	۱	۳	۱	۱	۱	۲	۱
حروف القیغ	ج	پ	ط	د	د	ب	ا	د	ج	ب	ج	ا	ج	ا	ا	ا	ب	ا
	ل	ک	ص	م	م	ک	ی	م	ل	ک	ل	ی	ل	ی	ی	ی	ک	ی
	ش	ر	ظ	ت	ت	ر	ق/ا/غ	ت	ش	ر	ش	ق/ا/غ	ش	ق/ا/غ	ق/ا/غ	ق/ا/غ	ر	ق/ا/غ
	ش	ر	ط	م	د	ر	ق	م	ل	ب	ل	ق	ج	ا	ی	ا	ک	ی

شرط مقدر بل قلب جائے آگے

مثال نمبر۳

سوال: یاعلیم! کیا جفر سے حل کردہ سوالوں کے جواب تجربہ پر درست ثابت ہوتے ہیں؟

بسط حرفی: ک ی ا ع ل ی م ج ف ر س ی ح ل ک ر د ه س و ا ل و ن ک ی ج و ا ب ت ج ر ب ه ب ر د ر س ت ث ا ب ت ه و ت ی ه ی ن

سطر تخلیص	ک	ی	ا	ع	ل	م	ج	ف	ر	س	ح	د	ه	و	ن	ب	ت	ث
تکرار حروف	۳	۵	۴	۱	۳	۱	۳	۱	۴	۳	۱	۲	۴	۴	۳	۴	۴	۱
حروف القیغ	ج	ه	د	ا	ج	ا	ح	ا	د	ج	ا	ب	د	د	ب	د	د	ا
	ل	ن	م	ی	ل	ی	ل	ی	م	ل	ی	ک	م	م	ک	م	م	ی
	ش	ث	ت	ق/ا/غ	ش	ق/ا/غ	ش	ق/ا/غ	ت	ش	ق/ا/غ	ر	ت	ت	ر	ت	ت	ق/ا/غ
	ل	ث	م	ا	ل	ی	ل	ق	ت	ل	ا	ر	د	م	ک	ت	م	ا

مثال قلیل اٹل رد کم تام

تشریح: مثال کم ملے گی کہ جواب غلط ثابت ہوا۔ عموماً جفری جوابات اٹل اور تام ہوتے ہیں۔

مثال نمبر۴

سوال : یا علیم اکیا تعویذات میں تاثیر ہوتی ہے ؟

بسط حرفی : ک ی ا ت ع و ی ذ ا ت م ی ن ت ا ث ی ر ھ و ت

ی ھ ی

تخلیص	ک	ی	ا	ت	ع	و	ذ	م	ن	ث	ر	ھ
تکرار حروف	۱	۶	۳	۴	۱	۲	۱	۱	۱	۱	۱	۲
حروفِ مستحصلہ	ا	و	ج	د	ا	ب	ا	ا	ا	ا	ا	ب
	ی	س	ل	م	ی	ک	ی	ی	ی	ی	ی	ک
	قاغ	خ	ش	ت	قاغ	ر	قاغ	قاغ	قاغ	قاغ	قاغ	ر
	ق	و	ل	د	ق	ر	ی	ا	ی	ا	ق	ب

قوا ۔ قدیہ آئے بقا

مستحصلۂ ترموث

میرے اکثر صاحب علم دوست احباب آٹومیٹک جفری قواعد کی فرمائش کرتے ہیں۔ اب ان حضرات کو یہ کون سمجھائے کہ جفر ایک بشری علم ہے۔ کوئی ڈیزل انجن نہیں کہ بٹن دبایا اور چل پڑا۔ اس کے قواعد میں ذہنی کاوشیں بہرحال اولیت رکھتی ہیں۔ پکی پکائی کھانے کے لئے بھی منہ تو چلانا ہی پڑتا ہے۔

ایسے ہی کاہل یا سہل پسند حضرات کے لئے ایک مستحصلۂ آٹومیٹک ترموث" کے نام سے پیش کر رہا ہوں۔ صحیح طریق پر حل کیا جائے تو یہ قاعدہ خاصا طویل اور گنجلک ہے مگر اسے آٹومیٹک بنانے کے لئے ہیں نے ایک خصوصی جدول حروف مستحصلہ کی مرتب کی ہے۔ سوال کے تخلیصی حروف کو دوبار مؤخر صدر کر کے حروف مستحصلہ سے بدل لیجئے۔ جواب تیار۔ نظیرۂ قمری یا خود حرف مستحصلہ گویا ہو گا اور جواب ایسا کہ روح جھوم اٹھے گی۔ اس قاعدہ کے حروف مستحصلہ کی تختی درج کر رہا ہوں۔ اس کی وضاحت نہیں کروں گا اور وضاحت سے آپ کو کچھ حاصل بھی نہیں ہو گا۔ (اس لئے کہ آپ تو پکی پکائی کھانے کے عادی ہیں۔

(جدول اگلے صفحہ پر)

ابجد قمری	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
حروف متحصلہ	ص	ظ	ی	ا	ی	ا	ت	ظ	ز	ل	و	ق	خ	ی
حروف اسقاط	-	ب	-	ج	-	د	-	ه	-	و	-	ح	-	ط
ابجد قمری	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
حروف متحصلہ	س	ی	س	ا	ر	ر	غ	ق	ی	ت	ا	ث	خ	م
حروف اِسقاط	-	ک	-	ن	-	ع	-	ق	-	ص	-	ش	-	ذ

سوال نمبر۱۔ یا علیم! کیا انسان فرشتوں سے افضل ہے؟

تخلیص سوال	ک	ی	ا	ن	س	ف	ر	ش	ت	و	ض	ل	ه
مؤخر صدر ۱	ه	ک	ل	ی	ض	ا	د	ن	ت	س	ش	ف	ر
مؤخر صدر ۲	ر	ه	ف	ک	ش	ل	س	ی	ت	ض	ن	ا	و
حروف متحصلہ	ر	ی	س	و	غ	ق	س	ل	ق	ث	ی	ض	ا
اسقاط	ع	-	-	-	-	ح	-	و	ف	ش	ط	-	د
حروف جواب	ر	خ	س	و	ن	ه	ا	و	ه	ش	ی	ل	د
جواب	س	خ	ر	وَ	ه	ا	ن	و	ه	ش	ی	د	ل

سخر   وَ   ہاں   وہ   شے ـ دل

وہ (فرشتے)، تو مسخر ہیں۔ ہاں انسان "دل" کی وجہ سے افضل و اعلیٰ ہے۔

سوال نمبر۲۔ یا علیم! کیا انسان معاشرہ میں رہ کر ولایت حاصل کر سکتا ہے؟

تخلیص سوال	ک	ی	ا	ن	س	م	ع	ش	ر	ظ	و	ل	ت	ح	ص
مؤخر صدر ۱	ص	ک	ح	ی	ت	ا	ل	ن	و	س	ه	م	ر	ع	ش
مؤخر صدر ۲	ش	ص	ع	ک	ر	ح	م	ی	ه	ت	س	ا	د	ل	ن
حروف متحصلہ	غ	ا	ی	و	ر	ظ	خ	ل	ی	ق	س	ض	ا	ق	ی
اسقاط	-	ن	ک	-	ع	ه	-	و	-	ف	-	-	د	ح	ط
حروف جواب	ن	ا	ک	ر	و	م	ی	ل	ی	ه	ا	ل	ا	ه	ی
جواب	ن	ا	ک	ر	و	م	ل	ی	ی	ه	ا	ل	ا	ه	ی

نا   کرو   ملے   یہ   الٰہی

معاشرہ میں رہ کر ولایت نہیں ملتی۔ ہاں اگر اللہ کا کرم ہو جائے۔ تو الگ بات ہے۔

سوال نمبر۳- یا علیم! کیا ولیٔ کامل بننے کے لئے دنیا سے دور بھاگنا ضروری ہے؟

حروف تخلیص	ک	ی	ا	و	ل	م	ب	ن	د	س	ر	ہ	ض
موخر صدر ۱	ض	ک	ہ	ی	ر	ا	س	و	د	ل	ن	م	ب
موخر صدر ۲	ب	ض	م	ک	ن	ہ	ل	ی	د	ز	و	ا	س
حروف مستحصلہ	ط	ث	ع	و	ی	ی	ق	ل	ا	ر	ا	ن	س
اسقاط	ب	ش	-	-	ظ	-	ح	و	ج	ع	د	-	-
حروف جواب	ب	ش	خ	و	ی	ی	ہ	و	ج	ب	ا	ل	ا

جواب بخوشی ہوئے بجا "لا"

سوال نمبر۴: یا علیم! "کیا خدا تعالیٰ سے عشق ہو سکتا ہے؟

حروف تخلیص	ک	ی	ا	خ	د	ت	ع	ل	س	ش	ق	ھ	و
موخر صدر ۱	و	ک	ہ	ی	ق	ا	ش	خ	س	د	ل	ت	ع
موخر صدر ۲	ع	و	ت	ک	ل	ہ	د	ی	س	ق	خ	ا	ض
حروف مستحصلہ	ی	ا	ق	و	ق	ی	ا	ل	س	ر	ت	ض	غ
اسقاط	ک	د	ف	-	ح	-	ج	و	-	-	ص	-	-
حروف جواب	×	ا	ہ	و	ت	خ	ا	ل	س	ر	ح	ل	×

ہوتا خال سیر حل

یعنی اللہ سے عشق خال ہی ہوتا ہے۔ ہر کسی سے اللہ کا عشق نہیں سنبھلتا اور اس راز کا حل یہی ہے کہ اللہ سے ہر کوئی عشق کر ہی نہیں سکتا۔ اس کا بھید ہر کوئی نہیں پا سکتا۔

سوال نمبر۵: یا علیم! آصف بن برخیا نے ملکہ صبا کا تخت کس اسم اعظم کے ذریعہ سے منگوایا تھا؟

تخلیص سوال	ا	ص	ف	ب	ن	ر	خ	ی	م	ل	ک	ہ	ت	س	ع	ظ	ذ	و
موخر صدر ۱	د	ا	ذ	ص	ظ	ف	ع	ب	س	ن	ت	ر	ہ	خ	ک	ی	ل	م
موخر صدر ۲	م	و	ل	ا	ی	ذ	ک	ص	خ	ظ	ہ	ف	ر	ع	ت	ب	ن	س
حروف مستحصلہ	خ	ا	ق	ض	ل	ا	و	ا	ت	خ	ی	س	ر	ی	ق	ظ	ی	س
اسقاط	-	د	ح	-	و	-	-	ن	ص	-	-	-	-	ک	ف	ب	ط	-
حروف جواب	ی	ا	ہ	ل	ل	ا	ر	س	ح	ی	ی	ا	و	ی	ق	م	ی	س

یا اللہ سر حیُ یا قیوم سے

راز یہ ہے کہ یا اللہ، حیُ، یا قیوم سے حضرت آصف بن برخیا نے ملکہ صبا کا تخت منگوایا تھا۔

سوال نمبر ۶: یا علیم! (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے (حضرت) علیؓ کو نیابت کس مقام پر عطا کی؟

حروف جواب	استنطاق	حروف مستحصلہ	موخر صدر ۲	موخر صدر ۱	حروف مخصوص
ر	ا	و	ل	ط	م
خ	ا	خ	ط	م	ن
ا	ر	ا	و	ر	ر
ف	ا	خ	م	ج	ف
ه	ح	ق	ل	ق	ی
ز	ج	ر	ر	ر	خ
ل	ا	ض	ا	س	ل
م	ه	ظ	ح	ن	ل
خ	ل	ی	ع	ت	و
ر	ا	ر	ق	ی	ا
م	ب	ظ	ب	ب	ب
ا	خ	ا	و	ع	ت
ل	و	ل	ی	ا	س
ا	ا	س	س	ل	ق
ه	ف	ق	ت	و	ر
ی	ط	ی	ن	ل	ط

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت علیؓ کو مقام "خم" پر نیابت عطا فرمائی تھی یہ مقام اونٹوں کے قافلوں کے قیام کی بناء پر تاریخ میں "خم غدیر" کے نام سے مشہور ہے۔

قاعدۂ ترموٹ کی امثال میں نے واضح طور پر پیش کی ہیں۔ دراصل یہ قاعدہ طالع وقت، ساعت، حاکم سیارہ کی شمولیت سے زیادہ واضح اور مدلل جواب پیش کرتا ہے مگر اسے آٹو میٹک بنانے کے لئے مجھے دور روز تک محنت کر کے اس کے حروفِ مستحصلہ کی جدول مرتب کرنا پڑی۔ اسے اچھی طرح چھان پھٹک کرنے کے بعد آپ کی خدمت میں نذر کر رہا ہوں۔

اگر اب بھی آپ اس آٹو میٹک قاعدہ سے استخراج جواب نہ کر سکے تو یہ میری بدنصیبی ہوگی کہ شاید میں آپ کو درست طور پہ نہ سمجھا سکا۔

وہ حضرات (جو ابھی علمِ جفر کا صرف شوق رکھتے ہیں) بھی اس مستحصلہ سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں جن کا علم محض مطالعۂ جفر تک محدود ہے۔

آپ کو یہ حقیقت اچھی طرح سمجھ لینی چاہیئے کہ علم جفر انبیاء کرام کا علم ہے اسے حلوے کی طرح نرم و زود ہضم نہ سمجھئے۔ لوگوں کی عمریں اس کو حاصل کرنے کے شوق میں گزر گئیں مگر دنیا سے نامراد رخصت ہو گئے جنہیں تھوڑا بہت بھی حاصل ہو گیا وہ اسے قبر میں ساتھ لے گئے اور اگر کسی کو بتایا تو اس طرح الجھے ہوئے اور پیچیدہ انداز میں کہ کوئی سمجھ نہ پائے۔

مجھے اس خزانۂ غیبی سے جو کچھ ہاتھ لگا ہے وہ بلا کم و کاست اہلِ علم اور علم دوست حضرات کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ اس سے استفادہ کرنا ان کی اپنی ذہنی صلاحیتوں پر منحصر ہے۔

مستحصلۂ احسن التکاسیر

آپ نے جفر کے تکسیری قواعد بے شمار دیکھے ہوں گے اور انہیں حل بھی کیا ہوگا مگر جوابات تسلی بخش نہ ملے ہوں گے۔ میں آپ کے لئے ایک نادر روزگار تکسیری قاعدہ پیش کر رہا ہوں جو آپ کو کسی قلمی بیاض سے بھی نہیں ملے گا۔ یہ قاعدہ ان سہل پسند حضرات کی نذر کر رہا ہوں جو یہ کہتے ہیں کہ جفر میں آٹومیٹک قواعد جفار حضرات کے سینوں میں تو محفوظ ہوں گے مگر وہ کسی کو سکھانا پڑھانا گناہ کبیرہ سے کم نہیں سمجھتے۔ یہ قاعدہ انتہائی آسان ہے جواب بامعنی اور واضح مستخرج ہوتا ہے اس مستحصلہ کے تین مختصر سے قوانین ہیں۔

۱۔ مکمل سوال لکھ کر تخلیص کرلیں۔

۲۔ سطر تخلیص کو ملفوظی لکھ کر پھر تخلیص کرلیں۔

۳۔ ملفوظی حروف کی تخلیصی سطر کو دوبارہ ملفوظی کرکے تکسیر کریں۔

دائیں بائیں ہر سطر پر نظر کریں جواب موجود ہوگا۔ ناطق حروف کو نشان زد کرتے جائیں۔ تاآنکہ پورے جواب کے حروف ہر سطر سے بنالیں۔ انہیں ایک سطر میں لکھ کر بامعنی جملہ بنالیں۔ واضح اور شاندار جواب استخراج ہوگا۔ لیکن یہ خیال رہے کہ تازمام موخر صدر کرتے وقت حروف عین ایک دوسرے کے نیچے ہوں تاکہ آپ کو اوپر نیچے ... بائیں سے بامعنی حروف چننے میں دقت

نہ ہو۔

اس قاعدہ سے جو مثال پیش کر رہا ہوں ان پر غور کیجئے مجھے یقین ہے کہ ذرا سی مشق کے بعد آپ اس مستحصلہ پر عبور حاصل کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔

مثال نمبر ۱

سوال: یا علیم! کیا الیاقت اللہ بن ...... کو روحانی قوت حاصل ہوگی؟

تخلیص : ک ی ا ل ق ت ھ ب ن ص ر م و ح

ملفوظی نمبر ۱ : ک ا ف ی ا ا ل ف ل ا م ق ا ف ت ا
ھ ا ب ا ن و ن ص ا د ر ا م ی م و
ا و ح ا

تخلیص نمبر ۱ : ک ا ف ی ل م ق ت ھ ب ن و ص د ر ح

ملفوظی نمبر ۲ : ک ا ف ا ل ف ف ا ی ا ل ا م م ی م
ق ا ف ت ا ھ ا ب ا ن و ن و ا و ص
ا د د ا ل ر ا ح ا

تخلیص نمبر ۲ : ک ا ف ل ی م ق ت ھ ب ن و ص د ر ح

ک	ا	ف	ل	ی	م	ق	ت	ھ	ب	ن	و	ص	د	ر	ح
ح	ک	ر	ا	د	ف	ص	ل	و	ی	ن	م	ب	ق	ھ	ت
ت	ح	ھ	ک	ق	ر	ب	ا	م	د	ن	ف	ی	ص	و	ل
ل	ت	و	ح	ص	ھ	ی	ک	ف	ق	ن	ی	د	ب	م	ا
ا	ل	م	ت	ب	و	د	ح	ر	ص	ن	ھ	ق	ی	ف	ک
ک	ا	ف	ل	ی	م	ق	ت	ھ	ب	ن	و	ص	د	ر	ح

حروفِ جواب :

ک را	د ف ص	ل و	ی ن م ب	ھ ک	ق ر ب	ا م د
اگر	صدف	لو	منیب/مبین	کہ	قرب	آمد
ن ف ی	و ل	ا ل ت و ح ص	ھ ی ک	ر د	ب ا م	
نفی	لو	ناحصول	کہے	رد	بام	
م ل ی	ت ب	و ق ت	ح ر ص	ن ھ	ی ف ک	
ملے	تب	قوت	حرص	نہ	کیف	

تشریح :

جب تک دنیا کی حرص اور تعیشات کو رد نہیں کروں گا اس وقت تک مجھے روحانی قوت حاصل نہیں ہو سکے گی اور جب بھی میں نے دنیا سے قطع تعلق کر لیا تو مجھے قربِ الٰہی کا عروج حاصل ہوگا۔ سُبحان اللہ وبحمدہٖ

سبحان اللہ العظیم

مثال نمبر ۲

سوال : یا علیم ۔ رجال الغیب کون ہیں ؟

تخلیص سوال : ر ح ا ل غ ی ب ک و ن ھ

ملفوظی نمبر ۱ : ر ا ج ی م ا ل ف ل ا م غ ی ن
ی ا ب ا ک ا ف و ا و ن و ن ھ ا

تخلیص نمبر ۱ : ر ا ج ی م ل ف غ ن ب ک و ھ

ملفوظی نمبر ۲ : ر ا ا ل ف ج ی م ی ا م ی م ل ا م ف
ا غ ی ن ن و ن ب ا ک ا ف و ا و ھ ا

تخلیص نمبر ۲ : ر ا ل ف ج ی م غ ن د ب ک ھ

ر	ا	ل	ف	ج	ی	م	غ	ن	د	ب	ک	ھ
ھ	ر	ک	ا	ب	ل	و	ف	ن	ج	غ	ی	م
م	ھ	ی	ر	غ	ک	ج	ا	ن	ب	ف	ل	د
د	م	ل	ھ	ف	ی	ب	ر	ن	غ	ا	ک	ج
ج	و	ک	م	ا	ل	غ	ھ	ن	ف	ر	ی	ب
ب	ج	ی	د	ر	ک	ف	م	ن	ا	ھ	ل	غ
غ	ب	ل	ج	ھ	ی	ا	و	ن	ر	م	ک	ف
ف	غ	ک	ب	م	ل	ر	ج	ن	ھ	و	ی	ا
ا	ف	ی	غ	و	ک	ھ	ب	ن	م	ج	ل	ر
ر	ا	ل	ف	ج	ی	م	غ	ن	و	ب	ک	ھ

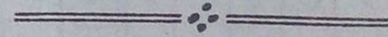
حروف جواب

ھ ر	ک ا	ی ل و	ھ ی	ر ھ	ب غ ی	ج ا ن ب	ج و
ہر	اک	ولی	ہے	ہر	غیب	جانب	جو
ک م ا ل	ن ف ر ی	م ن ا	ج ھ ی ا	و ن ر م	ج ن		
کمال	نفری	مان	اچھے	منور	چمن		

ھ دی   دک ھ

و ہی   کو

جواب کسی تشریح کا محتاج نہیں ہے۔ گہری لکیروں میں حروفِ جواب اور
جواب کی تشکیل پر غور کریں۔ انشاءاللہ پوری وضاحت ذہن نشین ہو جائے گی۔



مستحصلۂ تسوید

اپنے ان دوستوں کے لئے جنہیں یہ شکایت ہے کہ جفر ناپید ہے۔
ایک ایسا نادرِ روزگار مستحصلہ پیش کر رہا ہوں جو اس سے قبل کسی کی نظر سے
نہیں گزرا ہوگا۔ میرے نزدیک یہ مستحصلہ علم جفر کا "کوہ نور" ہیرا ہے۔ جس
کی آب و تاب نظر کو خیرہ کرے گی۔ اس قاعدہ کو کتاب کے آخر میں دینے کی وجہ
یہ ہے کہ اگر آپ کو کتاب کے دوسرے مستحصلے "ذہنی اختراع" معلوم ہوئے
ہوں تو اس مستحصلہ کو پڑھ کر آپ کے شکوک و شبہات دور ہو جائیں گے کہ
میرے تمام مستحصلے جفری مستحصلے ہیں۔ میری ذہنی اختراع نہیں ہیں۔ انتہا آسان،
وضاحت سے طویل ترین جواب دینے والا مستحصلہ ممکن ہے۔ آپ نے پہلے کہیں
پڑھا، دیکھا یا سنا ہوگا۔ مگر زیرِ نظر مستحصلہ کے متعلق میرا دعویٰ ہے کہ پاکستان
کے کسی جفار کے پاس یہ قاعدہ آپ نے نہیں دیکھا ہوگا۔ اس کے قواعد میں سب
سے اہم بنیادی بات سوال کا ۱۴۴ حروف پر وضاحت سے مشتمل ہونا ضروری ہے
کیونکہ یہ مستحصلہ ۱۴۴ حروف میں جواب دیتا ہے اور جتنا واضح اور مفصل سوال
لکھا جائے گا اتنا ہی واضح، مدلل اور مفصل جواب مستخرج ہوگا۔ سوال کو ۱۲ × ۱۲
خانوں کی جدول میں مفصل لکھا جاتا ہے۔ پہلے چھ خانوں یعنی ۶ × ۱۲ حروف کا
جواب استخراج کرنے کے لئے مختلف طریقہ ہے اور دوسرے حصہ ۶ × ۱۲ حروف

سے جواب گویا کرنے کا طریق کار ذرا سا بدل جاتا ہے۔ اس مستحصلہ کا جواب منظوم بھی بنتا ہے اور نثر میں بھی۔ اگر اللہ نے آپ کو شعر گوئی کا ملکہ عطا فرمایا ہے تو آپ منظوم جواب برآمد کرسکیں گے۔

اس مستحصلہ سے جواب استخراج کرنے کے قوانین پیش کر رہا ہوں۔ انتہائی آسان قواعد ہیں۔

۱۔ ۱۲ x ۱۲ خانوں کا ایک نقشہ بنا لیجئے۔

۲۔ مکمل سوال اس نقشے میں پر کر لیجئے اس کے لئے ضروری ہے کہ سوال کے حروف تعداد میں ۱۴۴ ہوں۔ نہ کم۔ نہ زیادہ اور یہ کوئی مشکل کام نہیں۔ مثال کے سوال کو دیکھئے کہ کس طرح ۱۴۴ حروف کا سوال قائم کیا گیا ہے۔ آپ بھی اسی طرح سوال قائم کریں۔

۳۔ سطر اول میں اوپر سے نیچے بارہ حروف آئیں گے انہیں آپ ایک سطر میں بچھا لیجئے۔ یہ پہلی سطر اساس ہے۔

۴۔ سطر اساس کو دوبار موخر صدر کر لیجئے۔

۵۔ آپ کے پاس یہ کل تین سطور اوپر سے نیچے اور دائیں سے بائیں ہوگئیں۔ اب اوپر سے نیچے تین حروف کے القبغی اعداد جمع کریں۔ اگر مجموعہ عشرات یا مآت میں ہے تو مفرد یعنی استنطاق کر کے اکائی کا ہندسہ بنا کر پہلے تین حروف کے نیچے لکھ لیں۔ اسی طریق پر بقایا گیارہ x گیارہ حروف پہ یہی عمل کر لیں۔ اب آپ کے پاس چوتھی سطر القبغی اعداد کی آگئی۔ ان اعداد کے احاد عشرات مآت الوف کی ترکیب پہ حروف بنا لیجئے یہ حروف مستحصلہ ہیں۔

۶۔ ان حروفات مستحصلہ کو :

i۔ ایک بار موخر صدر کیجئے۔

ii۔ پھر ابجد نوحی سے ترفع دیجئے۔

iii۔ پھر تنزل کر دیجئے۔

یہ تین سطور جواب کی سطور ہیں یعنی حروف مستحصلہ (i) خود ناطق، (ii) اس کا ترفع، (iii) یا تنزل۔ اور جواب بامعنی مدلل ہوگا۔ یہی عمل بقایا ۵ x ۱۲ حروف پہ کیجئے اور جواب ہر سطر کا الگ الگ بناتے جائیں۔ ۱۲ حروف کے جواب کو ایک سطر میں علیحدہ لکھ لیں اور معانی و مفہوم کے بارے میں فکر و تردد نہ کیجئے۔ جواب خود منہ سے بول پڑے گا۔

حصہ دوم یعنی دوسری ۶ x ۱۲ سطور کے طریق کار میں تبدیلی کو نوٹ کیجئے ساتویں سطر کے حروف حسب سابق ایک سطر میں بچھا کر ایک بار موخر صدر کر لیں۔

۲۔ سطر موخر صدر کو عزیزہ دیں۔

۳۔ سطر عزیزہ کو ترفع اجہز دے کر اعداد جمع کریں۔

۴۔ سطر میزان اعداد کے حروف بطریق سابق بنا کر ترفع قمری اور نظیرۂ قمری سے ناطق کر لیں۔ ابجد اجہز جسے عرف عام میں عزائزہ کہا جاتا ہے۔ درج ذیل ہے۔

ابجد اجہز (عزیزہ)

ا	ج	ھ	ز	ط	ک	م	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
ب	د	و	ح	ی	ل	ن	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ

سوال نمبر ۱ تا ۱۲ یہ عمل کیجئے اور پھر بارہ سطور کا مکمل جواب مرتب کر کے پڑھیئے۔ انشاء اللہ روح جھوم اٹھے گی۔

اپنے محترم دوست اور استاد جناب بابر سلطان سے متعلق اہم سوال اس مستحصلہ کی مثال کے لیئے پیش کر رہا ہوں۔ ۱۴۴ حروف پر مشتمل اس مثال کے حل کو بطور خاص ملاحظہ کیجئے۔ سمجھیئے۔ آپ کا ذہن اس بات کو تسلیم کرے گا کہ علم جفر ابھی ناپید نہیں ہے۔ صرف ان ذہنی قوتوں کی کمی ہے جو اس علم کے لیئے ضروری ہیں۔ دینے والا رب جلیل بے طلب بھی بخش دیا کرتا ہے اور مانگنے پر بھیک بھی نہیں ملتی۔

ذرا علم کے حصول کے لئے اپنے خالقِ حقیقی سے لو لگائیے۔ مانگیئے، مانگنے کے طریق پر اور وہ داتا عطا کرے گا۔ آپ کی طلب سے سوا دے گا۔ کیونکہ بقول شاعر؛ ؎

این سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ!

سوال حل کر رہا ہوں۔ اس کی ساخت کو دیکھئے۔

سوال: یا علیم!

"اسم اعظم "اللہ الصمد" کی اسناد اور اس کی ریاضت سے مکمل فائدہ حاصل کرنے کے طریقے اور پرہیز وغیرہ خوب اچھی طرح آسان کر کے ارشاد ہوں تاکہ بابر سلطان بھی ریاضتِ اسمِ اعظم مکمل اور صحیح کر سکے۔"

سوال مکمل طور پر ۱۴۴ حروف پر مشتمل ہے نہ کم، نہ زیادہ۔ بس اسی طریق

پہ آپ بھی سوال قائم کرنے کی مشق کریں۔ یہ قاعدہ عام طور پہ مذہبی مسائل کے حل اور اسرار معلوم کرتے ہیں زیادہ استعمال ہوتا ہے۔ عام مسائل کا حل بھی آپ معلوم کر سکتے ہیں مگر شرط وہی ہے کہ سوال کے حروف ۱۴۴ ہونے چاہئیں اس سے کم نہ ہوں۔

حل مثال

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	ا	س	م	ا	ع	ظ	م	ا	ل	ل	ہ	ا
۲	ل	ص	م	د	ک	ی	ا	س	ن	ا	د	ا
۳	د	ر	ا	س	ک	ی	ر	ی	ا	ض	ت	س
۴	ی	م	ک	م	ل	ف	ا	ی	د	ہ	ح	ا
۵	ص	ل	ک	ر	ن	ی	ک	ی	ط	ر	ی	ق
۶	ی	ا	و	ر	ب	ر	ہ	ی	ز	و	غ	ی
۷	ر	ہ	خ	و	ب	ا	ج	ھ	ی	ط	ر	ح
۸	ا	س	ا	ن	ک	ر	ک	ی	ا	ر	ش	ا
۹	د	ہ	و	ن	ت	ا	ک	ہ	ب	ا	ب	ر
۱۰	س	ل	ط	ا	ن	ی	ہ	ی	ر	ی	ا	ض
۱۱	ت	ا	س	م	ا	ع	ظ	م	م	ک	م	ل
۱۲	ا	و	ر	ص	ح	ی	ح	ک	ر	س	ک	ی

حل سطر نمبرا - اوپر سے نیچے

اساس	موخر صدر ۱	موخر صدر ۲	جمل مرتفع	حروف مستحصلہ	موخر صدر	ترفع	تنزل	جواب
ا	ا	ی	۳	ج	ض	ظ	ذ	ض
ل	ا	ا	۵	ن	ج	د	ب	ب
و	ت	ر	۳	ش	ی	ک	ط	ط
ی	ل	ا	۵	ھ	ن	س	م	س
ص	س	ص	۶	س	ج	د	ب	ب
ی	د	ت	۲	ب	ش	ت	ر	ر
ر	د	ا	۷	ز	خ	ذ	ش	خ
ا	ی	ل	۵	ن	ھ	و	د	د
د	ا	ی	۶	خ	ن	س	م	س
س	ص	س	۳	ج	س	ع	ن	ن
ت	ر	د	۱	ی	ز	ح	و	ح
ا	ی	و	۸	ض	ر	ش	ق	ق

جواب: ض ب ط — ضبط، س ب — سب، رخ و — خور، س ن — سن، ح ق — حق

الجواب: کھانا پینا سب ضبط

حل سطر نمبر ۲

اساس	موخر صدر نمبر ۱	موخر صدر نمبر ۲	میزان الاعداد	حروف مستحصلہ	موخر صدر	ترفع	تنزل	جواب	
س	و	ا	۴	و	ظ	غ	ض	ض	ضدی
ص	س	و	۳	ل	د	ھ	ع	د	
ر	ا	ھ	۸	ض	ک	ل	ی	ی	
م	ص	س	۱	ا	ل	م	ک	م	محض
ل	ل	ل	۹	ص	ط	ی	ح	ح	
ا	ر	ا	۴	ت	ض	ظ	ذ	ض	
ھ	ھ	س	۷	ز	غ	ذ	ث	خ	خاک
س	م	ص	۱	ی	ا	ب	غ	ا	
ھ	س	م	۶	خ	ی	ک	ط	ک	
ل	ل	ل	۹	ط	ص	ق	ف	ق	قوت
ا	ھ	ھ	۲	ک	ز	ح	و	و	
و	ا	ر	۹	ظ	ت	ث	ش	ت	

تشریح:

یہ محض ایک ضدی اور خاکی شخص کی قوت ہے۔

حل سطر نمبر ۳

اساس	م	م	ا	ک	ک	د	غ	ا	و	ط	س	ر
موخر صدر ۱	ر	م	ص	م	ط	ا	و	ک	ا	ک	خ	د
موخر صدر ۲	و	ر	خ	م	ک	س	ا	م	ک	ط	د	ا
میزان الاعداد	۳	۱	۴	۱	۴	۴	۴	۷	۹	۳	۹	۹
حروف مستحصلہ	ج	ی	ت	ا	م	ت	د	ع	ظ	ب	ص	ظ
موخر صدر	ظ	ج	ص	ی	ب	ت	ظ	ا	ع	م	د	ت
ترفع	غ	د	ق	ک	ج	ث	غ	ب	ف	ن	ھ	ث
تنزل	ض	ب	ف	ط	ا	ش	ض	غ	س	ل	ج	ش
جواب	×	ب	ق	ی	ا	ش	غ	ب	س	ل	ج	ت
		باقی				شغل سبب					تج	

تشریح:

دنیا کے سب کام چھوڑ دے۔

حل سطر نمبر ۴

اساس	ا	د	س	م	ر	ر	د	ن	ن	ا	م	ص
موخر صدر ۱	ص	ا	م	د	ا	س	ن	م	ن	ر	د	ر
موخر صدر ۲	ر	ص	و	ا	ر	م	ن	د	م	ا	ن	س
میزان الاعداد	۳	۵	۷	۹	۵	۳	۷	۴	۵	۴	۶	۸
حروفِ مستحصلہ	ج	ن	ز	ط	ن	ش	ز	م	ث	د	س	ض
موخر صدر	ض	ج	س	ن	د	ذ	ث	ط	م	ن	ز	ش
ترفع	ظ	د	ع	س	ھ	ض	خ	ی	ن	س	ح	ث
تنزل	ذ	ب	ن	م	ج	خ	ت	ع	ل	م	د	ر
جواب	×	د	ن	س	د	ض	ت	ی	ن	م	ز	ر
			سند		ضد			تمین/نیت			رمز	

سوال کو پڑھیے۔ جواب تشریح کا محتاج نہیں ہے۔

حل سطر نمبر ۵

اساس	ع	ک	ک	ل	ن	ب	ب	ک	ت	ن	ا	ح
موخر صدر ۱	ح	ع	ا	ک	ن	ک	ت	ل	ک	ن	ب	ب
موخر صدر ۲	ب	ح	ب	ع	ن	ا	ک	ک	ل	ن	ت	ک
میزان الاعداد	۸	۸	۵	۳	۶	۵	۸	۷	۹	۶	۷	۳
حروفِ مستحصلہ	ح	ف	ث	ج	س	ث	ح	ع	ظ	و	ع	ش
موخر صدر	ش	ح	ع	ف	و	ث	ظ	ج	ع	س	ح	ث
ترفع	ت	ط	ف	ص	ز	خ	غ	د	ف	ع	ط	خ
تنزل	ر	ز	س	ع	ه	ت	ض	ب	س	ن	ز	ت
جواب	ت	ح	ف	ع	ز	ت	—	ج	س	ع	ز	ت

فتح — عزت — سچ — عزت

تشریح:

فتح : عزت ہما عزت ۔ سبحان اللہ

حل سطر نمبر ۶

اساس	ظ	ی	ی	ف	ی	ر	ا	ر	ا	ی	ع	ی
موخر صدر ۱	ی	ظ	ع	ی	ی	ی	ا	ف	ر	ی	ا	ر
موخر صدر ۲	ر	ی	ا	ظ	ی	ع	ر	ی	ف	ی	ا	ی
میزان الاعداد	۳	۲	۹	۹	۳	۱	۴	۲	۲	۳	۹	۴
حروف مستحصلہ	ج	ک	ظ	ط	ل	ق	د	ک	ر	ج	ص	ت
موخر صدر	ت	ج	ص	ک	ج	ظ	ر	ط	ک	ل	د	ق
ترفع	ث	د	ق	ل	د	غ	ش	ی	ل	م	ه	ر
تنزل	ش	ب	ف	ی	ب	ض	ق	ح	ی	ک	ج	ص
جواب	ش	ب	ق	ل	ب	غ	ش	ی	ل	ک	ه	ر

شب — قلب — غش — لے — گر

تشریح:

شب کو قلب کی گہرائی میں اتر کر گہر حاصل کرے۔

چھ سطور کا حل سامنے آچکا ہے۔ اس میں اسم اعظم "اللہ الصمد" کی ریاضت کے طریق کار کی وضاحت۔ پرہیز وغیرہ کی وضاحت ہمیں مل گئی ہے۔ اب اس کے آگے سطر نمبر ۷ سے نمبر ۱۲ تک چھ سطور کا حل مختلف انداز سے برآمد ہوگا۔ ان چھ سطور کے طریقہ کی وضاحت پچھلے اوراق میں دے چکا ہوں۔ اس کو ایک بار پھر بغور پڑھ کر ذہن نشین کر لیجئے۔

باقی چھ سطور کا حل ترتیب وار پیش کر رہا ہوں۔ ان سطور کے حل کے لئے ذرا سی ذہنی ورزش آپ کو کرنا ہوگی۔

حل سطر نمبر ۷

جواب	نظیرہ	ترفع زوجی	حروفِ مستحصلہ	میزان الاعداد	ترفع اجزا	عزیزہ	موخر صدر	اساس	
ر	ر	ز	د	٦	ط	ز	ح	م	شرف
ف	ب	ف	ع	٧	ع	ن	م	ا	
ش	و	ش	ر	٢	ا	غ	ظ	ر	
ش	ش	ح	ز	٧	د	ب	ا	ا	شے
ی	خ	ک	ی	١	ح	د	ھ	ک	
ی	ی	ذ	خ	٦	ش	ق	ر	ھ	پائے
ا	س	ب	ا	١	ن	ل	ک	ع	
ب	ب	ف	ع	٧	د	ب	ا	ک	
ر	ض	ر	ق	١	ن	ل	ک	ک	ظاہر
ا	س	ب	ا	١	ن	ل	ک	ھ	
ظ	ظ	ن	م	۴	د	د	ع	ظ	
ھ	ھ	ر	ق	١	ع	د	ھ	ع	

جواب تشریح کے بغیر بھی واضح ہے۔

حل سطر نمبر ۸

اساس	ا	س	ی	ی	ی	ی	ھ	ی	ھ	ی	م	ک
موخر صدر	ک	ا	م	س	ی	ی	ھ	ی	ی	ی	ھ	ی
عزیزہ	ل	ب	ن	ع	ط	ط	و	ط	ط	ط	و	ط
ترفع ابجد	ن	د	ع	ص	ک	ک	ح	ک	ک	ک	ح	ک
میزان الاعداد	۱	۷	۷	۴	۳	۳	۱	۳	۳	۳	۱	۳
حروف مستحصلہ	ا	ع	ذ	د	ل	ش	ا	ل	ش	ج	ی	ش
ترفع نوحی	ب	ف	ض	ھ	م	ت	ب	م	ت	د	ک	ت
نظیرہ	س	ب	ک	ص	ض	ز	س	ض	ز	ف	خ	ز
جواب	ب	ف	ض	ھ	ل	ت	ب	م	ت	ف	ک	ش

بفضلہ — تب — تم — کشف

حل سطر نمبر ۹

اساس	ل	ن	ا	د	ط	ز	ی	ا	ب	ر	م	ر
موخر صدر	ر	ل	م	ن	ر	ا	ب	د	ا	ط	ی	ز
عزیزہ	ق	ک	ن	م	ق	ب	ا	ج	ب	ی	ط	ح
ترفع ابجد	ش	م	ع	س	ش	د	ج	ھ	ذ	ل	ک	ی
میزان الاعداد	۶	۹	۷	۶	۶	۷	۶	۳	۷	۴	۳	۷
حروف مستحصلہ	و	ص	ذ	و	س	ذ	و	ل	ذ	د	ل	ذ
ترفع نوحی	ز	ق	ض	ز	ع	ض	ز	م	ض	ھ	م	ض
نظیرہ	ر	د	ک	ر	ا	ک	ر	ض	ک	ص	ض	ک
جواب	ز	د	ض	ر	ع	ک	ر	م	ک	ھ	ل	ک

زد — عرض — کرم — کہہ — کُل

حل سطر نمبر ۱۰

اساس	ل	ا	ص	ھ	ر	و	ط	ر	ا	ی	ک	س
موخرصدر	س	ل	ک	ا	ی	ص	ا	ھ	ر	ر	ط	د
عزیزہ	ع	ک	ل	ب	ط	ذ	ب	و	ق	ق	ی	ھ
ترفع ابجد	ص	م	ن	د	ک	ظ	و	ح	ش	ش	ل	ز
میزان الاعداد	۴	۹	۱	۷	۳	۶	۷	۱	۶	۶	۴	۹
حروف مستحصلہ	د	ص	ق	ز	ل	غ	ز	ی	خ	د	م	ظ
ترفع نوحی	ھ	ق	ر	ح	م	ذ	ح	ک	ذ	ز	ن	غ
نظیرہ	ص	د	ھ	ش	ض	ی	ش	غ	ی	ر	ظ	م
جواب	ص	د	ق	ح	ل	ی	ش	ک	ی	ر	ن	ظ

صدق حل شے یک نظر

حل سطر نمبر ۱۱

اساس	ھ	د	ت	ح	ی	غ	ر	ش	ب	ا	م	ک
موخرصدر	ک	ھ	م	د	ا	ت	ب	ح	ش	ی	ر	غ
عزیزہ	ل	د	ن	ج	ب	ش	ا	ز	ت	ط	ق	ظ
ترفع ابجد	ن	ح	ع	ھ	د	ث	ج	ط	خ	ک	ش	ا
میزان الاعداد	۱	۱	۷	۳	۷	۳	۶	۶	۴	۳	۶	۲
حروف مستحصلہ	ا	ی	ذ	ج	ع	ش	و	س	ت	ج	س	ر
ترفع نوحی	ب	ک	ض	د	ف	ت	ز	ع	ث	د	ع	ش
نظیرہ	س	خ	ک	ف	ب	ذ	ر	ا	ح	ف	ا	و
جواب	ا	ی	ک	ف	ف	ش	ر	ا	ت	ج	س	ر

کافی شرف تاج سر

حل سطر نمبر ۱۲

اساس	ا	ا	س	ا	ق	ی	ح	ا	ر	ض	ل	ی
موخر صدر	ی	ا	ل	ا	ض	س	ر	ا	ا	ق	ح	ی
عزیزہ	ط	ب	ک	ب	ذ	ع	ق	ب	ب	ر	ز	ط
ترفع اجز	ک	د	م	د	ظ	ص	ش	د	د	ت	ط	ک
میزان الاعداد	۳	۷	۹	۷	۶	۴	۶	۷	۷	۷	۶	۳
حروفِ مستحصلہ	ج	ع	ظ	ز	س	ث	و	ع	ذ	ز	س	ش
ترفع نوحی	د	ف	غ	ح	ع	ث	ز	ف	ض	ح	ع	ت
نظیرہ	ف	ب	م	ش	ا	ح	ر	ب	ک	ش	ا	ز
جواب	ج	ب	م	ز	ع	ت	ر	ب	ک	ز	ع	ت
	جب		عزم			برکت				عزت		

مکمل جواب سطر وار

سطر اول — ضبط سب غور ۔ سُن حق

سطر دوم — ضدی محض ۔ خاک قوت

سطر سوم — باقی شغل سب تج

سطر چہارم — سند ضد ۔ تین رمز

سطر پنجم — فتح عزت، سچ عزت

سطر ششم — شب قلب عشق ۔ لے گھر

سطر ہفتم — شرف شے پلٹے ظاہر

سطر ہشتم — بفضلہٖ ۔ تب تم کشف

سطر نہم — زد عرض ۔ کرم کہہ کل

سطر دہم — صدق حل شے یک نظر

سطر یازدہم — کانی شرف ۔ تاج سر

سطر دوازدہم — جبب عزم ۔ برکت عزت

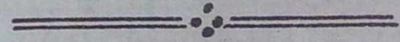
سوال کو ملاحظہ کرنے کے بعد جواب کی گہرائی کو بغور نظر سے دیکھئے۔ طریق ریاضت، پرہیز، سند اور نتیجہ کلھم استخراج ہوگیا ہے۔ بارہویں سطر میں شرط بھی استخراج ہوگئی کہ جب سائل اس ریاضت کا عزم کرے گا۔ تو انشاء اللہ اس کام میں برکت ہوگی بلکہ عزت و وقار بھی بڑھے گا۔

سبحان اللہ وبحمدہٖ ۔ سبحان اللہ العظیم

قارئین کرام!

یہ مستحصلۂ تسویدیہ ہے۔ عربی مستحصلہ۔ لاجواب اور نادرِ روزگار طریقہ۔ اس کے ذریعہ آپ اپنے دینی، دنیاوی امور میں بالشرح مشورہ لے سکتے ہیں۔ آپ اس مستحصلہ کے قواعد وضوابط کے تحت عمل کیجئے۔

انشاء اللہ آپ مایوس نہیں ہوں گے



باب ششم

۱ــــــ مستحصلۂ ضحاق

۲ــــــ مستحصلۂ اسمِ اعظم

۳ــــــ مستحصلۂ عناقیر

۴ــــــ مستحصلۂ قاب العین

باب ششم

مستحصلۂ ضحاق

فی زمانہ علمِ جفر کی پاکستان میں دستیاب تمام کتب میں ایک جدول " دائرۂ انظاریہ " عام پائی جاتی ہے۔ آپ نے اگر اسے بغور دیکھا ہو گا تو آپ کی سمجھ میں یہ نکتہ آج تک نہ آیا ہو گا کہ عدد ۲ کا حرف ۲۰ حروف میں سے کیسے منتخب کیا جاتا ہے ؟

دراصل یہ کتب نقل در نقل پشت ہا پشت سے چلی آ رہی ہیں جنہوں نے اس دائرہ کو نقل کیا ہے۔ میری ذاتی رائے یہ ہے کہ وہ خود بھی اس دائرہ سے سوال حل کر کے یہ ثابت نہیں کر سکتے کہ عدد ۲ کے حروف ب ک ر میں سے کسی حرف کے ناطق نہ ہونے کی صورت میں دوسری کسی ابجد کے نظیرہ یا عزیزہ کا حرف کس کلیہ کے تحت حاصل کرتے ہیں۔

میں سمجھتا ہوں مرموز علم پیش کرنا لوگوں کو گمراہی کا راستہ دکھانا ہے، ایسا علم پیش کر کے لوگوں کو بے وقوف بنا کر پیسہ تو کمایا جا سکتا ہے مگر علم کا حق ادا نہیں کیا جاتا۔ نقل در نقل کتب نے جتنا علم جفر کو بدنام کیا ہے کسی اور علم کو نہیں کیا۔ دو ہی باتیں ہیں۔ یا تو جن لوگوں نے یہ کتب تحریر کیں (خواہ غلط

یا صحیح) وہ خود تو علم جفر کے رموز سے آگاہ تھے مگر بخل کی وجہ سے غلط سلط کتابیں تحریر کر کے پیسہ کمایا اور یا پھر وہ علم جفر سے بالکل بے بہرہ تھے اور محض علم جفر کی اصطلاحات سے آگاہ تھے اور مستحصلاتِ جفر کو جس طرح دیکھا نقل کر دیا۔

عموماً ان کتب میں " کعبہ کہاں ہے "۔ " احوال حسن علی در جنگ سیالکوٹ چگونہ بود " یا " کیف امر رضا مع المامون " سوالات کا حل پایا جاتا ہے۔ جو ہندوستان میں شائع کی گئیں۔ منشی غلام حسین منجم کی کتاب " مفتاح الجفر " میں درج ہیں۔ یہ کتاب لکھنؤ سے ۱۲۹۵ھ میں شائع ہوئی تھی۔ اس کتاب کا سوا سو سال پرانا قدیم نسخہ میرے پاس موجود ہے۔ میں نے اس میں موجود ہر مستحصلہ پر طویل عرصہ جھک ماری مگر بے سود۔ یہ بات ذہن میں رکھیئے کہ موجودہ دور کی تمام جفری کتب قدیم " مفتاح الجفر " اور " ارواح الجفر " کی ترقی یافتہ نقل ہیں۔ کسی کتاب کے مصنف نے کتاب میں موجود اپنے مستحصلات کی ریسرچ یا تفصیل، تشریح یا امثال کے ذریعہ وضاحت نہیں کی۔

زیر نظر کتاب میں میری طویل عرصہ کی محنت کا نچوڑ آپ کو نظر آئے گا۔ اس کتاب کا ہر مستحصلہ خود حرف مستحصلہ یا اس کے نظیرہ سے ناطق ہوتا آ رہا ہے جہاں جہاں ہم رتبہ حرف حاصل کرنے کی اجازت ہے وہاں میں نے یہ بھی تحریر کر دیا ہے کہ کتنے حروف ہم رتبہ حروف سے ناطق کرتے ہیں۔ آپ کو کسی مستحصلہ میں یہ بات نظر نہیں آئے گی کہ مستحصلہ کو اس کے اصولوں اور قوانین سے ہٹ کر حل کر کے خود ساختہ جواب نکالا گیا ہے۔ ہر مستحصلہ اپنے قوانین

اور اصول وضوابط کے پیش نظر حل کیا گیا ہے اور ہر مستحصلہ کو پوری شرح و بسط کے ساتھ پیش کیا ہے ماسوائے مستحصلۂ اسلامی کے۔ جس کا راز قدرت کی طرف سے جتنا مجھ پر منکشف کیا گیا۔ صرف اتنا ہی میں نے پیش کر دیا اور جہاں اخفا کا حکم تھا وہاں واضح طور پر لکھ چکا ہوں کہ اس تشریح سے زیادہ میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ دراصل یہ علم انتہائی تقدس کا حامل ہے۔ اس کے لئے جس کامل یکسوئی توجہ اور زہد و اتقاء کی ضرورت ہے وہ مجھے حاصل نہیں ہے۔ اپنی کسب معاش کے لئے مجھے صبح سے رات تک کام کرنا پڑتا ہے تب جاکر اپنے عیال کا پیٹ بھرتا ہوں۔ دنیاوی مشاغل سے نمٹ کر جب رات کو مستحصلاتِ جفر پر غور کرنا شروع کرتا ہوں تو ذہن میں یہ خیال بھی موجود رہتا ہے کہ صبح پھر روزی کمانے جانا ہوگا۔ لہٰذا آرام بھی کرنا چاہیئے۔

بات خاصی طویل ہوگئی ہے۔ میں اپنے موضوع سے بھٹک گیا ہوں۔ بات ہو رہی تھی مستحصلہ اسلامی کی۔ انشاء اللہ وہ وقت دور نہیں جب میں اس کی مزید وضاحت اور طریق کار پیش کرنے کے قابل ہوسکوں گا۔

آپ کے لئے مستحصلہ ضناق پیش کر رہا ہوں۔ انتہائی شاندار مستحصلہ ہے عمل آسان، قوانین سادہ، جواب واضح۔ یہ اس مستحصلہ کی بے مثال خوبیاں ہیں صرف دو حروف (خود / نظیرہ) سے ناطق ہوکر بار بط جواب آئے گا۔ ایسا جواب جو آپ کے ذہن کے کسی گوشہ میں بھی موجود نہیں ہوگا۔

قوانین مستحصلہ پیش کر رہا ہوں۔ امید ہے آپ اسے انتہائی سہل پائیں گے۔

۱۔ مکمل سوال بشمولیت نام مع والدہ وغیرہ اور تاریخ سوال لکھ لیں۔

۲۔ سوال کو بسط حروف میں لکھ کر تخلیص کر لیں۔ یہ سطر اساس ہے۔

۳۔ سطر اساس کو مؤخر صدر کر دیں۔

۴۔ آپ کے پاس دو سطریں، سطر اساس اور سطر مؤخر صدر رہ گئیں۔ اس کے حروف کے اعداد ابقغ لکھ لیں۔

۵۔ سطر اعداد ابقغ سے احاد عشرات مآت طریق پر حروف بنالیں۔ یہ حروف مستحزہ ہیں۔

۶۔ حروف مستحزہ کو صدر موخر کر دیں۔

۷۔ سطر صدر موخر کے ہر حرف کے نیچے اس کا ابقغی عدد لکھ دیں۔

۸۔ ان ابقغی اعداد سے حروف بنانے کا طریقہ مختلف ہے۔ سب سے پہلے دو دو حروف کے جوڑوں کے نیچے لائن لگالیں تاکہ آسانی رہے۔ اب پہلے جوڑے کے اعداد سے اکائی کے حروف، دوسرے جوڑے کے اعداد سے دہائی کے حروف اور تیسرے جوڑے کے اعداد سے سینکڑہ کے حروف بنالیں۔ علیٰ ہذا القیاس۔ پوری سطر کے حروف بناکر ان حروف کو دوبارہ موخر صدر کر دیں۔

۹۔ سطر موخر صدر نمبر ۲ کو صدر موخر کر دیں۔ یہی سطر جواب بنائے گی، حروف یا تو خود ناطق ہوں گے یا ان کا نظیرہ۔ اس مستحصلہ میں چار حروفِ اسقاط ہیں۔ اگر یہ حروفِ جواب میں خود یا نظیرہ سے جواب نہ بنائیں تو آپ انہیں ساقط کر دیں۔ جفری اصطلاح میں یہ عجمی حروف یعنی گونگے حروف کہلاتے ہیں۔

حروف اسقاط ذ ک ط ث ہیں اور یہ چاروں ایک دوسرے کا نظیرہ ہیں۔

اس مستحصلہ سے کئی امثال حل کر کے پیش کر رہا ہوں۔ آپ تسلیم کریں گے کہ یہ مستحصلہ اس تعریف کا مستحق ہے جو میں نے کی ہے۔

مثال نمبرا

سوال: یا علیم! کیا انسان کی زندگی پر سیارگان کا اثر ہوتا ہے؟

حروفِ خالص؛ ک ی ا ن س ز د ب ر ث ھ و ت

تعداد حروف	١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣
سطر اساس	ک	ی	ا	ن	س	ز	د	ب	ر	ث	ھ	و	ت
موخر صدر	ت	ک	و	ی	ھ	ا	ث	ن	ر	س	ب	ز	د
اعداد	٦	٣	٧	٦	٢	٨	٩	٧	٤	٢	٧	٤	٨
حروف	د	ل	ذ	و	ک	ض	ط	ع	ث	پ	ع	ث	ح
صدر موخر	و	ح	ل	ث	ذ	ع	و	ب	ک	ث	ض	ع	ط
اعداد	٦	٨	٣	٤	٧	٧	٦	٢	٢	٤	٨	٧	٩
حروف	و	ح	ل	م	ذ	ذ	و	ب	ک	م	ض	ذ	ط
موخر صدر ١	ط	و	ذ	ح	ض	ل	م	م	ک	ذ	ب	ذ	و
موخر صدر ٢	و	ط	ذ	و	ب	ذ	ذ	ح	ک	ض	م	ل	م
صدر موخر	و	م	ط	ل	ذ	م	و	ض	ب	ک	ذ	ح	ذ
حروف ناطق	نظیرہ	خود	نظیرہ	خود	نظیر	خود	خود	نظیرہ	نظیرہ	ساقط	ساقط	نظیرہ	نظیرہ
جواب	ر	م	ث	ل	ک	م	و	ل	ع	-	-	ت	ک

تشکیل جواب ثمر کل علوم تک۔

تشریح

سیارگان کے ثمرات ان تمام چیزوں پر جن کا تعلق ہماری معلومات سے ہے۔ جو ہمارے علم میں ہیں۔ خواہ انسانی زندگی ہو، حیوانات ہوں پر وارد ہوتے ہیں اور ہر شئے ان کی گردش سے متاثر ہوتی ہے۔

مثال نمبر ٢

سوال: یا علیم! کیا انیس سو چھیاسی عیسوی میں اشاعت کے بعد کتاب خزینۂ جفر کو عوام کی پسندیدگی حاصل ہو گی؟

حروفِ خالص؛

ک ی ا ن س و ج ھ ع م ش ت ب د خ ز ف ر ح ص ل

جدول اگلے صفحہ پر

جواب	حروف ناطق	صدر موخر	موخر صدر ۲	موخر صدر ۱	حروف	اعداد	صدر موخر	حروف	اعداد	موخر صدر	اس اس	تعداد حروف
ک	نقطہ	ذ	ذ	ی	ہ	۵	ہ	ہ	۵	ل	ک	۱
ب	نقطہ	ع	ی	ہ	و	۲	غ	ل	۲	ک	ی	۲
ی	حرف	ی	ی	ا	ل	۳	ل	ق	۱	س	ا	۳
ہ	نقطہ	ق	ہ	و	م	۴	م	و	۴	ی	ن	۴
ی	حرف	ض	ش	ا	ق	۱	ق	ن	۵	ط	س	۵
ش	حرف	ش	ا	ل	ش	۲	خ	ز	۶	ا	و	۶
ہ	حرف	ض	ن	ض	و	۳	و	ہ	۵	ر	غ	۷
ی	نقطہ	خ	و	م	ط	۹	ظ	ی	۱	ن	ہ	۸
ش	حرف	ش	ہ	ع	ن	۵	ن	خ	۳	ف	ع	۹
ی	حرف	ی	ا	ق	ی	۱	ی	ا	۱	س	م	۱۰
ا	حرف	ا	ط	ع	ز	ی	ز	ی	۱	ز	ش	۱۱
م	حرف	م	ل	ش	ش	۲	ن	ق	۱	و	ت	۱۲
ن	حرف	ن	ا	ی	ہ	۵	ہ	ص	۸	غ	ب	۱۳
و	حرف	و	ض	و	ا	۱	ق	غ	۶	غ	و	۱۴
ر	نقطہ	و	و	ا	ی	۱	ی	ق	۱	و	خ	۱۵
ل	نقطہ	ض	م	ط	ع	۶	ع	ص	۲	ہ	ز	۱۶
ہ	حرف	ہ	ی	ہ	غ	۳	غ	ی	۱	ذ	ف	۱۷
ا	حرف	ا	ع	ن	ض	۱۰	ل	ظ	۹	ع	ر	۱۸
ا	حرف	ا	ش	ش	ا	۱	ا	ہ	۲	ث	ع	۱۹
ل	حرف	ل	ق	ی	ا	۱	ق	م	۲	م	ی	۲۰
ط	حرف	ط	ع	ز	ی	۱	ی	ت	۴	ش	ل	۲۱

تشریح

کتاب خوب بکے گی۔ نامور ثابت ہوگی اور اہل علم حضرات کے لئے "سونے" کی طرح قیمتی ہوگی۔

آپ کے ہاتھوں میں اس کتاب کا ہونا ہی اس مستحصلہ کی صداقت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ آپ دیکھئے کہ کس طرح سوال کے ۲۱ حروف کو قوانین کے تحت عمل سے گزار کر بعض حرف مستحصلہ یا اس کے نظیرہ سے جواب پیدا کیا گیا ہے۔ یہی جفر ہے جو عوام اور خصوصاً اہل حضرات سے جاننے والوں نے پوشیدہ رکھا ہے حروف مستحصلہ سے جواب کا استخراج ہی دراصل وہ اہم مرحلہ ہوتا ہے جس میں جفار کی ذہنی استعداد کی آزمائش ہوتی ہے۔ سطر جواب کا درست استخراج کرنا بڑے غور و فکر کا متقاضی ہوتا ہے اور یہ چیز مسلسل مشقوں، ریاضتوں سے حاصل ہوتی ہے۔

مثال نمبر۳

سوال: یا علیم اکیا لیاقت اللہ دین...... رسالہ آئینہ قسمت میں علم جفر پر مضامین لکھے؟

حروف خالص:

ک ی ا ل ق ت ہ ب ن ص ر م س ع ج ف ش

جدول اگلے صفحہ پر

تعداد حروف	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
اساس	ک	ی	ا	ل	ق	ت	ھ	ب	ن	ص	ر	م	س	ع	خ	ف	ض
موخر صدر	ض	ک	ف	ی	خ	ا	ع	ل	س	ق	م	ت	ر	ھ	ص	ب	ن
اعداد	۱	۳	۹	۴	۴	۵	۳	۵	۲	۱	۶	۸	۸	۳	۳	۱	۴
حروف مستحضرہ	ا	ل	ظ	د	م	ث	ج	ن	ر	ا	س	ض	ع	ل	ش	ا	م
صدر موخر	ا	م	ل	ا	ظ	ش	د	ل	م	ح	ث	ض	خ	س	ن	ا	ر
اعداد	۱	۴	۳	۱	۹	۳	۴	۳	۴	۸	۵	۸	۳	۶	۵	۱	۲
حروف مستحصلہ	ا	د	ل	ق	ظ	ش	د	خ	م	ف	ث	ض	خ	و	ن	ی	ر
موخر صدر ۱	ر	ا	ی	د	ن	ل	و	ق	خ	ظ	ض	ش	ث	د	ف	خ	م
موخر صدر ۲	م	ر	خ	ا	ف	ی	د	د	ث	ن	ش	ل	ض	و	ظ	ق	ج
صدر موخر	م	ج	ر	ق	ج	ظ	ا	و	ف	ض	ی	ل	د	ش	د	ن	ث
حروف ناطق	خود	خود	نظیرہ	خود	نظیرہ	نظیرہ	خود	نظیرہ	نظیرہ	نظیرہ	خود	خود	خود	نظیرہ	نظیرہ	خود	ساقط
جواب	م	ع	د	ق	ف	م	ا	ر	خ	ل	ی	ل	د	ز	ص	ن	—

مع ۔ دقف ۔ امر ۔ خلیل ۔ زد ۔ نص

جواب کسی تشریح کا طلبگار نہیں ہے۔ سائل کو علمِ جفر پر مضامین لکھنے کے لئے خود کو وقف کرنے کا حکم واضح طور پر مستخرج ہوا ہے۔ یہی اس مستحصلہ کی خوبی ہے کہ اس سے مستخرجہ جواب بامعنی، بامقصد اور واضح ہوتا ہے۔

آیئے چند اور مثالوں سے مزید آپ پر یہ بات ثابت کر دوں کہ علمِ جفر اب بھی موجود ہے ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ یہ علم جن کے سینوں میں بند ہے وہ اسے عوام کی بھلائی کے لئے نت نئی تحقیقات سے مزین کر کے سامنے لائیں۔ قبر کے کیڑوں کی خوراک نہ بنائیں۔

میرے ایک انتہائی قریبی دوست اور مربی آئے دن کے نقصانات اور گھریلو پریشانیوں سے بہت پریشان رہتے ہیں انہیں کسی نے بتایا کہ صدقہ ردِّ بلا ہے۔ صدقہ دیجئے۔ بحث اس بات پر چل نکلی کہ کس چیز کا صدقہ دیا جائے کسی نے گوشت بتایا۔ کسی نے بکرا، کسی نے کچھ، کسی نے کچھ۔ مجھ سے پوچھا تو میں نے اس مستحصلہ سے انہیں صدقہ کی چیز کے بارے میں بتایا۔ آپ بھی دیکھئے کہ اس مستحصلہ سے کس چیز کا صدقہ دینے کا حکم ہوا۔

مثال نمبر ۴

سوال: یا علیم! عبدالرشید بن حلیمہ بی بی اپنی گردش ختم کرنے کے لئے کس شئے کا صدقہ دیں؟

حروفِ خالص:

ع ب د ا ل ر ش ی ن ح م ہ ک خ ت س ص ق

تعداد حروف	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
اساس	ع	ب	و	ا	ل	ر	ش	ی	ن	ح	م	ھ	ک	خ	ت	س	ص	ق
موخر صدر	ق	ع	ص	ب	س	د	ت	ا	خ	ل	ک	ر	ھ	ش	م	ی	ح	ن
اعداد	۸	۹	۴	۳	۹	۶	۷	۲	۲	۳	۶	۷	۷	۹	۸	۷	۸	۶
حروف ممتزجہ	ج	ص	ث	ج	ص	خ	ز	ک	ر	ب	س	ذ	ز	ص	ض	ز	ف	خ
صدر موخر	ح	خ	ص	ف	ت	ز	ث	ض	ص	ص	خ	ز	ز	ذ	ک	س	ر	ب
اعداد	۸	۶	۹	۸	۴	۷	۳	۸	۹	۹	۶	۷	۷	۷	۲	۶	۲	۲
حروف متحصلہ	ح	و	ص	ف	ت	ذ	ج	ح	ص	ص	خ	ذ	د	ز	ک	س	ر	ر
موخر صدر ۱	ر	ح	ر	و	س	ص	ک	ف	ز	ت	ز	ذ	ذ	خ	غ	ج	ص	ص
موخر صدر ۲	ص	ر	ص	ح	ح	ر	خ	و	خ	س	ذ	ص	ذ	ک	ز	ف	ت	ز
صدر موخر	ص	ز	ر	ت	ص	ف	ح	ز	ح	ک	ر	ذ	غ	ص	و	ذ	غ	س
حروف ناطق	نظیرہ	خود	نظیرہ	خود	خود	خود	نظیرہ	نظیرہ	نظیرہ	خود	نظیرہ	نظیرہ	نظیرہ	نظیرہ	نظیرہ	نظیرہ	خود	خود
حروف جواب	د	ز	و	ت	ص	ف	ت	ش	ت	ک	و	ک	ی	د	ر	ک	ج	س
	زد		تو		صفت			گوشت					دیگ		کر		پیج	

کیا جواب میں آپ کسی قسم کی تشریح کی ضرورت اب بھی محسوس کرتے ہیں؟

کم از کم جن صاحب کے لئے یہ مستحصلہ حل کیا تھا وہ تو اس کے جواب پر بہت دیر تک حیران ہوتے رہے کہ کس طرح وضاحت سے جواب ملا ہے۔

مثال نمبر ۵۔

سوال: یا علیم! کیا انیس سو چھیاسی میں جمیلہ بیگم بنت حسن جہاں کا مکان حسب منشا قیمت پر فروخت ہو جائے گا؟

حروفِ خالص:

ک ی ا ن س و ج ھ ع م ل ب ت ح ش ق ر ف خ

جدول اگلے صفحہ پر

تعداد حروف	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
اساس	ک	ی	ا	ن	س	و	ج	ھ	ع	م	ل	ب	ت	ح	ش	ق	ر	ف	خ
موخر صدر	خ	ک	ف	ی	ر	ا	ق	ن	ش	س	ح	و	ت	ج	ب	ھ	ل	ع	م
اعداد	۸	۳	۹	۶	۸	۷	۴	۱	۱	۱	۲	۸	۸	۲	۵	۶	۵	۶	۱
حروف مستحصلہ	ح	ل	ظ	و	ف	ذ	د	ی	ق	غ	ب	ف	ض	ب	ن	خ	ھ	س	ق
صدر موخر	ح	ق	ل	س	ظ	ھ	و	خ	ف	ن	ذ	ب	و	ض	ی	ف	ق	ب	غ
اعداد	۸	۱	۳	۶	۹	۵	۶	۶	۸	۵	۷	۲	۴	۸	۱	۸	۱	۲	۱
حروف مستحصلہ	ح	ا	ل	س	ظ	ث	د	و	ف	ن	ذ	ر	د	ح	ی	ف	ق	ر	ا
موخر صدر نمبر ۱	ط	ح	ر	ا	ق	ل	ف	س	ی	ظ	ح	ث	د	و	ر	و	ذ	ف	ن
موخر صدر نمبر ۲	ن	ا	ف	ح	ذ	ر	و	ا	ر	ق	و	ل	د	ف	ث	س	ح	ی	ظ
صدر موخر	ن	ط	ا	ی	ف	ح	ح	س	ذ	ث	ر	ف	و	د	ا	ل	ر	و	ق
حروف ناطق	خود	نظیرہ	خود	خود	خود	نظیرہ	خود	نظیرہ	نظیرہ	خود	خود	نظیرہ	خود	خود	خود	نظیرہ	خود	نظیرہ	نظیرہ
حروف جواب	ن	م	ا	ی	ف	ت	ح	ا	ک	ث	ر	ج	و	د	ا	ض	ر	ر	ہ

مانے/نمائی (۱–۴) — فتح (۵–۷) — اکثر (۸–۱۱) — جادو (۱۲–۱۵) — ضر (۱۶–۱۷) — رہ (۱۸–۱۹)

تشریح

مکان پر جادو کے ذریعہ بندش کی گئی ہے جب بھی فروخت کی بات چلتی ہے جادو کے نقصان کی بناء پر مکان فروخت نہیں ہوپاتا۔ جب بندش ختم ہوگی۔ مکان فروخت ہوجائے گا۔

اوپر دی گئی پانچ مختلف طرز کی مثالوں سے مستحصلہ کی صداقت اگرچہ واضح طور پر ثابت ہوچکی ہے مگر کچھ شکی ذہنوں میں شاید یہ گمان گزرے کہ سوالوں کو مخصوص طرز (PATTERN) میں ڈھال کر مستحصلہ حل کیا ہے چھٹی مثال ذہن سے تمام شکوک وشبہات دور کر دے گی۔

مثال نمبر ۶

سوال : یا علیم! کیا ہمزاد کی تسخیر شہری آبادی میں ممکن ہے ؟

حروفِ خالص :

ک ی ا ھ م ز د ت س خ ر ش ب ن

جدول اگلے صفحہ پہ

تعداد حروف	اساس	موخر صدر	اعداد	حروف مستحصلہ	صدر موخر	اعداد	حروف مستحصلہ	موخر صدر	موخر صدر	صدر موخر	حروف ناطق	حروف جواب
۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تشریح:

شہر کے ہنگاموں سے دور یہ عمل کیا جائے۔ جواب انتہائی واضح استخراج ہوا ہے۔

عزیزانِ گرامی!

یہ مستحصلہ "ضحاق" ہے۔ عربی قواعد میں ممتاز اور منفرد اہمیت کا حامل مستحصلہ ہے۔ اس کو روزمرہ کے مسائل کے حل معلوم کرنے کے لئے زیرِ مشق رکھیے۔ انشاءاللہ آپ کی پیشگوئیاں درست ثابت ہوا کریں گی۔ میں جگہ جگہ اس امر کی تاکید کر رہا ہوں کہ سطر جواب کو ناطق کرنے کے لئے انتہائی فکر و تدبر سے کام لیا جائے تو جواب پر جفار کامل اعتماد کر سکتا ہے اور اگر خود جفار ہی جواب کے استخراج پر گومگو کے عالم میں رہے تو سائل کیا مطمئن ہوگا؟

مستحصلۂ اسم اعظم

اسم اعظم "اللہ" کی شمولیت سے حل ہونے والا یہ مستحصلہ کسی تعریف و تعارف کا محتاج نہیں۔ مجھے پہلی بار یہ سعادت حاصل ہوئی ہے کہ میں اہل علم حضرات کی خدمت میں یہ مستور و مخفی قاعدہ پیش کر رہا ہوں۔

اس مستحصلے سے مستخرجہ جوابات کی صداقت کے لئے اسم ذات باری تعالیٰ کی ضمانت سے بڑھ کر اور کچھ پیش نہیں کرونگا۔ اس مستحصلہ کو باوضو، مکمل طہارت اور کامل یکسوئی سے اپنے دینی و دنیاوی مسائل کے اسرار معلوم کرنے کے لئے استعمال کیجئے۔ مجھے کامل یقین ہے کہ اہل علم حضرات کو اس مستحصلہ سے مایوسی نہیں ہوگی۔

اس قاعدہ کا طریق کار انتہائی سہل اور عام فہم ہے۔ میں انتہائی سلیس الفاظ میں اپنے تمام قواعد کی وضاحت کرتا چلا آرہا ہوں۔ اس قاعدہ کے اصول و قواعد بھی اپنے مخصوص پیرائے میں بیان کر رہا ہوں۔ انہیں سمجھنا مشکل نہیں ہے۔

۱۔ باوضو ہو کر ایک کاغذ پر اسم اعظم "اللہ" کو بسط حرفی میں لکھ لیجئے۔

۲۔ دوسری سطر میں اسم اعظم مبارکہ کے ہر حرف کا عدد اس حرف کے نیچے لکھ لیجئے۔

۳۔ اب اپنا مکمل سوال بسط حرفی میں اسم ذات "اللہ" کے ہر حرف

کے نیچے بچھاتے چلے جائیں۔

۴۔ سوال مکمل بسط حرفی میں لکھنے کے بعد اوپر سے نیچے اسم اعظم کے اعداد سمیت مکمل حروفِ سوال کے اعداد جمع کر لیجئے۔ اگر مجموعہ ۲۸ سے زیادہ ہے تو ۲۸ پر تقسیم کر کے جو باقی بچے وہ عدد لکھ لیجئے۔

۵۔ اس طرح آپ کے پاس چار اعداد ہوں گے۔ ان اعداد کو ان کے مرتبہ کے مطابق ابجد نوحی سے حروف میں بدل دیجئے۔ اس طرح آپ کے پاس چار حروف ہوں گے۔

۶۔ ایک مربع بنائیے اس کے خانہ اول میں یہ چاروں حروف بالترتیب لکھ دیجئے۔ مربع کے اوپر اسم ذات "اللہ" کے ہر حرف کے اعداد لکھ لیجئے تاکہ ترفع دینے میں آسانی رہے۔

۷۔ اب چار حروف مستحصلہ کو اسم ذات کے اعداد کے مطابق ہر خانہ میں دیجئے۔ اس طرح مربع مکمل ہوگا۔

آپ کی سہولت کے لئے مربع کی تکمیل کا طریق کار لکھ رہا ہوں اسے بغور سمجھئے:

فرض کیجئے اسم اعظم کی شمولیت سے اعداد سوال مستخرج ہوئے۔

۵ ۲ ۱ ۴ ان کے حروف ھ ب ا د بنے

یہ مربع کا پہلا خانہ ہیں۔

مربع اگلے صفحہ پر

اسم اعظم ا ل ل ہ

۱ ۳ ۳ ۵

۴	۳	۲ ح ہ د ز	۱ ہ ب ا د
۸	۷	۶	۵
۱۲	۱۱	۱۰	۹
۱۶	۱۵	۱۴	۱۳

دوسرے خانہ کے اوپر ۳ کا عدد اسم اعظم کے حرف "ل" کا ہے۔ خانۂ اول میں حروف ہ ب ا د کو دوسرے خانہ میں ترفع دیجئے یعنی ہ کی بجائے ح، ب کی بجائے ہ، ا کی بجائے د اور د کی بجائے ز لکھئے یعنی ترفع سے دوسرا خانہ ح ہ د ز سے مکمل ہوگا۔ تیسرے خانہ کی تکمیل کے لئے دوسرے خانہ کے حروف کو ترفع دیجئے۔ علیٰ ہذا القیاس۔

تمام مربع کو مذکورہ بالا طریقہ پر مکمل کر لیجئے۔ یہ حروف مستحصلہ ہیں۔ ان سے استخراج جواب کا طریق کار مکمل وضاحت سے لکھ رہا ہوں تاکہ آپ یہ سمجھ سکیں کہ چونسٹھ حروف میں سے جواب کے حروف کس طرح الگ کئے جاتے ہیں۔

چونکہ تمام حروفِ مستحصلہ مربع خانوں میں ہیں۔ اس لئے مربع ہی سے مثالاً طریق لکھ رہا ہوں کہ کس انداز پر حروفِ مستحصلہ کا انتخاب کیا جائے گا۔

ذرا سی ذہنی کاوش تو آپ کو ضرور کرنا ہوگی۔ یہ علم جفر کے قواعد میں مختلف قسم کی کھانا پکانے کی تراکیب نہیں ہیں جنہیں آپ بآسانی سمجھ جاتے ہیں۔

اعداد برائے حروفِ مستحصلہ

۳	۲	۲	۴
۱۶	۱۴	۱۲	۱۰
۸	۶	۴	۲
۷	۵	۳	۱
۱۵	۱۳	۱۱	۹

اسے آسان الفاظ میں یوں سمجھئے خانہ نمبر ۱، نمبر ۲، نمبر ۹، نمبر ۱۰ میں موجود حروف میں سے چوتھا حرف، حرف مستحصلہ ہے۔ خانہ نمبر ۳، نمبر ۴، نمبر ۱۱، نمبر ۱۲ اور خانہ نمبر ۵، نمبر ۶، نمبر ۱۳، نمبر ۱۴ میں دوسرا حرف، حرف مستحصلہ ہوگا۔ اور خانہ نمبر ۷، نمبر ۸، نمبر ۱۵ اور نمبر ۱۶ میں تیسرا حرف، حرف مستحصلہ ہوگا۔ یہ سولہ حروف مکمل جواب عنایت کریں گے۔ حروف گنتی کی ترتیب ۱، ۲، ۳، ۴ کے مطابق اٹھانے ہوں گے۔

جواب کو ناطق کرنے کے لئے دو اصول ہیں۔

۱۔ یا حرفِ مستحصلہ خود ناطق ہوگا۔

۲۔ ورنہ اس حرف کا نظیرہ جواب دے گا۔

اس مستحصلہ میں پانچ حروف جفار ساقط کر سکتا ہے اور وہ حروف مندرجہ ذیل ہیں۔ اگر یہ حروف جواب کے سولہ حروف میں شامل ہوں اور بآسانی ناطق نہ ہوں تو انہیں ساقط کر دیجئے۔ جواب پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

حروف اسقاط

ذ ض ط ث ک

مستحصلہ کو مزید سمجھانے کی خاطر کئی امثال حل کر کے پیش کر رہا ہوں ان سے آپ کو اس کو سمجھنا آسان ہو جائے گا۔ وہ صاحب علم حضرات جو جفر کی تہہ تک پہنچنا چاہتے ہیں۔ اس مستحصلہ پر ضرور غور فرمائیں۔ مربع کے سولہ خانوں میں چونسٹھ حروف ہوں گے۔ عام مبتدی پہلی طرح (جو اوپر دی جا چکی ہے) سے اپنے مقصد کے مطابق جواب حاصل کر سکیں گے۔ البتہ تحقیقی اذہان کے لئے وسیع و عریض جواب حاصل کرنے کے لئے مزید طرحات لکھ رہا ہوں تاکہ وہ اس پر مزید ریسرچ کر سکیں۔

طرح					
طرح اول	۴	۲	۲	۳	(اوپر دی جا چکی ہے)
طرح دوم	۳	۲	۲	۴	
طرح سوم	۲	۲	۳	۴	
طرح چہارم	۲	۲	۴	۳	
طرح پنجم	۲	۴	۳	۲	
طرح ششم	۴	۳	۲	۲	

طرح				
طرح ہفتم	۱	۲	۳	۳
طرح ہشتم	۱	۲	۳	۴
طرح نہم	۲	۳	۴	۱
طرح دہم	۳	۴	۱	۲
طرح یازدہم	۴	۱	۲	۳
طرح دوازدہم	۴	۳	۲	۱
طرح سیزدہم	۳	۲	۱	۴
طرح چہاردہم	۲	۱	۴	۳
طرح پانزدہم	۱	۴	۳	۲
طرح شانزدہم	۲	۱	۳	۴

چونکہ مربع ۱۶ خانوں پر مشتمل ہوتا ہے اسی لئے اس مستحصلہ سے وضاحتی جواب حاصل کرنے کے ۱۶ مختلف طریقے ہیں جنہیں اصطلاحات جفری کے مطابق قانون طرحات کہا جاتا ہے۔

صاحبانِ علم اور مبتدی حضرات کے فرق کو ذہن میں رکھ کر میں نے ضروری وضاحت اس مستحصلہ کے بارے میں پیش کر دی ہیں۔ اس سے فیضیاب ہونا اپنی ذہنی صلاحیتوں اور ذات حق تعالیٰ کے کرم پر منحصر ہے۔

اس قاعدۂ مقدس کی امثال اور تشریحی حل کو بغور مطالعہ فرمائیے۔ انشاءاللہ مستحصلہ مکمل گرفت میں آجائے گا۔

مثال نمبر ۱

یا علیم! کیا عبدالرشید بن حلیمہ بی بی اپنے مکان کا مقدمہ جیت جائے گا ؟

	ا	ل	ل	ھ
	۱	۳	۳	۵
	ک	ی	ا	ع
	ب	د	ا	ل
	ر	ش	ی	د
	ب	ن	ح	ل
	ی	م	ح	ب
	ی	ب	ی	ا
	ب	ن	ی	م
	ک	ا	ن	ک
	ا	م	ق	د
	م	ھ	ج	ی
	ت	ج	ا	ی
	ک	ا	ء	:
جمل مرتفع	۲۶	۱۳	۳	۹
حروف مستخفرہ	ص	م	ج	ط

	ا ۱	ل ۳	ل ۳	ھ ۵
	ض م ج ط	ا ع و ل	د ق ط س	ط خ ن ر
	ی ذ س ش	م غ ص خ	ع ج ش ظ	ش ح ض د
	ت ط ظ ھ	ذ ل ب ج	غ س ھ ک	ھ ر ی ع
	و ش ک ف	ط خ ن ر	ل ظ ف ث	ف د ت ع
اعداد طرح	۴	۲	۲	۳

حروف مستحصلہ :

ھ ش ل غ س ج ی ض ف ط خ ع ظ ق ت ن

نظیرہ/خود - حروف جواب

ھ ش ل ن ا ج ی ل ج ط ی ب م ھ ت ن

جواب : انشاءاللہ جی چل طے بہم نت

تشریح :

سائل کو بتا دیا گیا ہے کہ اسے انشاءاللہ مقدمہ میں فتح نصیب ہوگی۔
یہ مستحصلہ نومبر ۱۹۸۵ء میں نکالا گیا تھا اور بفضل خداوندی سائل نے ماہ اپریل ۱۹۸۶ء میں مقدمہ میں کامیابی حاصل کر لی۔ یعنی کل ساڑھے چار ماہ کی مدت میں سائل کے مقدمہ کے متعلق جواب کی درستگی کا ثبوت مل گیا۔

مثال نمبر ۲

یا علیم۔ کیا کاظم حسن بن مہر منیر فاطمہ چارٹرڈ اکاؤنٹینسی کے فائنل امتحان میں کامیاب ہوگا؟

ا	ل	ل	ه
۱	۳	۳	۵
ک	ی	ا	ک
ا	ظ	م	ح
س	ن	ب	ن
م	ھ	ر	م
ن	ی	ر	ف
ا	ط	م	ھ
ج	ا	ر	ت
ر	د	ا	ک
ا	د	ن	ت
ی	ن	س	ی
ک	ی	ف	ا
ی	ن	ل	ا
م	ت	ح	ا
ن	م	ی	ن
ک	ا	م	ی
ا	ب	ھ	و
ک	ا	ء	ء
۱۶	۱۱	۵	۷
ع	ک	ھ	ز

اعداد

ا	ل	ل	ه
۱	۳	۳	۵
ع ک ھ ز	ق ن ح ی	ت ف ک م	ظ ت ع ص
غ ش ف ق	ج ض ر ت	و ا ث ذ	ک و غ ب
ل ز ا ج	س ی د و	ص م ز ط	ث ص ل ن
خ ق م س	ظ ت ع ص	ب ذ ق ش	ز ب خ ض
۴	۲	۲	۳

اعداد طرح

حروف مستحصلہ:

ج ق ی ض م ا ل غ س ز ت ن ذ ف خ ع

حروف جواب: ج ھ ی ل م ا ل ن ا ش ت ن گ ج ی ب

جواب: جھیل الم شان تنگ جیب

تشریح:

سائل کو بتایا گیا ہے کہ اسے امتحان میں ناکامی کا دکھ اٹھانا پڑے گا کوئی رکاوٹ درپیش ہوگی۔

واللہ اعلم بالصواب

مثال نمبر ۳

یاعلیم ا کیا عاشق حسین بن جمیلہ بیگم کسی کامرس کالج کا پرنسپل بن جائے گا؟

	ا	ل	ل	ھ
	۱	۳	۳	۵
	ک	ی	ا	ع
	ا	ش	ق	ح
	س	ی	ن	ب
	ن	ج	م	ی
	ل	ھ	ب	ی
	ک	م	ک	س
	ی	ک	ا	م
	ر	س	ک	ا
	ل	ج	ک	ا
	ب	ر	ن	س
	ب	ل	ب	ن
	ج	ا	ی	ک
	ا	=	=	=
اعداد	۶	۸	۳	۲۰
حروف	و	ح	ج	ت

	ا	ل	ل	ھ
	۱	۳	۳	۵
	وح ج ت	ط ک و ذ	ل ن ط غ	ف ق ن ھ
	ص ر س و	ش ث ص ط	خ ض ش ل	ا ج ض ف
	ب د ظ ص	ھ ز ب ش	ع ی ھ خ	م س ی ا
	ن ع ک ب	ف ق ن ھ	ر ت ف ع	ذ ظ ث م
طرح	۴	۲	۲	۳

حروف مستحصلہ:

ص و ز ث ی ض ی ض ب ت ق ک ث ن ت ن

حروفِ جواب نظیرہ اخود

د و ز ط ی ل خ ل ب ت ھ ت ک ن ت ن

جواب: زود طے خلل بہت تنگ نت

تشریح: سائل کو بتایا کہ قبل ازیں جو پریشانیاں اور تنگی ترقی کی راہ میں حائل تھیں۔ وہ تمام خلل انشاء اللہ جلدی دور ہو کر ترقی کی راہیں کھلیں گی انشاءاللہ۔

واللہ اعلم بالصواب

قارئین کرام! مستحصلہ اسم اعظم کی تشریح مثالوں کے ذریعہ میں نے اپنی بساط علم کے مطابق کردی ہے۔ سمجھنا آپ کا کام ہے۔

مستحصلہ عناقیر

عربی قواعد میں "عناقیر" کا مقام منفرد ہے۔ یہ قاعدہ ایک مخصوص طرز کے مربع سے حل کیا جاتا ہے۔ عام طور پر مربع کے سولہ خانے ہوتے ہیں لیکن اس قاعدہ کا مربع بیس خانوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

جی ہاں! آپ حیران نہ ہوں اس قاعدہ کا مربع بیس خانوں پر بہ طریق ذیل مشتمل ہوتا ہے۔

شکل تمثیلی مربع

۱۸					۱۷
	۴	۳	۲	۱	
	۸	۷	۶	۵	
	۱۲	۱۱	۱۰	۹	
	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	
۲۰					۱۹

اس مربع میں خانوں کی ترتیب جو اوپر کے تمثیلی نقشہ میں دی گئی ہے وہ محض آپ کو سمجھانے کے لیے دی گئی ہے جبکہ مستحصلہ کے تالیف کار ہیں یہ ترتیب نہیں

ہوتی۔

اس مستحصلہ کا حل بہت مختلف ہوتا ہے۔ ذہنی ورزش تو ہر مستحصلہ میں ہوتی ہے مگر اس قاعدہ میں ذہنی ورزش بہت دلچسپ جواب برآمد کرتی ہے۔ ایسا جواب جو انسان کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتا۔ جواب کا حرف یا تو خود حرف مستحصلہ ہوتا ہے اور یا اس کا عکس (نظیرہ) تیسرا کوئی حرف کسی طرف سے نہیں لیا جاتا۔

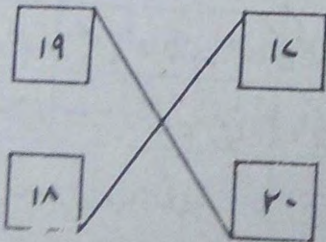
اس قاعدہ کی مکمل تشریح پیش کر رہا ہوں اور اس کے بعد جو امثال حل کروں گا اس پر غور کر کے آپ اچھی طرح اس مستحصلہ کو سمجھ سکیں گے۔

۱۔ سوال کو مکمل طور پر اس انداز میں لکھیے کہ اس کے الفاظ بیس ہوں زیادہ نہ ہوں۔ کم ہوں تو کوئی بات نہیں۔ زیادہ ہوں گے تو آپ کو دوسرا مربع کشید کر کے سوال کو پھیلانا پڑے گا۔

۲۔ اوپر دیئے گئے مثالی مربع کی طرح ایک مربع بیس خانوں پر مشتمل کشید کر لیجیے۔ خانے ذرا بڑے بنا لیجیے گا تاکہ الفاظ درست طور پر خانوں میں سما سکیں۔

۳۔ مربع کے اندرونی سولہ خانوں میں سوال کا ہر لفظ آتشی چال میں پر کر لیں۔

۴۔ بیرونی چار خانوں میں لفظ نمبر ۱۷ تا نمبر ۲۰ مندرجہ ذیل طریق پر آئیں گے۔



۵۔ پھر نوٹ کر لیجئے کہ آتشی چال میں اولاً سولہ خانوں میں سوال کے الفاظ لکھیے اور باقی الفاظ بیرونی خانوں میں مندرجہ بالا ترتیب کے مطابق لکھ کر مربع مکمل کر لیجئے۔ اگر سوال کے الفاظ بیس سے کم ہوں تو اس وقت تک پُر کریں جب تک کہ مربع مکمل نہ ہو جائے۔

۶۔ اب حروف مستحصلہ حاصل کرنے کا طریق کار سمجھ لیجئے: پہلی سطر میں پہلے بیرونی چار خانوں کا پہلا حرف اور پھر اندرونی چار چار خانوں سے ۱۶ حروف اول ایک سطر میں لکھ لیں۔ حروف اوپر سے نیچے کی طرف آتے ہوئے لیں۔ یہ بیس حروف ہوں گے۔

۷۔ دوسری سطر کے بیس حروف یعنی ہر خانے کے لفظ کا دوسرا حرف لے کر دوسری سطر مکمل کر لیں۔

اب آپ کے پاس اوپر نیچے دو سطور بیس بیس حروف کی حاصل ہو گئیں۔

۸۔ درمیان میں ایک عمودی خط اس طرح کشید کریں۔ دونوں سطور دو حصوں میں منقسم ہو جائیں یعنی دو سطور کے بیس حروف دائیں طرف ہوں اور بیس حروف بائیں طرف ہوں۔

۹۔ دائیں طرف کی دو سطور کے نیچے تیسری سطر میں حصہ دوم کی سطر کے حروف الٹی طرف سے لکھ لیں۔ یعنی آخر تا اول۔ اسی طرز پر دوسری طرف کی دوسری سطر کے حرف الٹی طرف سے لکھ کر چوتھی سطر دائیں طرف کی مکمل کر لیں۔

۱۰۔ اب ان چار سطور سے حروف بہ طریق زبر، ایک سطر میں لکھ لیجئے یہ چالیس حروف کی سطر۔ سطرِ جواب ہوگی۔

مثلاً

د	ج	ب	ا
ح	ز	و	ھ
ل	ک	ی	ط
ع	س	ن	م

سطرِ جواب: ا ھ ط م ب و ی ن ج ز ک س د ح ل ع

مندرجہ بالا طریق پر بچھائی ہوئی سطرِ جواب یا تو خود ناطق ہوگی یا اس کے حروف کا نظیرہ جواب بنائے گا اور جواب واضح، بارابطہ اور TO THE POINT ہوگا۔

اس قاعدہ سے امثال حل کر کے مزید وضاحت کر رہا ہوں۔ ان پر غور کر لیں مستحصلہ انتہائی آسان اور قابلِ فہم ہے۔

مثال نمبر ۱۔

یا علیم! کیا درود شریف پڑھنے سے انسان پر رحمتیں نازل ہوتی ہیں؟

رحمتیں					انسان
	رحمتیں	ہیں	شریف	کیا	
	درود	درود	پر	کیا	
	شریف	سے	نازل	انسان	
	ہوتی	سے	پڑھنے	پڑھنے	
پر					نازل

حروف مستحزہ سطر ۱ : ان رب ک ک اب ش ب | ن ب ھ د س س ر د ش ھ
" " ۲ : ن ا ح ر ی ی ن ر ر ر | ا ر ی ر ی ی ح ر ر د
" " ۳ : ھ ش د ر س س د ھ ب ن
" " ۴ : د ر ر ح ی ی ر ی ر ا

سطرِ مستحصلہ : ان ھ و ن ا ش ر ر ع د ر ب ر ر ح ک ی س ی ک
ی س ی ا ن د ر ب ر ھ ی ش ر ب ر ب ر ن ا

جواب :

ک ی	روح	ص رب	روح	ون از	ان ھ
کی	روح	بصر	روح	نواز	ہاں

ش رب	ب رھ ی	ن ص ر	س ی ا	ک ی	ا ی
بشر	پڑھے	نصر	اسے	گی	آئے

ون س	رب
سنو	رب

تشریح :

درود شریف پڑھنے سے روح کو بالیدگی نصیب ہوگی۔ روح میں دیکھنے کی قوت آئے گی۔ فتح و نصرت ملے گی۔ رب کی طرف سے تاکید ہے کہ :

انسانو! درود پڑھو۔

صلی اللہ علی حبیبہٖ محمد و آلہٖ واصحابہٖ وسلم

اب اس قاعدے سے ایک اور مثال حل کر رہا ہوں۔ ایک اچھوتا سوال :

مثال نمبر ۲

یا علیم ! کیا علمِ جفر دنیا سے ختم ہو چکا ہے یا اب بھی اس کا وجود دنیا میں ہے ؟

کیا					میں
	چکا	اب	کا	کیا	
	اس	علم	ہو	بھی	
	جفر	دنیا	ہے	ختم	
	یا	سے	دنیا	وجود	
ہے					علم

حروف مستحضرہ

" سطر ۱ : م ع ک ھ ی ب خ د ک ھ | ھ د ا ع د س ج ا ج ی
" " ۲ : ی ل ی ی ھ ث ج ا و | ی ن ب ل ن ی ک س ف ا
" " ۳ : ی ج ا ج س د ع ا د ھ
" " ۴ : ا ف س ک ی ن ل ب ن ی

حروفِ مستحصلہ :

م ی ی ا ع ل ج ف ک ی ا س ھ ی ج ک ی ی س ی ب ھ د
ن خ ث ع ل د ج ا ب ک ا د ن ھ و ھ ی

جواب:

م خ	ی ا ب ل ج	ف ک ی ا	ا ھ	ی ج	ک ی
خم	بچائے	کافی	آہ	جی	یک

ی ا	ی ب ھ د	ن ی ت	ع ل و	ج س	ب ک ا
آئے	بھید	نیت / تین	علو	سچ	پاک

ص ن ق	ر ھ ی
نقص	رہے

تشریح:

ابھی علم کا کافی حصہ بچا ہے اسے حاصل کرنے کا بھید تین صفات پر مبنی ہے۔ عالی مرتبت ہو، سچ بولتا ہو اور عیوب و نقائص سے پاک رہے۔

مثال نمبر ۳۔

یا علیم! کسی فوت شدہ مسلمان مرد یا عورت کا حج بدل کروانے سے اس مردہ کو حج کا ثواب ملتا ہے؟

ملتا					کا
	کا	کروانے	مردہ	کسی	
	اسس	نوت	عورت	سے	
	شدہ	حج	حج	یا	
	بدل	مرد	مسلمان	کو	
ثواب					ہے

حروف مستحفرہ

سطر ۱: ک ھ م ش ک س ی ک م ع	ع م ک ف ح م ک ا ش ب
۲: ا ی ل و س ی ا و ر و	خ س ر و ج ر ا س د د
۳: ب ش ا ک م ح ف ک م ح	
۴: د د س ا ر ج و ر س ج	

حروف مستحصلہ:

ک ا ب د ھ ی ش د م ل ا س ت و ک ا ک س م ر س ی ح ج ی

ا ف و ک و ک ر م ر م س ئ و ع ج

جواب:

ب ا ک	د ھ	خ ش ص	م ا ل	ا ث ر	ا ک	ک ا
پاک	دے	شخص	مال	اثر	اک	کا

م ر س ی	ح ج	ا ی	ج و	ک ر	ک ر م	ر م ا	ب ر
میسر	حج	آئے	جو	کر	کرم	امر	بر

ع ج
حج

تشریح:

پاک مال سے حج بدل کروائے تو اس کا اثر و ثواب مردہ شخص جس کی طرف سے حج کروایا جائے پہنچتا ہے۔

مثال نمبر۴

یا علیم! کیا محمد امین بن شہناز اختر موجودہ بیماری سے نجات پا کر صحت مند ہو جائے گا؟

گا					محمد
	کیا	مند	پا	بیماری	
	کر	موجودہ	محمد	صحت	
	اختر	سے	جائے	امین	
	ہو	بن	شہناز	نجات	
امین					کیا

حروف مستحضرہ

سطر ۱: ک ا م ک ک ی ا ھ م م | س ب ب م ج ش ب ص ا ن

سطر ۲: ا م ح ی ی ر خ و ن و | ی ن ا ح ا ھ ی ح م ج

سطر ۳: ن ا ص ب ش ج م ب ب س

سطر ۴: ج م ح ی ھ ا ح ا ن ی

مستحصلہ: ک ا ن ج ا م ا م م ح ص ت ک ی ب ی ک ی ش
ھ ک ر ج ا ا خ م ح ھ و ب ا م ن ب ن م د س ی

ک ا	ن ج ا م ا	م م	ح ص ت	ک ی	ب ی ک ی ش ھ
اک	انجام	×	صحت	کی	بے شک ہے

ک ر ف	ا س ی	م ت	ھ و	ب س	م ن ع	ن ظ ر ا ی
فکر	اسے	مت	ہو	بس،	منع	نظر آئے

اک انجام صحت کی بے شک ہے فکر اسے مت ہو۔ بس منع۔ نظر آئے

جواب پر غور کیجیے کہ کس طرح فکر کی ممانعت کی گئی ہے۔

قارئین گرامی! مستحصلہ عناقیر کی وضاحتی امثال پر غور کر کے آپ اسے ضرور سمجھ جائیں گے۔ حروف مستحصلہ کی اکثریت خود ناطق ہوتی ہے۔ اگر کوئی حرف بوجہ تکرار جواب نہ دے تو اسے ختم کر دیں۔ نظیرہ یا خود حرف مستحصلہ واضح جواب پیش کرے گا۔ یہ قواعد سینے کے راز ہیں جنہیں میں نے انتہائی فراخدلی سے آپ کی نذر کیا ہے۔ ان سے فیض حاصل کرنا آپ کی قسمت میں ہے تو ان شاء اللہ آپ ضرور کامیاب ہوں گے۔

مستحصلہ القاب العین

یہ مستحصلہ عربی قواعد میں آسان سا قاعدہ ہے مگر نام کے لحاظ سے منفرد ہے اس قاعدہ کا درست لفظ "قاب لا عین" ہے یہ قاعدہ روزمرہ کے مسائل کے حل کے لئے بے مثال ہے اور اس سے مستخرجہ جوابات حیرت انگیز حد تک درست ہوتے ہیں۔

چونکہ عربی قواعد کو عربی سے اردو میں منتقل کیا گیا ہے اس لئے بعض اوقات نامکمل یا غیر واضح سوال قائم کئے جانے کی صورت میں ان قواعد کے حروف مستحصلہ سے جواب ناطق کرتے وقت اکثر جفار حضرات کا دماغی میٹر چکرا جاتا ہے۔

ان قواعد سے جواب استخراج کرتے وقت حروفِ اسقاط کا بطور خاص خیال رکھا جائے تو جفار جواب میں غلطی نہیں کر سکے گا۔ حروفِ اسقاط اگر سطر مستحصلہ میں مستخرج ہوں اور خود یا ان کا نظیرہ جواب نہ دے تو انہیں ساقط کرنا ضروری ہے۔ اگر جفار اس نکتہ کو ذہن میں رکھے تو استخراجِ جواب میں غلطی کا امکان نہیں ہوتا۔ حروفِ اسقاط پانچ ہیں۔

حروفِ اسقاط: ط ک ث ذ ض

ان میں سے عموماً ط اور ث جواب بنانے میں مزاحمت کرتے ہیں۔ اس لئے عام طور پر میں انہی دو حروف کو اگر ناطق نہ ہوں تو ساقط کر دیتا ہوں۔

زیر نظر قاعدہ نام کے لحاظ سے آپ کو ضرور مشکل معلوم ہوگا۔ مگر اس کا حل انتہائی آسان ہے اور میں اس کے قانونِ حل کو عام فہم الفاظ میں پیش کر رہا ہوں۔

طریق کار:

۱۔ مکمل سوال بشمولیت نام سائل، والدہ معہ تاریخ وغیرہ ایک سطر میں لکھیں۔

۲۔ سوال کی تخلیص کر کے ایک سطر میں تخلیصی حروف بچھا لیں۔ یہ سطر اساس ہے۔

۳۔ اساس کی سطر کو تکسیر ثانیہ دیجئے۔ یعنی دو دو حروف کو مؤخر صدر کر دیجئے۔

۴۔ سطر تکسیر ثانیہ کو ایک بار مؤخر صدر کر دیجئے۔

۵۔ سطر مؤخر صدر کی تکسیر ثلاثہ کر دیجئے۔ یعنی تین تین حروف کو مؤخر صدر کر دیجئے۔

۶۔ سطر تکسیر ثلاثہ کو ایک بار مؤخر صدر کر دیں۔ یہ سطر مؤخر صدر ہی جواب کی سطر ہے اس کے حروف یا تو خود ناطق ہوں گے یا ان کا نظیرہ۔ اور جو جواب استخراج ہوگا وہ عین سوال کے مطابق TO THE POINT ہوگا۔

اس قاعدہ کی امثال تشریح کے ساتھ حل کر رہا ہوں۔ ان پر توجہ فرمائیے۔

مثال نمبر ۱

یا علیم! کیا شیخ اسلام الدین رانی بنت لالو کے اغوا کے مقدمہ سے باعزت بری ہوگا؟

حروفِ خالص:

ک ی ا ش خ س ل م د ن ر ب ت و غ ق ھ ع ز

تشریح:

سائل کو آگاہ کیا گیا ہے کہ اس مقدمہ میں اس کی عزت کو خطرہ ہے۔

مذکورہ بالا مثال میں ۱۹ حروف میں سے بارہ خود ناطق، سات نظیرہ سے ناطق با معنی اور عین سوال کے مطابق جواب استخراج ہو گیا۔

میرے پاس ایک سائل نے اپنے مجوزہ کاروباری شریک کار کے کردار کے بارے میں دریافت کیا کہ وہ کس قسم کا شخص ہے اس سے جو جواب برآمد ہوا وہ پیش کر رہا ہوں۔ اور یہ جواب تجربہ پہ درست ثابت ہو چکا ہے۔

مثال نمبر۲

یاعلیم! عبدالواحد صدیقی بن بشیری بیگم کیسے کردار کا حامل ہے؟

حروف خالص:

ع ا ب د ل و ح ص ی ق ن ش ر ک م س ھ

(اگلے صفحہ پر)

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
سطر اساس	ک	ی	ا	ش	خ	س	ل	م	د	ن	ر	ب	ت	و	غ	ق	ھ	ع	ز
تکسیر ثانیہ	ی	ک	ش	ا	س	خ	م	ل	ن	د	ب	ر	و	ت	ق	غ	ع	ھ	ز
موخر صدر	ز	ی	ھ	ک	ع	ش	غ	ا	ق	س	ت	خ	و	م	ر	ل	ب	ن	د
تکسیر ثالثہ	ھ	ز	ی	ش	ک	ع	ق	غ	ا	خ	س	ت	ر	و	م	ن	ل	ب	د
موخر صدر	د	ھ	ب	ز	ل	ی	ن	ش	م	ک	و	ع	ر	ق	ت	غ	س	ا	ح
حروف ناطق	خود	نظیرہ	نظیرہ	خود	خود	خود	خود	خود	خود	خود	خود	نظیرہ	خود	نظیرہ	نظیرہ	نظیرہ	خود	خود	نظیرہ
حروف جواب	د	ق	ع	ز	ل	ی	ن	ش	م	ک	و	ب	ر	ھ	ح	ن	س	ا	ی

دق عز ے منش کو پڑھ نحس آئے

نمبر شمار	اساس	تکسیر ثانیہ	مؤخر صدر	تکسیر ثالثہ	موخر صدر	حروف ناطق	حروف جواب
۱	ع	ب	ھ	م	ق	نظیرہ	ھ
۲	ب	ع	ب	ھ	م	خود	م
۳	د	ا	م	ب	ح	نظیرہ	ت
۴	ا	د	ع	ا	ھ	خود	ھ
۵	ل	و	س	ع	ص	نظیرہ	د
۶	و	ل	ا	س	ب	خود	ب
۷	ح	ص	ر	ک	ش	نظیرہ	ز
۸	ص	ح	د	ر	ا	خود	ا
۹	ی	ق	ک	د	ی	خود	ی
۱۰	ق	ی	و	ل	ع	خود	ع
۱۱	ن	ش	ن	و	ن	خود	ن
۱۲	ش	ن	ل	ن	س	نظیرہ	ا
۱۳	ر	ک	ش	ی	و	نظیرہ	ر
۱۴	ک	ر	ص	ش	ک	نظیرہ	ذ
۱۵	م	س	ی	ص	ل	خود	ل
۱۶	س	م	ح	ح	ر	خود	ر
۱۷	ھ	ھ	ق	ق	د	خود	د

ہم — تہ — بد — زنا — عین — ارذل — رد

تشریح:

سائل کو بتایا گیا کہ اس کا شریک کار ایک بدخصلت اور کمینہ (ارذل) شخص ہے۔ اس لئے اسے رد کر دیا جائے۔

تجربہ پر سائل نے جواب کی تصدیق کر دی۔

مثال نمبر ۳

یا علیم اکیا جعفر حسن بن ساجدہ خاتون سکنہ کراچی شہر کی جائیداد کا مسئلہ حل ہوگا؟

حروف خالص:

ک ی ا ج ع ف ر ح س ن ب د ھ خ ت و ش م ل

(اگلے صفحہ پر)

جواب	حروف ناطق	موخر صدر	تکسیر ثالثہ	موخر صدر	تکسیر ثانیہ	سطر اساس	نمبر شمار
ا	نظیرہ	س	ش	ل	ی	ک	۱
ش	خود	ش	ل	ی	ک	ی	۲
د	خود	د	ی	ش	ج	ا	۳
ل	خود	ل	ج	ک	ا	ج	۴
و	نظیرہ	ر	ک	م	ف	ع	۵
ی	خود	ی	م	ج	ع	ف	۶
ن	خود	ن	و	ت	ح	ر	۷
ف	نظیرہ	ج	ت	ا	ر	ح	۸
ت	نظیرہ	ح	ا	ف	ن	س	۹
ک	خود	ک	ع	ھ	س	ن	۱۰
غ	خود	خ	ف	ع	د	ب	۱۱
م	خود	م	ھ	خ	ب	د	۱۲
ب	خود	ب	خ	ح	خ	ھ	۱۳
و	خود	و	ب	ب	ھ	خ	۱۴
ق	نظیرہ	ھ	ح	ر	و	ت	۱۵
ت	خود	ت	ن	د	ت	و	۱۶
ج	نظیرہ	ف	ر	ن	م	ش	۱۷
ا	خود	ا	د	س	ش	م	۱۸
ب	نظیرہ	ع	س	س	ل	ل	۱۹

اشد (۱–۳) — لو (۴–۵) — نفی (۶–۸) — تک (۹–۱۰) — خم (۱۱–۱۲) — بوقت (۱۳–۱۶) — بجا (۱۷–۱۹)

تشریح:

سوال کا جواب نہایت واضح ہے۔ سائل کو آگاہ کیا گیا کہ اس کی جائیداد کا مسئلہ فی الحال حل نہیں ہوگا۔ مناسب وقت آنے پر خود بخود طے ہو جائے گا۔

اس متصلہ کے جوابات کی صداقت کو ثابت کرنے کے لئے آپ کی دلچسپی کی خاطر ایک نیم سیاسی مثال حل کر رہا ہوں۔ ملک عزیز پاکستان میں اس وقت پھر جلسے جلوسوں کا ہنگامہ برپا ہے۔ ملک کی ایک مقتدر پارٹی دوبارہ پھر منظم ہو کر "اسلام ہمارا دین اور سوشلزم ہماری معیشت" کا نعرہ لے کر اٹھی ہے۔

مثال کا تعلق اس نعرہ کے دوسرے حصّے سے ہے۔ بحیثیت ایک محب وطن شہری کے اس سوال کے حل میں میری ذاتی دلچسپی کا دخل بھی ہے۔

مثال نمبر ۴

یا علیم! کیا پاکستان میں سوشلسٹ نظامِ حکومت کامیاب ہوگا؟

حروف خالص:

ک ی ا ب س ت ن م و ش ل ظ ح ھ

(جدول اگلے صفحہ پر)

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
اساس	ک	ی	ا	ب	س	ت	ن	م	د	ش	ل	ظ	ح	ھ
تکسیر ثانیہ	ی	ک	ب	ا	ت	س	م	ن	ش	و	ظ	ل	ھ	ح
موخر صدر	ح	ی	ھ	ک	ل	ب	ظ	ا	و	ت	ش	س	ن	م
تکسیر ثالثہ	ھ	ح	ی	ب	ک	ل	و	ظ	ا	س	ت	ش	ن	م
موخر صدر	م	ھ	ن	ح	ش	ی	ت	ب	س	ک	ا	ل	ظ	د
حروف ناطق	خود	خود	خود	خود	نظیرہ	نظیرہ	نظیرہ	خود	خود	خود	خود	نظیرہ	نظیرہ	نظیرہ
جواب	م	ھ	ن	ح	ز	ی	ح	ب	س	ا	ا	ض	م	ر

ہم حزین حبس اکسہ مضر

تشریح:

جواب واضح ہے سوشلسٹ طرز حکومت سے پریشانیاں بڑھیں گی۔ سیاسی حبس پیدا ہوگا اور یہ نظام ملک کے عوام کے لئے مضر ثابت ہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

مثال نمبر ۵

یا علیم! کیا محترمہ بے نظیر بھٹو بنت نصرت بھٹو مستقبل قریب میں پاکستان کی پہلی خاتون وزیر اعظم بن سکیں گی۔

حروف تخلیص سوال: ک ی ا م ح ت ر ھ ب ن ظ و ص س ق ل خ ز ع

تعداد حروف	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
اساس	ک	ی	ا	م	ح	ت	ر	ھ	ب	ن	ظ	و	ص	س	ق	ل	خ	ز	ع
تکسیر ثانیہ	ی	ک	م	ا	ت	ح	ھ	ر	ن	ب	و	ظ	س	ص	ل	ق	ز	خ	ع
موخر صدر	ع	ی	خ	ک	ز	م	ق	ا	ل	ت	ص	ت	س	ھ	ظ	ر	و	ن	ب
تکسیر ثالثہ	خ	ع	ی	م	ک	ز	ل	ق	ا	ح	ت	ص	ظ	س	ھ	ن	ر	و	ب
موخر صدر	ب	خ	و	ع	ر	ی	ن	م	ھ	ک	س	ز	ظ	ل	ص	ق	ت	ا	ح
حروف ناطق	خود	خود	خود	نظیرہ	خود	خود	خود	نظیرہ	خود	خود	نظیرہ	نظیرہ	نظیرہ	خود	نظیرہ	خود	خود	خود	نظیرہ
حروف جواب	ب	خ	و	ب	ی	ر	ن	ظ	ھ	ک	ا	ش	م	ل	د	ق	ت	ا	ت

خوب بے نظیر کہ شامل دقت تا

جواب خود منہ سے بول اٹھا ہے۔ میری وضاحت کی ضرورت نہیں رہی ہے۔

مثال نمبر۶

یا علیم! کیا حکومت پاکستان سابقہ معاہدہ کی رو سے حکومت فرانس سے ایٹمی پلانٹ یا اس کا ہرجانہ لینے میں کامیاب ہو جائے گی؟

حروفِ تخلیص: ک ی ا ح و م ت ب س ن ق ھ ع د ر ف ل ج

تعداد حروف	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
اساس	ک	ی	ا	ح	و	م	ت	ب	س	ن	ق	ھ	ع	د	ر	ف	ل	ج
تکسیر ثانیہ	ی	ک	ح	ا	م	و	ب	ت	ن	س	ھ	ق	د	ع	ف	ر	ج	ل
موخر صدر	ل	ی	ج	ک	ر	ح	ف	ا	ع	م	د	و	ق	ب	ھ	ت	س	ن
تکسیر ثالثہ	ح	ل	ی	ح	ک	ر	ع	ق	ا	و	م	د	ھ	ق	ب	س	ت	س
موخر صدر	س	ج	ت	ل	ن	ی	ب	ح	ق	ک	ھ	ر	د	ع	م	ف	و	ا
حروف ناطق	خود	خود	نیزہ	خود	خود	خود	نیزہ	خود	خود	خود	خود	خود	خود	خود	خود	نیزہ	نیزہ	خود
جواب	س	ج	ح	ل	ن	ی	ع	ح	ق	ک	ھ	ر	د	ع	م	ج	ر	ا

سچ حل عین حق کہ رد مع اجر

قاعدہ قاب التعین کو پوری شرح وبسط کے ساتھ امثال سے واضح کر دیا ہے انتہائی آسان سا مستحصلہ ہے آپ اس کے نام پہ نہ جائیے۔ کام دیکھئے۔ اگر اس قاعدہ کو آپ نہ سمجھ سکے تو اس کے علاوہ اور کیا کہہ سکتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کا ادراک کھول دے۔ آمین۔

ایک اور اہم بات جو میں اپنے قارئین کے گوش گزار کرنا ضروری سمجھتا ہوں یہ ہے کہ اس کتاب میں شامل ہر مستحصلہ کی بالمشافہ یا بذریعہ خط ہر قاری کو وضاحت کرنے کے لئے ہمہ وقت حاضر ہوں۔ حالانکہ میں نے کسی جگہ بھی اور کسی بھی قاعدہ میں روایتی ڈنڈی مارنے سے حتی الامکان گریز کیا ہے۔ میں نے ہر ایک قاعدہ کو اسی طرح واضح انداز میں آپ تک منتقل کیا ہے جس طرح یہ مجھ تک پہنچے ہیں۔ میرا مقصد محض اسی علم کو عام لوگوں کی بھلائی کے لئے پیش کرنا ہے اگر لوگ میرے اس مقصد کو پیش نظر رکھ کر کتاب کو مطالعہ کریں تو میرے الفاظ کی سچائی سامنے آ جائے گی۔

باب ہفتم

باب ہفتم

مستحصلۂ اسم "اللہ" اعظم

پچھلے مستحصلۂ اسم اعظم "اللہ" کا دوسرا عجیب و غریب طریق کار پہلی بار پیش کر رہا ہوں۔ ایک بات کی وضاحت کر دوں کہ اس کتاب میں موجود ہر مستحصلہ پہلی بار آپ کے سامنے آ رہا ہے۔ اس سے قبل ایسے مستحصلاتِ جفر آپ نے دنیا کی کسی کتاب میں نہیں دیکھے ہوں گے۔

میں خداوند تعالیٰ کا شکر ادا نہیں کر سکتا جس نے مجھے یہ عزت بخشی ہے کہ میں بغیر کسی بخل کے اس کا بخشا ہوا علم آپ تک پہنچانے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

مستحصلۂ اللہ الاعظم کا طریق کار پچھلے مستحصلہ سے بالکل مختلف ہے لیکن اسمِ ذات کا استعمال اس میں شامل ہے اور منفرد انداز میں شریک ہے۔

اس قاعدہ کو حل کرنے میں آپ کو اپنی اعلیٰ ذہنی صلاحیتوں کا استعمال کرنا ہوگا۔ طریق کار آسان ضرور ہے مگر عمل ذرا طویل ہے۔

۱۔ مکمل سوال مع نام سائل، تاریخ وغیرہ کی شمولیت کے ساتھ لکھ کر بسط حرفی کر لیجیے۔

۲۔ سطر بسط حرفی کو چار چار کی طرح دے کر ایک سطر میں بچھا لیجئے۔

۳۔ سطر طرحی حروف کو خالص کر لیجئے۔ یہ سطر اساس ہے۔

۴۔ سطر اساس کو ربعات میں تقسیم کر لیجئے۔

۵۔ ایک مربع کشید کیجئے اس میں اسم اعظم "اللہ" کے حروف آتشی چال میں پُر کر لیجئے۔

۶۔ سطر اساس (جو ربعات کی شکل میں مرتب کر لی گئی ہے) کے نیچے اوپر اسم اعظم کے مربع آتشی کے حروف لکھیئے۔ جتنے بھی ربعات سطر اساس کے ہوں ان کے نیچے مربع کے خانوں میں اوپر سے نیچے ترتیب وار بلحاظ ربع حروف لکھ لیجئے۔ اور ان کے اعداد جمع کر لیجئے۔

۷۔ ان اعداد سے حروف بنانے کا طریق کار اچھی طرح سمجھ لیجئے۔ پہلے دو اعداد کے حروف اکائی کے بنائیے۔ دوسرے دو اعداد کے حروف دہائی کے اور تیسرے جوڑے حروف سینکڑہ کے حروف یعنی احاد، عشرات مئات کی ترتیب پر تمام ربعات اساس کے اعدادِ مستحصلہ کے حروف بنا لیجئے۔ ان حروفِ مستحصلہ ہی جواب مستخرج ہوگا انہیں ایک مربع آتشی میں پُر کر لیجئے۔

۸۔ ان سے جواب کا استخراج کرنے کے لئے میں مندرجہ ذیل نقش جفریہ پیش کر رہا ہوں۔ اس کے خانوں میں جس خانے میں نمبر ا لکھا ہے۔ اس میں حروفِ مستحصلہ کا پہلا حرف، دوسرے میں دوسرا۔ اسی طرح نقشِ جفریہ کی چال کے مطابق حروفِ مستحصلہ اٹھا لیجئے اور انہیں ایک سطر میں لکھ لیجئے۔

نقشِ جفریہ مثالی

۲	۳	۸	۹
۱۱	۱۰	۱۶	۱۴
۷	۵	۶	۱۳
۴	۱۵	۱	۱۲

۹۔ نقشِ جفریہ کی چال سے اٹھائے ہوئے حروف کی سطر کو ایک بار مؤخر صدر کر دیجئے۔ یہی سطر جواب ہے۔ اس کے حروف یا تو خود ناطق ہوں گے یا ان کا نظیرہ۔

اگر کوئی حرف جواب دینے سے حیل حجت کرے تو اسے مرتبۂ ذیل کی ابجد قمری سے نظیرہ دیں۔ انشاء اللہ شافی، مدلل اور باربط جواب استخراج ہوگا۔

ترتیب خاص ابجدِ قمری

ا ب ج د ھ و ز ح ط ی ک ل م ن

ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ ص ف ع س

اس قاعدہ کی وضاحت کے لئے میں نے جس طریقہ سے سہل ترین انداز میں امثال حل کی ہیں آپ کے لئے اگر اس کے باوجود مستحصلہ عقدہ کشا ثابت نہیں ہوگا تو ماسوائے افسوس کے کیا کیا جا سکتا ہے آپ ان امثال کو بار بار غور سے سمجھئے۔ اس کے قواعد اور طریق کو ذہن میں رکھیئے۔ انشاء اللہ العزیز آپ دیگر

مستحصلات کی طرح اس پر بھی حاوی ہوسکیں گے۔

ایک اچھے جفار کے لئے نہایت ضروری ہے کہ وہ مستحصلۂ جفر کی کشادگی کے لئے کامل یکسوئی اور توجہ سے کام لے۔ اگر جفار ذہنی پراگندگی کے عالم میں مستحصلہ سے جواب استخراج کرے گا تو غالب امکان ہے کہ اول تو جواب صحیح طور پر برآمد نہ ہوگا اور اگر اپنی مہارت کی بناء پر جواب کا استخراج کر بھی لیا تو وہ ناقابل اعتبار ہوگا۔ بے ترتیب حروف سے حروف بنانا اور بات ہے اور سطر مستحصلہ کے بے ترتیب حروف سے بامعنی جواب استخراج کرنا الگ ہے اور یہ کام پوری دیانت، لگن اور توجہ کا متقاضی ہے جلد بازی یا محض دوسرے کو خوش کرنے کی خاطر حروف کو اپنی مرضی کے مطابق ڈھال کر جواب بنانا اس علم مقدس کی توہین اور بد دیانتی ہے۔ اس بات کی میں پچھلے اوراق میں بھی درخواست کر چکا ہوں کہ جفار کو غیر جانبدار ہو کر مستحصلہ حل کرنا چاہیئے۔ مبتدی حضرات سے تو خاص طور پر میں یہ درخواست کروں گا کہ وہ اپنی استعدادِ علمی کے مطابق پوری سوچ بچار سے جواب ناطق کرنے کی کوشش کریں تاکہ جب وہ کسی کو اپنا مستخرجہ جواب بتائیں تو پوری خود اعتمادی کے ساتھ بتائیں اور دل میں کسی قسم کے شک و شبہ کو جگہ نہ دیں کہ کہیں جواب غلط نہ ہو۔ آپ یہ بات ذہن میں محفوظ کر لیجئے کہ پوری توجہ سے محصلہ جواب شاذ و نادر ہی محض جفار کی اپنی غلطی کی وجہ سے غلط ثابت ہوگا۔ بصورتِ دیگر جفر سے مستخرجہ جوابات اٹل ہوا کرتے ہیں۔

قاعدۂ اسم اللہ الاعظم کی امثال حل کر رہا ہوں ان پر غور فرمائیے اور بالکل انہی امثال کے قدم بقدم خود بھی سوال کرنے کی کوشش کیجئے۔ مجھے یقین کامل ہے کہ

آپ کے لئے یہ مستحصلہ دوسرے قواعد کی طرح آسان، عام فہم اور عقدہ کشا ثابت ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز۔

مثال نمبر ۱

یا علیم! سن انیس سو چھیاسی کے دوران پاکستان کے سیاسی حالات کیسے رہیں گے؟

طرح از ۴ =	ن و ا ی	ا ک ن ی ح ت ی ن
تخلیص =	ن و ا ی	ک ح ت
سطر اللہ =	ا ھ ل ھ	ل ل ا
مجموعہ اعداد =	۶ ۲ ۴ ۶	۵ ۲ ۵ ۶
حروف =	و ب م س	ش ر ھ و

نوٹ: چونکہ دوسرا ربع ناقص ہے اس لئے خانۂ اول کا عدد لکھا اس طرح دو ربعات کامل ہوں گے۔ انہیں مربع آتشی میں پُر کر لیا۔

و	ر	م	و
س	ھ	ب	ش
ر	و	و	م
ھ	س	ش	ب

اساس: س و م ب و و م ر و ب ش ھ ر س ش ھ

موخر صدر: ھ س ش و س م ر ب ھ و ش و ب م و ر

حروف جواب / خود / نظیرہ / ابجد خاص

ھ ا	ط و س	م ر ب ھ	د	ھ ر ب	م خ ب
جواب: آہ	وسط	برہم	و	پھر	بخم

تشریح:

ملکی حالات سال کے وسط تک درہم برہم رہیں گے اس کے بعد حالات میں بہتر طور پر تبدیلی آئے گی۔

واللہ اعلم بالصواب

مثال نمبر ۲

یا علیم! ماہ نومبر انیس سو پچاسی عیسوی میں ظاہر ہونے والے دمدار ستارے "ہیلی" کے دنیا پر کیا اثرات وارد ہوں گے؟

طرح از ۴: ن ر ن و س س ی ھ ن ل د ت ھ ک ی ک ث و ھ ی

تخلیص:	ن ر و س	ی ھ ل د	ت ک ث
سطر اللہ:	ا ھ ل ھ	ل ل ا ھ	ل ل ا
مجموعہ اعداد:	۶ ۷ ۹ ۲	۴ ۸ ۴ ۹	۷ ۵ ۶ ۶
حروف:	و ز ص ک	ت ض د ط	ع ن غ خ

و	ز	خ	ط
غ	د	ز	و
ض	ع	ک	ص
ص	ک	ت	ن

سطر اساس: ک ط خ ن ک ع ص ز و ز و ص ض خ ت د

موخر صدر: د ک ت ط خ خ ض ن ص ک و ع ز ص و ز

جواب از خود / نظیرہ / ابجد خاص

د ح ح	ط ی	ی ل	ن د	ک ر ب	ش و	ر ش
جواب: حد	طے	لے	دن	کرب	شد	شر

تشریح:

ہیلی کامٹ دنیا کو شدید تکالیف اور شر کی قوتوں کی کارگزاریوں کی بدخبر دے رہا ہے اس کا پہلا شکار فلپائن کا مارکوس تھا۔ اب لیبیا پہ امریکی حملے سے قیمتی جانوں کا اتلاف۔ سب کچھ اسی ہیلی دمدار سیارے کے اثرات بد کے تحت وقوع پذیر ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ عالم اسلام اور پاکستان پر اپنے فضل و کرم کا سایہ رکھے۔ آمین ثمہ آمین۔

مثال نمبر ۳

یا علیم! کیا محمد خاں جونیجو کی قیادت میں مسلم لیگ کی حکومت اپنی مقررہ میعاد سن انیس سو نوے تک کامیابی سے جاری رہے گی۔

حروف از طرح ۴: ج م خ د و ی م س ی ح ت ی ر ع ن س و س ک ی ک

تخلیص:	ج م خ د	ی س ح ت	ر ع ن ک
سطر اللہ:	ا ھ ل ھ	ل ل ا ھ	ل ل ا ا
مجموعہ اعداد:	۴ ۹ ۹ ۲	۴ ۹ ۹ ۹	۵ ۱ ۶ ۳
حروف مستحزہ:	و ط ص ک	ت ظ ط ط	ن ی خ ش

د	ط	خ	ط
ش	ط	ط	د
ظ	ن	ک	ص
ص	ک	ت	ی

حروف مستحصلہ: ک ط خ ی ک ن ص ط د ط د ص ظ ش ت ط

موخر صدر : ط ک ت ط ش خ ظ ی ص ک د ن ط ص د ط

جواب خود/نظیرہ/ابجد خاص:

× ک ت ×　ج ی م　د ی　ک ت س ہ　ص د ×

جواب: تک　جمے　دے　سکت　صد

تشریح: جناب وزیراعظم پاکستان محمد خان جونیجو کی قیادت میں مسلم لیگ کی حکومت نہ صرف مقررہ مدت تک جمی رہے گی بلکہ اس کی طاقت اور ہمت میں بھی اضافہ ہوگا۔ انشاءاللہ۔

قارئین گرامی! قاعدہ اسم اللہ الاعظم کی تشریح بذریعہ امثال پوری صراحت کے ساتھ پیش کر دی ہے قاعدہ نہایت واضح، غیر مبہم اور آسان ہے۔ صرف ذرا سی ذہنی توجہ کا متقاضی ہے اگر آپ نے اس کے قواعد وضوابط کو پیش نظر رکھا تو انشاءاللہ اس کی گرہیں خود بخود کھلتی جائیں گی۔ میں نے اپنا فرض پورا کر دیا ہے آگے آپ کا مقدر ہے۔

مستحصلہ مُحیّر!

قارئین گرامی! اپنے جفری خزانے کا ایک چھوٹا مگر خوبصورت تراش کا نگینہ "مستحصلۂ مُحیّر" پیش کر رہا ہوں۔

عربی قواعد میں یہ شاندار قاعدہ ہے۔ سولہ حروف میں جواب دیتا ہے خواہ سوال کے حروف سولہ سو کیوں نہ ہو اور بعض اوقات تو حروفِ اسقاط یا تکرار کے خروج سے حروف کی تعداد بھی کم ہو جاتی ہے۔ بارہ تیرہ حروف پر مشتمل اس قاعدہ سے مستخرج جوابات مختصر مگر معانی کا سمندر لئے ہوئے ہوتے ہیں۔

مختصر سے قواعد وضوابط اس مستحصلہ کو کنٹرول کرتے ہیں جنہیں الفاظ میں پیش کر رہا ہوں۔

۱۔ مکمل سوال لکھیں اور بسط حرفی کر کے تخلیص کر دیں۔

۲۔ حروفِ خالص الگ سطر میں لکھ لیں۔

۳۔ چونکہ یہ قاعدہ مربع سے حل ہوتا ہے اس لئے مربع کے چار خانوں کے لئے چار حروف مستحفزہ حاصل کرنا ہوں گے جس کا طریقہ یہ ہے کہ ایک سطر میں ایک ربع لکھ لیجئے اور شمار حروف کے لئے ۱ - ۲ - ۳ - ۴ اعداد لکھ کر سطر اساس کے حروف کو ترتیب واران اعداد کے نیچے بچھا لیجئے۔

۴۔ حصول حروف مستحفزہ کا طریقہ یہ ہے کہ عدد ایک کے نیچے کے تمام حروف

کے اعداد جمع کریں۔ اگر اعداد کا مجموعہ ۲۸ سے زیادہ ہے تو ۲۸ کی طرح دے کر باقی جو اعداد بچیں اسے عدد نمبر ا کی سطر کے نیچے لکھ لیں۔ پھر دوسری، تیسری اور چوتھی سطر کے حروف کا اوپر سے نیچے مجموعہ لے کر عددِ مستحضرہ حاصل کریں۔ عددِ مستحضرہ کے مرتبہ کے مطابق ابجد نوحی سے اسی عدد کو حرف میں بدل لیں۔ یہ چار حروف، حروفِ مستحضرہ ہیں۔

۵۔ ایک مربع کشید کیجئے اور یہ چاروں حروفِ مستحضرہ مربع کے پہلے چار خانوں میں دائیں سے بائیں پر کر دیں۔

۶۔ مربع کی دوسری چار خانوں کی سطر میں حروفِ مستحضرہ کو ترفع اقراری دیں یہ آٹھ حروف ہوں گے۔

۷۔ اسی طرح مربع کی تیسری سطر میں دوسری سطر کے حروف کو ترفع اقراری دے کر چار حروف حاصل کریں۔ پھر چوتھی سطر میں تیسری سطر کے حروف کو ترفع اقراری دے دیں۔ اس طرح ۱۶ حروف حاصل ہوں گے۔

۸۔ مربع کے ۱۶ حروف کو آتشی چال کے مطابق ترتیب وار علیحدہ ایک سطر میں لکھ لیں۔ سولہ حروف پر مربع سے حاصل کی گئی سطر، سطرِ مستحصلہ ہے۔

۹۔ سطر مستحصلہ کو ایک بار موخر صدر کر دیں۔ سطر موخر صدر جواب ہے اس کا حرف اول خود ناطق ہوگا یا اسی کا نظیرہ۔ حذفِ اسقاط اور تکرار حروف سے اگر جواب میں رکاوٹ ہو تو انہیں ساقط کر دیں۔

طریق کار تحریر میں طویل ضرور ہو گیا ہے مگر عملاً انتہائی آسان ہے۔ چونکہ میرا مقصد قواعد کو آپ کے ذہن نشین کرانا ہے اس لئے میں نے پوری شرح و بسط

کے ساتھ ہر قاعدہ کو تحریر کیا ہے تاکہ آپ عملی طور پر جب کسی قاعدہ سے جواب حاصل کرنا چاہیں تو آپ کو کوئی دشواری اور الجھن نہ ہو۔

اب اس قاعدہ کی امثال تحریر کر رہا ہوں۔

مثال نمبر ا

یا علیم! کیا مرض اثر اقابلِ علاج ہے؟

حروف خالص:

ک ی ا م ر ض ت ھ ق ب ل ع ج

تقسیم ربعات:	۱	۲	۳	۴
	ک	ی	ا	م
	ر	ض	ت	ھ
	ق	ب	ل	ع
	ج	=	=	=
جمل مرتفع:	۸	۱۱	۸	۱۶
حروف:	ح	ک	ح	ع

سطر اساس	ح	ک	ح	ع
ترفع نعاجی نمبر ا	ی	م	ی	ص
〃 نمبر ۲	ل	س	ل	ر
〃 نمبر ۳	ن	ف	ن	ت

سطر مستحصلہ : ح ی ر ف ن ل م ع س ت ح ی ص ک ن ل

موخر صدر : ل ح ن ی ک ر ص ف ی ن ح ل ت م س ع

جواب: ح ل   ن ی ک   ر ص ف   ی ن ت   ل ح م   س ب

حل   بنیک   صرف   تیمن   حمل   بس

تشریح: مرض کا حل ہے حمل کے ابتدائی تین ماہ تک اسی کا علاج کیا جاتا ہے۔

آپ نے نوٹ کیا ہوگا کہ صرف تین حروف کو نظرو دیا ہے اور جواب بامعنی بارابطہ اور سوال کے مطابق استخراج ہوا ہے کوئی حرف ساقط نہیں کیا گیا۔

آئیے مزید تشریح کے لئے عاملین حضرات کا ایک اہم سوال بطور مثال حل کر دوں تاکہ آپ اس قاعدہ کو بخوبی سمجھ سکیں۔

مثال نمبر ۲

یا علیم! کیا نوری عمل سے سندونی کی تسخیر ہو سکتی ہے؟

حروفِ خالص: ک ی ا ن و ر ع م ل س د ت غ ھ

تقسیم رباعیات:

۱	۲	۳	۴
ک	ی	ا	ن
و	ر	ع	م
ل	س	د	ت
غ	ھ	=	=

جمل مرتفع:

۱۷	۱۴	۱۲	۱۳
ف	ن	ل	م

اساس	ف	ن	ل	م
ترفع زواجی ۱	ق	ع	ن	س
۲	ش	ص	غ	ف
۳	ث	ر	ص	ق

اساس : ف ن ف ر ص ش ع م ص ق ل ق س ن ث ع

موخر صدر: ع ف غ ن ن ف س ر ق ص ل ش ق ع ص م

جواب: ع ف ن   ن غ   ا ر ھ   دل ش   ھ ع دم

نفع   چمن   راہ   دلش   عمدہ

تشریح: نوری عمل سندونی کے دل تک پہنچنے کا عمدہ راستہ ہے اس سے عامل نفع حاصل کر سکتا ہے۔

میرے جاننے والوں میں سے ایک کرم فرمانے اپنی بچی کی بیماری سے شفا پانے کے بارے میں دریافت کیا۔ میں نے اسی مستحصلہ سے مدد لے کر جو جواب استخراج کیا وہ بطور مثال پیش کر رہا ہوں۔ دیکھئے کس انداز سے جواب استخراج ہوا ہے آپ کی دلچسپی کے لئے اتنا اور عرض کر دوں کہ اس جواب کو بتانے کے دس یوم بعد اس کی درستگی کی اطلاع مل گئی تھی۔

مثال نمبر ۳۔

یا علیم! طاہرہ اظہار بنت تسنیم حشمت اپنی بیماری سے کب شفایاب ہوگی؟

حروفِ خالص: ط ا ھ ر ظ ب ن ت س ی م ح ش ک ف و

تقسیمِ ربعات : ۱ ۲ ۳ ۴

ط ا ھ ر

ظ ب ن ت

س ی م ح

ش ک ف و

جملِ مرتفع : ۲۷ ۶ ۲۲ ۲۰ (پہلے تین حروف پر اہل علم

حروفِ مستحصلہ: ظ و ت ر حضرات توجہ فرمائیں)

ظ	و	ت	ر
ا	ح	خ	ت
ج	ی	ض	خ
ھ	ل	غ	ض

سطر اساس: ظ ا خ خ ل غ ج ج ر ی ض ت ا ت و ھ ض

موخر صدر : ض ظ ھ خ و خ ت ل ا غ ت ج ض ح ی ر

جواب: ل ظ / ظل — ھ ی / ہے — س خ / ثُغ — ح ل / حل — س ن ح / نحس — ج ل / چل — ت خ ر / رخنۃ

تشریح : اس سوال کا حل یہ ہے کہ بچی پر منحوس اثرات ہیں جن کے تحت بچی کا بچنا مشکل ہے اور اس کا چل چلاؤ ہے۔

اس مستحصلہ کے جواب کی تصدیق دس یوم بعد ہو گئی تھی۔ بچی کا انتقال ہو گیا۔

مستحصلہٴ اللّٰہ الاستوا

پچھلے صفحات میں آپ مستحصلہٴ اسم اعظم پڑھ چکے ہیں مستحصلہٴ اللّٰہ الاستوا اسی قاعدہ سے ذرا مختلف طریقہ پر ہے اور مکمل چونسٹھ حروف جو مربع میں موجود ہنتے ہیں پر مشتمل جواب ایک مختلف انداز سے دیتا ہے۔

اس کے تمام قواعد وہی ہیں جو مستحصلہٴ اسم اعظم کے ہیں۔ بالکل اسی طریق پر تمام عمل کرنے کے بعد جب مربع میں چونسٹھ حروف پُر کر لیں تو مندرجہ ذیل طریقہ سے مفصل جواب حاصل کریں۔

۱۔ مربع کے اوپر سے نیچے چار خانوں کے حروف ایک سطر میں بچھا لیں۔

۲۔ اس سطر کے حروف یا تو خود ناطق ہوں گے یا ان کا نظیرہ۔

۳۔ اسی طرح اوپر سے نیچے بقایا تین لائنوں کو لکھ کر ناطق کر لیں۔ مکمل جواب سامنے آجائے۔

اس قاعدہ کی مزید تشریح کے لئے میں نئی امثال حل کرنے کی بجائے قاعدہ اسم اعظم کی مثالوں کے مرتب شدہ مربع جات کے حروف سے تشریحی جواب درج کر رہا ہوں۔

پہلا سوال عبدالرشید صاحب کے مقدمہ کے بارے میں تھا۔ اس مربع میں جو حروف پر کئے گئے تھے وہ درج ذیل ہیں۔

۱	۲	۳	۴
ض م ج ط	ا ع و ل	د ق ط س	ط خ ن ر
ی ذ س ش	م غ ص خ	ع ج ش ظ	ث ح ض د
ت ط ظ ھ	ذ ل ب ح	غ س ھ ک	ھ ر ی ع
د ش ک ف	ط خ ن ر	ل ظ ف ث	ف د ت ع

سطر نمبر۱: ض م ج ط ی ذ س ش ت ط ظ ھ د ش ک ف

جواب: ل م ج ط ی ک ا ش ح م ھ و ش ک ف

جمل طے اک حشم ہو کشف

سطر نمبر۲: ا ع و ل م غ ص خ ذ ل ب ح ط خ ن ر

جواب: ا ب ر ض م غ د ی ک ل ب ت ث ی ن د

برضا غم دے کل ثبت نوید

سطر نمبر۳: د ق ط س ع ج ش ظ غ س ھ ک ل ظ ف ث

جواب: ق ط ا ع ج ز م غ س ک ھ ل م ج ھ

قاطع جز غم سکھ جملہ

(ا ھ ل ث سے بمر تبہ کرنا طی کر لیا)

سطر نمبر۴: ط خ ن ر ش ح ض د ھ ر ی ع ف د ت ع

ط ی ن ر ش ح ل ص ق ر ی ب ج د ح ب

مکمل جواب: طے نشر حل قصر بچے بجد

چاروں سطور دیکھئے، غور کیجئے کہ کس طرح جواب باالتشریح سامنے آ گیا ہے۔

اب دوسری مثال کاظم حسن کے بارے میں تھی ان کے مربع کے حروف مندرجہ ذیل مستخرج ہوئے تھے

۱	۲	۳	۴
ع ک ھ ز	ق ن ح ی	ت ف ک م	ظ ت ع ص
غ ث ف ق	ج ض ر ت	و ا ث ذ	ک د غ ب
ل ز ا ج	س ی د و	ص م ز ط	ث ص ل ن
غ ق م س	ظ ت ع ص	ب ذ ق ش	ذ ب غ ض

سطر نمبر۱: ع ک ھ ز غ ث ف ق ل ز ا ج غ ق م س

جواب: ب ک ق ش ن ج ھ ل ش ا ف ی ھ م ا

کب نقش جمل شافی اہم

سطر نمبر۲: ق ن ح ی ج ض ر ت س ی د و ظ ت ع ص

جواب: ھ ن ت ی ج ل و ت ا ی د ر م ت ب د

نہ جیت لو تا دیر بمدت

سطر نمبر۳: ت ف ک م و ا ث ذ ص م ز ط ب ذ ق ش

جواب: ت ج ک م ر ا ث ک د م ش ط ب ک ق ش

جُبت کم اکثر دم ×× کب شق

سطر نمبر۴: ظ ت ع ص ک د غ ب ث ص ل ن ذ ب غ ض

جواب: م ح ب د ک ر ن ب ط د ل ن ز ع ی ل

محب دگر بطن دل نزع لے

تیسری مثال جناب عاشق حسین صاحب کی ترقی کے بارے میں تھی، وہ
مربع خصہ حروفِ مستحصلہ مندرجہ ذیل ہے۔

وح ج ت	طک وذ	ل ن ط غ	ف ق ن ھ
ص رس و	ش ت ص ط	خ ض ش ل	ل ج ض ف
ب د ظ س	ھ ز ب ش	ح ی ھ خ	م س ی ل
ن ع ک ب	ف ق ن ھ	رت ف ح	ذ ظ ت م

سطر ۱: وح ج ت ص رس د ب د ظ ص ن ع ک ب

جواب: رح ف ت دو س رب دم د ن ب ک ب

فرحت دو برس مدد بن کب

سطر ۲: ط ک و ذ ش ت ص ط ھ ر ب ش ف ق ن ھ

جواب: x ز رک ز x دھ قرب ش ف ق ن ھ

ذکر زد قرب شفق نہ

سطر ۳: ل ن ط غ خ ض ش ل ح ی ھ خ رت ف ح

جواب: ل غ ط ن ی ل ز ل ح ی ھ خ ر ف ت ح

غلط نزلی حل یہ رخ فتح

یہ ہے قاعدہ الله الاستوا ______ ایک مربع کشید
کر کے حروف پر کر لیں پھر خواہ مختصر TO THE POINT جواب لیں یا
تفصیل سے۔ زائد محنت آپ کو نہیں کرنی پڑے گی۔ ۱۶ طرحات کی جدول جو

بالتشریح حاصل کرنا
مستحصلۂ اسم اعظم میں دی جا چکی ہے اس سے جواب
بھی آسان ہے۔ یعنی ایک قاعدہ ہے۔ تین مختلف طریق سے جواب اخذ کر
کے موازنہ کر دیکھئے۔ جس طریقہ سے ایک جواب بنے گا وہی دوسرے طریق
سے بھی حل شدہ مستخرج جواب برآمد ہوگا۔

مستحصلۂ جفر الجامع الخاص

جفر الجامع کا یہ نادر روزگار قاعدہ میں عاملان جفر کی خدمت میں بطور خاص نذر کر رہا ہوں جن کو جفر الجامع کی طلب ہے وہ اس قاعدہ کی گتھیاں خود سلجھائیں۔ میں اس قاعدہ کی صرف انتہائی ضروری تشریح کروں گا اور اس کے لئے بھی بطور خاص میں نے اپنے استاد مکرم جناب بابر سلطان کی خصوصی اجازت حاصل کی ہے اور جس حد تک انہوں نے مجھے اجازت دی ہے اس سے زیادہ وضاحت میں نہیں کر سکوں گا۔

یہ خیال رہے کہ علم جفر دنیا میں اب بھی موجود ہے مگر یہ ان لوگوں کے سینوں میں محفوظ ہے جو اپنے آپ کو چھپائے ہوئے ہیں۔ یہ قاعدہ انہی کی خاطر پیش کر رہا ہوں اور انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ اس پر ریسرچ کریں۔

اس کے اصول وضوابط آسان ضرور ہیں مگر حروفِ مستحصلہ کا حصول صفحاتِ جفر الجامع سے ہی ممکن ہے۔ سطر مستحصلہ کو چار بار موخر صدر کر دیا جائے تو جواب، بامعنی اور باربط جملے کی شکل میں منجانب اللہ مستخرج ہوتا ہے۔

اس کے ابتدائی قواعد یوں ہیں۔

۱۔ مکمل سوال لکھ کر اس کی تخلیص کر لیں۔

۲۔ سطرِ تخلیصِ سوال کے اوپر ایک تا ۱۵ گنتی کے اعداد لکھ دیں۔

۳۔ سطرِ اساس پندرہ حروف پر مشتمل ہوتی ہے۔ اگر حروف تخلیصِ سوال پندرہ سے کم ہیں تو پھر ابتدائی حروف لکھ کر پندرہ حروف کر لیں۔

۴۔ اگر سطرِ اساس کے حروف پندرہ سے زائد ہیں۔ مثلاً سولہ، سترہ، تو زائد حروف کو دوسری سطر میں بار بار لکھ لیں۔ یہ دو سطور میں تیس حروف ہوں گے۔

۵۔ سطرِ تخلیصِ سوال میں اگر حروف ۱۵ سے کم ہیں اور ابتدا سے حروف لے کر پندرہ حروف مکمل کئے گئے ہوں تو جتنے حروف کم ہوں۔ دوسری سطر میں ابجد قمری سے اتنے ہی حروف لے کر پندرہ حروف کی دوسری سطر مکمل کر لیں۔ مثلاً اگر تین حرف کم تھے آپ نے سطر اول کے ابتدائی حروف دوبارہ لکھ پندرہ حروف کی پہلی سطر مکمل کر لی ہے تو اب دوسری سطر میں کم حروف کی تعداد کے مطابق ابجد قمری کے پہلے تین حروف بار بار یعنی "ا۔ب۔ج" کو پندرہ حروف تک لکھ کر دوسری سطر مکمل کرنی ہے۔

۶۔ دونوں سطور کے حروف عین ایک دوسرے کے اوپر نیچے ہونے ضروری ہیں تاکہ جمع کرنے میں آسانی ہو۔

۷۔ سطور اساس کے اوپر کے حروف کے اعداد قمری کو دوسرے حروف کے اعداد میں جمع کریں۔ اگر مجموعہ ۱۰، ۱۱ یعنی دو اعداد میں آئے تو مفرد عدد لکھ دیں۔

۸۔ یہ اعداد مستحضرہ ہی سطر مستحصلہ بناتے ہیں۔ جفر جامع سے واقفیت رکھنے والے صاحبِ علم حضرات ان اعداد سے صفحہ جفر الجامع، خانہ مستحصلہ، سطر جفر الجامع تینوں سطور اساس و اعداد مستحضرہ سے حروفِ مستحصلہ ہر عدد کا لکھ

لیں۔ ان اعداد کے حروف احاد عشرات مآت کے حساب سے حروف بنالیں۔

حروفِ مستحصلہ کو چار بار موخر صدر کر دیں اور چوتھی سطر کے ہر حرف کو ابجد نوحی کا نظیرہ دے دیں۔ جواب منہ سے بول اٹھے گا۔

جفر الجامع کے صفحات ۲۸ × ۲۸ = ۷۸۴ ہیں۔ اور میرے لئے یہ ممکن نہیں ہے کہ میں اس سے زیادہ وضاحت کروں البتہ اس قاعدہ کی معتد بہ امثال حل کر رہا ہوں۔ انہیں غور سے دیکھئے۔ جنہیں جفر سے لگاؤ ہے۔ جن کا اوڑھنا بچھونا ہی جفر ہے وہ اس رمز سے واقف ہو جائیں گے کہ حروفِ مستحصلہ کس طرح حاصل ہوئے ہیں۔ یوں سمجھئے کہ سطرِ مستحصلہ دراصل سطر الہام ہے۔

یہ قاعدہ صرف عاملانِ جفر کے لئے پیش کر رہا ہوں۔ وضاحت نہیں کروں گا۔ امثال پر توجہ فرمائیں۔

سب سے پہلے وہ سوال جو عام جفری کتب میں قدمائے سلف نے اپنی کتابوں میں حل کیا ہے اسے اس طریقہ سے حل کر رہا ہوں۔

مثال نمبر ۱

سوال: یا علیم! کعبہ کس شہر میں ہے۔

تخلیص سوال:

ک ع ب ھ س ش ر م ی ن

(مسلسل اگلے صفحہ پر)

تعداد حروف	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
سطرِ تخلیص سوال	ک	ع	ب	ھ	س	ش	ر	م	ی	ن	ک	ع	ب	ھ	س
سطرِ اساس دوم	ا	ب	ج	د	ھ	ا	ب	ج	د	ھ	ا	ب	ج	د	ھ
سطرِ مجموعہ اعداد	۳	۹	۵	۹	۲	۴	۴	۷	۵	۱	۳	۹	۵	۹	۲
حروفِ مستحضرہ	ج	ص	ث	ط	ک	ت	د	ع	ث	ا	ل	ظ	ھ	ص	ر
حروفِ مستحصلہ	ظ	ظ	ق	ض	ذ	ذ	ظ	ب	و	و	ق	ع	ز	ذ	خ
موخر صدر نمبر ۱	خ	ظ	ذ	ظ	ز	ق	ع	ض	ق	ذ	و	ذ	و	ظ	ب
موخر صدر نمبر ۲	ب	خ	ظ	ظ	و	ذ	ذ	ظ	و	ز	ذ	ق	ق	ع	ض
موخر صدر نمبر ۳	ض	ب	ع	خ	ق	ظ	ق	ظ	ذ	و	ز	ذ	و	ذ	ظ
موخر صدر نمبر ۴	ظ	ض	ذ	ب	و	ع	ذ	خ	ز	ق	و	ظ	ذ	ق	ظ
نظیرہ / جواب	م	ل	ک	ع	ر	ب	ک	ی	ش	ھ	ر	م	ک	ھ	م

ملک عرب کے شہر مکہ ہیں

جواب بامعنی اور بار بط جملہ کی شکل میں آپ کے سامنے موجود ہے آیئے ایک اور اہم سوال اپنے بارے میں اسس طریقہ سے حل کر دوں۔

مثال نمبر ۲

سوال : یا علیم !

کیا لیاقت اللہ بن .... مستحصلۂ جفر الجامع الاخلصہ کو بخوبی سمجھ کر حل کر سکے گا؟

(نوٹ یہ سوال جفر الجامع کے ایک اہم ترین قاعدہ سے متعلق ہے)

سطر تخلیص سوال :

ک ی ا ل ق ت ھ ب ن ص ر م س ح ج ف ع خ د

زائد از ۱۵!

(اگلے صفحہ پر)

تعدادِ حروف	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
سطر تخلیص اول	ک	ی	ا	ل	ق	ت	ھ	ب	ن	ص	ر	م	س	ح	ج
سطرِ دوم	ف	ع	خ	د	ف	ع	خ	و	ف	ع	خ	و	ف	ع	خ
مجموعۂ اعداد	۱	۸	۷	۹	۹	۲	۳	۸	۴	۷	۸	۱	۵	۶	۹
حروف مستحفظہ	ا	ف	ذ	ط	ص	ر	ب	ف	ت	ز	ف	ق	ھ	س	ظ
حروف مستحصلہ	غ	ض	خ	خ	ق	س	غ	ھ	خ	ح	ق	ک	ع	و	س
موخر صدر نمبر ۱	س	غ	د	ض	ع	خ	ک	خ	ق	ق	ح	س	خ	غ	ھ
موخر صدر نمبر ۲	ھ	س	غ	غ	خ	د	س	ض	ح	ع	ق	خ	ق	ک	خ
موخر صدر نمبر ۳	خ	ھ	ک	س	ق	غ	خ	غ	ق	خ	ع	و	ح	س	ض
موخر صدر نمبر ۴	ض	خ	س	ھ	ح	ک	د	س	ع	ق	خ	غ	ق	خ	غ
نظیرہ / جواب	ل	ی	ا	ق	ت	ذ	ر	ا	ب	ھ	ی	ن	ھ	ی	ن
	لیاقت					ذرا			بھی			نہیں			

یعنی مستحصلہ اس گنہگار سے مخاطب ہے کہ میں جفر الجامع الاخلصہ کا قاعدہ ذرا بھی نہیں سمجھ سکوں گا۔

ایک مثال یہ بھی دیکھئے۔

مثال نمبر ۳

سوال : یا علیم ! رضوان کارپوریشن ملتان کی ماہ مئی انیس سو چھیاسی عیسوی کے بعد کونسی قرعہ اندازی میں محمد مبین بن .... کے نام رنگین ٹیلیوژن نکلے گا ؟

بسط تخلیص سوال :

ر ض و ا ن ک ب ی ش م ل ت ھ س ج ع دق ز ح خ

زائد از ۱۵

(اگلے صفحہ پر)

تعداد حروف	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
سطر تخلیص اول	ر	ض	و	ا	ن	ک	ب	ی	ش	م	ل	ت	ھ	س	ج
سطر اساس دوم	ع	د	ق	ز	ح	خ	ع	د	ق	ز	ح	خ	ع	د	ق
مجموعۂ اعداد	۹	۳	۷	۸	۴	۸	۹	۵	۴	۳	۲	۱	۳	۱	۴
حروفِ مستحفظہ	ط	ل	ذ	ح	م	ض	ط	ن	ت	ب	ک	ق	ج	ی	ت
حروفِ مستحصلہ	خ	غ	ض	ق	ا	غ	ع	ذ	س	ض	ر	خ	ظ	د	ھ
موخر صدر ۱	ھ	خ	و	غ	ظ	ض	خ	ق	ر	ا	ض	غ	س	ع	ذ
موخر صدر ۲	ذ	ھ	ع	خ	س	د	غ	غ	ض	ظ	ا	ش	ر	غ	ق
موخر صدر ۳	ق	ذ	خ	ھ	ر	ع	ض	خ	ا	س	ظ	و	ض	غ	غ
موخر صدر ۴	غ	ق	غ	ذ	ض	خ	و	ھ	ظ	ر	س	ع	ا	ض	خ
نظیرہ / جواب	ن	ھ	ن	ک	ل	ی	ر	ق	م	و	ا	ب	س	ل	ی
	نہ		نکلے				رقم			واپس				لے	

یہ قاعدہ جفر الجامع کا ایک اہم ترین قاعدہ ہے جہاں تک حکم تھا اور اس کے لئے جس قدر وضاحت کی اجازت استاذی بابر سلطان صاحب نے دی۔ میں نے پیش کر دی مستحصلہ خود اپنا منہ بولتا ثبوت ہے۔ علمائے جفر کے لئے یہ قاعدہ مشکل ضرور ہے مگر ناممکن الحصول نہیں ہے جفر الجامع کے صفحات کو پیش نظر رکھیئے۔

یہ قاعدہ عام استعمال کا قاعدہ نہیں ہے۔ میرے استاد مکرم اس قاعدہ سے سوال حل کرنے کی بڑی بھاری فیس وصول کرتے ہیں اور عموماً سائلین فیس سن کر ہی رفوچکر ہو جاتے ہیں۔ درحقیقت اس قاعدہ سے حروف مستحصلہ کا انتخاب بہت سا وقت طلب کرتا ہے۔ فارغ آدمی تو بآسانی اتنا وقت دے سکتا ہے مگر ایک ایسا شخص جس پر ذمہ داریوں کا بوجھ ہو ایک سوال پر تین چار گھنٹے ضائع نہیں کر سکتا یہی وجہ ہے کہ عاملانِ جفر ایسے قواعد کو عوام الناس سے مخفی رکھتے ہیں تاکہ لوگوں کا ہجوم نہ ہو۔ عموماً اس مستحصلہ کے جوابات ننانوے فیصد تک درست ثابت ہوتے ہیں۔

قارئین کرام!

الحمدللہ کہ کتاب "خزینۂ جفر" اسی مستحصلہ کے ساتھ ہی اختتام پذیر ہوئی۔ زیر نظر کتاب کے تین خاص قواعد کے علاوہ باقی تمام مستحصلاتِ جفر انتہائی آسان اور عام فہم انداز میں میں نے صاحبانِ علم کی نذر کئے ہیں۔ یہ وہ قواعد ہیں جو علمائے جفر نے خلقت کی نظروں سے پوشیدہ رکھے اور کسی کو ان کی ہوا بھی نہیں لگنے دی۔

میں نے اپنی انتہائی دیانتداری کے ساتھ ان قواعد کو بعینہٖ جس طرح مجھ تک

پہنچے آپ کو منتقل کر دیا ہے۔ ان سے فیض حاصل کرنا آپ کی فہم وفراست پر منحصر ہے۔ یہ قواعد دنیاوی اور دینی ہر قسم کے مسئلہ پر شافی جواب دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

بعض احباب نے مجھ سے چور کا نام معلوم کرنے، گمشدہ چیزوں کا پتہ لگانے وغیرہ کے سلسلے میں مستحصلاتِ جفر کی فرمائش کی تھی تو میں اس سلسلے میں یہی عرض کر سکتا ہوں کہ علم جفر کے ہر قاعدہ سے ہر امر میں رہنمائی حاصل کی جا سکتی ہے جفار جس قدر غور و فکر سے کام لے کر مستحصلہ کو حل کرے گا عقدہ کشائی اتنی ہی آسان اور واضح ہوگی۔

یہ وہ عام قواعد ہیں جو چھوٹے موٹے دینی و دنیاوی مسائل کا حل معلوم کرنے میں کامیابی سے معاون ثابت ہوتے ہیں۔ علم جفر کا حصۂ اخبار مندرجہ ذیل ۹ حصوں میں منقسم ہے۔

۱۔ عام قواعد۔
۲۔ خاص قواعد۔
۳۔ خاص الخاص قواعد۔
۴۔ اخص قواعد۔
۵۔ اخص الخاص قواعد۔
۶۔ اخص الاخص قواعد۔
۷۔ خواص الاخص قواعد۔
۸۔ خواص الخواص قواعد۔

۹۔ خواصات الخواصات قواعد۔

بشرطیکہ سازگاریٔ حالات اور صحت و زندگی انشاء اللہ العزیز میں ہر نو حصّے مختلف کتب کے ذریعہ آپ تک پہنچانے کا ارادہ رکھتا ہوں۔

علم جفر کے خاص قواعد پر مشتمل کتاب "خزینۂ جفر حصّہ دوم" کے نام سے زیر ترتیب ہے۔ انشاء اللہ العزیز حصّۂ اول کے منظر عام پر آنے کے بعد ایسے مستحصلاتِ جفر حصّہ دوم کے ذریعہ آپ کی خدمت میں پیش کروں جنہیں پڑھ کر آپ بے ساختہ کہہ اٹھیں گے کہ واقعی یہ جفر ہے۔

زیرِ نظر کتاب میں ان خاص قواعد میں سے تین مخصوص مستحصلات جفر علمائے جفر کے ملاحظہ کے لئے پیش کر دیئے ہیں تاکہ وہ خود اندازہ لگا سکیں کہ صحیح جفر کیا ہے۔

علمائے جفر سے بطور خاص عرض گزار ہوں کہ وہ زیرِ نظر کتاب کی خامیوں اور فنی کوتاہیوں سے راقم سطور کو آگاہ فرمائیں تاکہ اگلے ایڈیشن میں تمام خامیوں کو دور کر سکوں۔ میں بھی انسان ہوں اور مجھ سے غلطیوں کا سرزد ہو جانا غیر امکانی بات نہیں

ہے۔ انشاء اللہ آپ کی رائے اور مشوروں کی روشنی میں نہ صرف اس کتاب کی خامیاں دور کرنے میں مدد ملے گی بلکہ حصّہ دوم اور اس کے بعد آنے والی کتب میں بھی آپ کی آراء کو ملحوظ خاطر رکھا جائے گا۔

وما علینا الا البلاغ المبین

احقر العباد

لیاقت اللہ قریشی عفی عنہ

نقشبندی مجددی

جفار، ماہر علم الاعداد، دست شناس

۲۹۔ رمضان المبارک ۱۴۰۶ھ

بمطابق ۷۔ جون ۱۹۸۶ء

محلہ جندے شاہ مزار

بیرون دہلی گیٹ

ملتان

مکتبہ آئینہ قسمت لاہور کی شہرہ آفاق کتب

تقویم سیارگان علم النجوم کے ہر طالب علم کیلئے یکساں مفید بھی سیارگان امریکن نیوی کی تصدیق شدہ۔
مصباح الجفر آئمہ معصومین کا پاک و پاکیزہ علم سیکھنے کے لئے اس سے بہتر کوئی کتاب نہیں۔
خزینہ جفر ہندی حضرات کے لئے علم الجفر پر ایک آسان اور سہل تصنیف از لیاقت قریشی۔
ارواح الجفر مصنف الحاج مولانا محمد شفیق رامپوری جسے شاہ زنجانی نے ترتیب نو دی۔
تجلیات جفر از قلم بابر سلطان قادری، علم الجفر سے شوق رکھنے والوں کیلئے ایک جفری تحفہ
مصباح القیافہ FACE READING دنیاء مردم شناس کے لئے منجم اعظم کی ایک سدا بہار تصنیف۔
مصباح الرمل نقطوں اور لکیروں کا بے پایاں علم، ماضی، حال اور مستقبل جاننے کے راز۔
رموز سوال وقتی زائچہ تشنگان علوم فلکیات کے لئے اطمینان و اعتماد کا دلکش مرقع۔
جامع النجوم علم النجوم سیکھنے کے شائقین کے لئے ایک آسان اور سہل تصنیف۔
مصباح الاعداد علم الاعداد 1، 2، 3، 4، 5، 6، 7، 8، 9 سے پیشگوئیاں کرنے کے قواعد۔
مصباح العملیات اعمال خاندان زنجانیہ عالیہ، اعمال قادریہ اور اعمال چشتیہ، غوثیہ، نقشبندیہ قرآنی
مصباح الرویا حضرت یوسف علیہ السلام کا ورثہ، خوابوں کی حقیقت کیا ہے؟ ہر شخص کی ضرورت۔
مصباح الریمیا شعبدہ بازی کیا ہے؟ اور اس کے سربستہ راز کیا ہیں؟ از قلم منجم اعظم۔
مصباح الفراست المشہور دنیا والوں کے لئے، دست شناسی پر ایک جامع تصنیف۔
آپ کی تاریخ ولادت آپ کا ماضی، حال اور مستقبل یہ کتاب آپ کو منجمین سے بے نیاز کردے گی۔
تسخیرات ہمزاد ہمزاد کیا ہے؟ آپ کے جسم لطیف کی تسخیر کیسے ممکن ہے؟ از عامل شاہ زنجانی
استخارہ قرآنیہ بفارا عظم حضرت اکبر محی الدین ابن عربی عراقی کے فال نکالنے کے قرآنی قواعد۔
بیاض عملیات تلاش، دو سو فیصد درست عملیات کا گلدستہ۔ از قلم علامہ شاہ گیلانی
سابر منتر زمانہ مہابھارت کے قدیم و نادر آسان منتروں کا تحفہ، از اشتیاق حسین ایڈووکیٹ۔
طلسمات سامری از منجم اعظم
قرآن سائنس اور نجوم منکرین علم النجوم کے لئے ایک بہترین کتاب۔ مبتدی حضرت ضرور پڑھیں۔
ناد علی علیہ السلام مولائے کائنات جناب امیر المومنین علیہ السلام کو منفرد انداز میں ہدیہ، از ریاض جعفری ایڈووکیٹ
طلسمات ہدہد محبت میں بے چین رہنے والوں کے لئے کامیابی کا تحفہ، از افتخار حسین زنجانی
حروف صوامت عملیاتی تحفہ گرہن 1997ء تا 2050ء کے ساتھ از قلم شاہ زنجانی
کلیہ ریس و سٹہ شائقین ریس و سٹہ کے لئے انمول تحفہ و شائقین علوم مخفیہ۔
قانون طلسمات صدیوں پرانے عظیم و نادر عبرانی سرمایہ قواعد کا مرقع، از محمد رفیق زاہد
مفتاح الغیب حضور سیدنا صادق آل محمد کی تصنیف واقعی خزانہ غیب کی کلید ہے۔
فیوض طلسمات بداعمال طلسمات سحر و جادو سے نیکی کی جنگ، از قلم سید فیض احمد شاہ بخاری۔
سحر اسود پاک و ہند میں کالے جادو پر اس سے بہتر کتاب موجود نہیں۔
اسرار عجیبیہ ایسے عجیب و غریب اعمال جو اس سے پہلے شائع نہیں ہوئے۔
حاضرات کی دنیا شائقین حاضرات کے لئے سینکڑوں مجرب حاضرات، از قلم قیصر احمد علی ہے۔
بحر الحاضرات حاضرات کی دنیا کے بعد ایک اور تحفہ، از قلم ڈاکٹر منشور عالم صدیقی

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت لاہور ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے سال نامہ

زنجانی جنتری اور البیرونی تقویم بھی ہر سال باقاعدگی سے شائع ہوتی ہے